# رنگ و نور

المعروف

# نور دے رنگ

مؤلف عبدالحمید نظامی

مترجم جاوید قمر مولائی



ناشر اکبر بک سیلرز لاہور



Marfat.com

Marfat.com

# رنگ و نور

المعروف

# نور دے رنگ

برقِ تجلّی کوہِ طُور
جلوہ گر نزدیک و دُور
غم ہے شفق تو قوسِ قزح
تیرا تبسّم رنگ و نُور

مؤلف عبدالحمید نظامی
www.nizamipharma.com

مترجم جاوید قمر سولائی

ناشر
اکبر بُک سیلرز
زبیدہ سنٹر 40 اردو بازار لاہور

Marfat.com

111561

سبھے حق لکھاری دے


ناں کتاب ______ رنگ و نور [illegible]

شاعر ______ عبدالحمید نظامی

مترجم ______ جاوید قمر مولائی

پہلا ایڈیشن ______ 01-11-2011

ٹائیٹل 0321-0300-4824580 ______ فرزند علی طاہر

ہدیہ ______ 150/-

الحاج حکیم محمد ابراہیم [illegible] کریم [illegible]

[illegible] بھائی پھیرو، پھول نگر ضلع قصور

[illegible] حکیم محمد وحید الحسن چشتی محمد فرید الحسن نظامی

[illegible] ڈاکٹر محمد [illegible] الحسن [illegible] محمد نوید الحسن نظامی

اکبر بک پبلیشرز

ناشر

اکبر بک سیلرز

زبیدہ سنٹر 40 اردو بازار لاہور


Marfat.com

# نذر عقیدت

سید اسد الحسنین گیلانی ایم اے ایل ایل بی

سید ضیاء الحسن گیلانی ایم اے ایل ایل بی

ہوراں دی خدمت وچ انتہائی عقیدت تے محبت نال پیش کرناں

جے منظور کرن سرکار

حکیم عبدالحمید نظامی

مدینہ پنسار سٹور، مطب نظامی

فیصل مارکیٹ پھول نگر بھائی پھیرو

0333-4255317

Marfat.com

# مشعل بردار عبدالحمید نظامی

پیوندِ افکارِ جامی تو مشعل بردار نظامی

پیر ضیاءِ حسنین، رضاؒ کا تو ہے پیروکار نظامی

میں اپنی تمہیدؔ کا آغاز مشعل بردار عبدالحمید نظامی سے کروں گا جس نے اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلویؒ، مولانا عبدالرحمان جامیؒ، کی نعتیہ مشعل مجھے تھما دی ہے وہ مشعل جس کی روشنی دو عالم پر محیط ہے جس کی روشنی کے مرکز کو علامہ اقبالؒ ان لفظوں میں پکارتے ہیں۔

لوح بھی تو قلم بھی تو تیرا وجود الکتاب

گنبدِ آبگینہِ رنگ تیرے محیط میں حباب

(حباب) جس کے بارے میں ساغر صدیقی نے کہا تھا

"فرصتِ یک نفس غنیمت ہے"

زیرِ نظر کتاب "رنگ ونور" المعروف "نور دے رنگ" عبدالحمید نظامی کا نعتیہ مجموعہ کلام ہے عبدالحمید نظامی عاشقِ رسول آل رسول ہے۔ ہوا کچھ یوں کہ نظامی صاحب کی شاعری سے متاثر ہو کر اردو ترجمہ کرنے کا ارادہ ظاہر کیا تو نظامی صاحب نے بخوشی اجازت دیتے ہوئے حوصلہ افزائی فرمائی لیکن اتفاق ایسا ہوا کہ بقولِ علامہ اقبال

تری دعا ہے کہ ہو تیری آرزو پوری

مری دعا ہے تری آرزو بدل جائے

اور ویسا ہی ہوا حالانکہ یہ بات مرے لئے آج بھی حیران کن ہے کہ جس دن میں نے کتاب "رکھاں اگ ورھائی" غزلیہ مجموعہ کلام کا ترجمہ کرنے

Marfat.com

کے لئے کتاب کی طرف ہاتھ بڑھایا تو نظروں نے وہاں دو کتابیں دیکھیں دوسرا مجموعہ کلام نظامی صاحب کا نعتیہ کلام ہے۔جس پر مرے وجدان نے مجھ سے کہا کہ غزل کی بجائے نعت کی کتاب کا اُردو ترجمہ کرو یہ مرا وجدان تھا کہ تائیدِ ایزدی مگر ایک نمایاں بات جو دیکھنے میں آئی وہ یہ کہ نعتیہ کلام کا اردو ترجمہ تقریباً 25 دنوں میں مکمل ہوگیا کلام کی تکمیل کے ساتھ ساتھ روح کی بالیدگی بڑھتی رہی، کبھی ایسا ہوتا کہ جیسا سوچنا ویسا ہو جانا یہی حال نظامی صاحب کی طرف بھی تھا۔ان علامات سے لگتا ہے کہ نظامی صاحب کے کلام اور مرے اردو ترجمہ کی سرکارِ دوعالم حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ کی بارگاہ میں منظوری ہوگئی ہے یہ مرے لئے اور عبدالحمید نظامی کے لئے بہت اعزاز کی بات ہے جس پر جتنا خدا کا شکر اور حضور ﷺ کی رحمت پر ناز کیا جائے کم ہے۔آخر میں ان دو اشعار پر اجازت چاہوں گا۔

بے طلب اذن باریابی ہے۔عشق والوں کی کامیابی ہے
سلسلہ آپ کے فقیروں کا۔مصطفائی ہے بوترابی ہے

جاوید قمر مولائی

سگِ عباس کاظمیؒ پتوکی

Marfat.com

# حُسن ترتیب


| | صفحہ نمبر |
|---|---|
| حمد باری تعالیٰ | 9 |
| نعت شریف | 11 |
| کرم کی نگاہیں بھی بارگاہیں | 13 |
| نعت گو نعت خواں | 15 |
| سردار نرالے ہین | 17 |
| عجب کیف پرور سرورِ مدینہ | 18 |
| محیط دو عالم بحرِ بے کنارہ | 20 |
| مجھے بھی ہو عطا طوقِ غلامی | 21 |
| گرفتہ عشق میں ہر ذی نفس ہے | 22 |
| دن پڑھتے ہیں نعتیں تیری | 24 |
| عطا ہو وصل کہ عجلت میں دم ہے | 25 |
| شہد سے بڑھ کے تیری گفتگو ہے | 26 |
| ہو پوری وصل کی میری کمی اب | 27 |
| موسیٰ کا پاک نظارہ ہے | 28 |
| خواب میں دیکھ لوں | 29 |
| کرم تاجدارِ حرم ہو | 30 |
| سراج منیرا مدینے کا والی | 32 |
| درد اپنے کہوں لگ کے جالی سے | 33 |
| رب کا ہے تو پیارا | 34 |
| سماں ہے عید میلاد النبی کا | 35 |
| جشنِ عید میلاد مناؤ | 37 |
| صلِ علیٰ کے سہرے گاؤ | 38 |
| نورِ با ہم جدا عرش پر مصطفیٰ | 40 |
| کبھی وہ دن بھی آئے گا | 41 |
| مدینے کے والی مری جان تیری | 42 |
| نبیوں کے سلطانؐ کے صدقے | 43 |
| نظامی سبز گنبد کے نظارے یاد آتے | 45 |
| نظارے سبز گنبد کے | 46 |
| خدا کے عطا رے خزانے تیرے | 47 |
| مُزمّلِ بے شمار تیری | 49 |
| طیبہ میں بلایا آقا نے | 50 |
| مدینے کے راہی مجھے دے دعا ہی | 51 |
| سر یاد کرے دریا دکرے | 52 |
| سلام اُن سے کہنا | 53 |
| عاصیو نہ کرو غم گسار آ گیا | 54 |
| اسماعیلی لہو ابراہیمی دعا | 55 |
| ارضِ حجاز کے | 56 |


Marfat.com

# حُسن ترتیب


| | صفحہ نمبر |
|---|---|
| نُورِ عرشِ عُلا رازِ مخفی کھلا | 57 |
| چوم آنکھوں سے اسمِ احمدؐ | 59 |
| کبھی رد کرے نبیؐ نہ | 61 |
| نظر ایاز کرتی ہے | 61 |
| دھڑکتی یادیں | 62 |
| جاگے نصیب میرے | 62 |
| رسائی ان تک نصیب کی ہے | 63 |
| کرم کی دھرتی حرم کی دھرتی | 63 |
| غمِ فرقت کا کافور رہوا | 64 |
| وصال ہوں کہ فراق رنگ ہوں | 64 |
| عاشق دارِ دستور چڑھے | 64 |
| تلوؤں سے لبِ کافور نے پی | 64 |
| خدا ہی تعریف جاں کرے گا | 65 |
| جو خود ہے محتاج بحرِ خوردہ | 65 |
| نظر پہ ظاہر ہے حال تیرا | 66 |
| خدا ہے رازِ قدیم تیرا | 66 |
| الف سے میم ہونا تھا | 66 |
| لذت آشنا کر نہ ڈالے فنا | 67 |
| آنسوؤں میں چھپے | 67 |

| | صفحہ نمبر |
|---|---|
| انبیاءؑ میں الگ پور کے رنگ ہیں | 67 |
| نظروں سے گرے کو تھام علیؑ | 68 |
| آئینہ روبرو درمیانِ خدا | 70 |
| تو سخی تو غنی لقب والقاب تو | 73 |
| نام لیوا علیؓ کا ولی ہے سنو | 74 |
| یاد حیدر کو میرے نبیؐ نے کیا | 74 |
| بی بی پاک سیدہ فاطمۃ الزہرہ | 75 |
| نبی کا نورِ عین ہے | 76 |
| پاک خاوند علی بیٹی زینب کلی | 77 |
| امام عالی مقام حسین علیہ السلام | 78 |
| حضرت امام حسین علیہ السلام | 79 |
| حضرت سید سخی عباس حسین کاظمی | 81 |
| حضرت سید سخی عباس حسین کاظمی | 82 |
| سہرا داتا علی ہجویریؒ | 83 |
| بابا فریدالدین مسعود گنج شکرؒ | 85 |
| فرید کا زر خرید ہوں میں | 85 |
| ماں کی شان | 87 |
| پیر سردار عالم شاہ کی نذر | 89 |
| مجھے گردِ راہ نہ کر کہ میں | 90 |


Marfat.com

# حُسن ترتیب


| | صفحہ نمبر | | صفحہ نمبر |
|---|---|---|---|
| مریض دل کا ہے وید کاغذ | 90 | کرم تیرا سردار عالم کرم ہے | 92 |
| جہاں وسیع و عریض تنہا | 91 | سید سردار عالم شاہ گیلانی | 94 |
| | | شجرہ شریف نسبی | 96 |


Marfat.com

# حمد باری تعالیٰ

ذاتِ کمال ہے تو
جلِ جلال ہے تو

کلِ شیٔ قدیرا
کہ لازوال ہے تو

محبوب ﷺ آئینے میں
اپنی مثال ہے تو

نزدیک شاہ رگ سے
جانِ خیال ہے تو

Marfat.com

آئینہ مصطفیٰ ﷺ تو
رُوئے جمال ہے تُو

رزّاق دو جہاں کا
قاسم کمال ہے تو

آنا سمجھ میں حکمت
تیری محال ہے تو

چاہے جسے اَجل سے
دیتا نکال ہے تو

ہو مہرباں نظامیؔ
پہ ذُوالجلال ہے تو

Marfat.com

# نعت شریف

ساون کے مہینے میں
جاؤں گا مدینے میں

جالی سے بجھی لگ کر
جو آگ تھی سینے میں

مہمان سماں تیرا
اے شاہِ زماں تیرا

آنکھوں کو میری لے چل
جلوہ ہے جہاں تیرا

Marfat.com

مر نہ جاؤں لیے
وصل کی آرزو

کر دیں آقاﷺ مرا
زخم فرقت رفو

آپﷺ حامی بھریں
ہم غلامی کریں

میرے آقاﷺ مری
دور خامی کریں

ذکر مولا ترا
سب نظامی کریں

Marfat.com

# کرم کی نگاہیں سبھی بارگاہیں

کرم کی نگاہیں سبھی بارگاہیں
قدم تیرا راہیں لگاتار چاہیں

تری دھوم اہل عرب میں مچی ہے
محبت کی مہندی عجم میں رچی ہے

تپش ہر نفس میں جہاں تیرے بس میں
اٹھاتا ہے آقا خدا تیری قسمیں

شفیع امتوں کا کہے ابن آدم
ہے وردِ شفاعت ترا اِسم اعظم

Marfat.com

دعا دے رہا ہے تری آنکھ کا نم
صلے میں لہو سے ہوئی کربلا نم

تو آئینہ رب کا نہ باہم جُدا ہے
عمل سے منعکس رضائے خدا ہے

ترا پاک روضہ حرم کا حرم ہے
ترا لمس پرور یہ در محترم ہے

جُہل کو عطا حکمت، و تختِ شاہی
جگایا نگاہوں سے خوابیدہ راہی

نفس میں نظامؔی کرے صد سلامی
ترا نعت گو پیروِ مثلِ جامی

Marfat.com

# نعت گو نعت خواں

نعت گو نعت خواں
پہ کرم جاوداں

چشمِ تر بزمِ جاں
نجمِ دل ارمغاں

تو ازل تا اَبد
ظاہر و باطنی

آئینہ شکل رب
عالمِ گفتنی

Marfat.com

آہٹیں فرش پر
سامع ہے عرش پر

آنسوؤں کے دیئے
امتی کے لیے

آپ ﷺ کا تذکرہ
بندگی کے لیے

ذرہ دھڑ کے سینے تو وہ خورشید ہے
وصل سرورؐ نظامی مری عید ہے

Marfat.com

## سردار نرالے ہیں

ہر دور کے شاہوں کے سرکار نرالے ہیں
نبیوں کے رسولوں کے سردار نرالے ہیں

آنکھوں کی صراحی میں کوثر کی نظر ساقی
میخانہء وحدت کے میخار نرالے ہیں

مانا کے فضیلت ہے مکے کو مدینے کو
پر گُنبدِ خضریٰ کے انوار نرالے ہیں

اے باغِ اِرم گُل سے یہ خار مدینے کے
اک بار نہیں بلکہ سو بار نرالے ہیں

چومے ہیں قدم جس نے سرکارِ مدینہ کے
وہ رستے گلی کوچے بازار نرالے ہیں

غم کیسا بجز کربل کہتا ہے یہی ہر پل
لجپال مرے آقا غمخوار نرالے ہیں

لیٹے ہیں نظامی جو سرکار کے قدموں میں
سرکار دوعالم کے دو یار نرالے ہیں

Marfat.com

## عجب کیف پرور سرورِ مدینہ

عجب کیف پرور سُرورِ مدینہ
مقدر جبیں کا ہے نورِ مدینہ

نظامی مدینے کا ہر ایک ذرہ
تجلی میں خورشید طورِ مدینہ

یہیں پہ فسانہ یہیں پہ حقیقت
یہیں دستِ کاتب سطورِ مدینہ

Marfat.com

پسینہ ندامت کا ہے کہ جبیں پر
گلِ شبنمی ہے حضورِ مدینہ

ملی دل کو ٹھنڈک گیا داغ فرقت
ہُوا عشق پرور شعورِ مدینہ

سہارا ملا بے سہاروں کو جونہی
لگاتا ہے سینے غفورِ مدینہ

اُسی پنجتنؑ کے رُکن کا ہوں میں جو
گیا کربلا کر عبورِ مدینہ

بنے عمر رفتہ کے سب غم مسرت
ہوا جب نظامی ظہورِ مدینہ

Marfat.com

# محیط دو عالم بحر بے کنارہ

محیط دو عالم بحر بے کنارہ
گدا تیرے ذرے کا ہر اک ستارہ

کبھی چاند توڑے کبھی شمس موڑے
کبھی جوڑ چھوڑے ترا اک اشارہ

ترے در پہ سلطاں بطرز فقیراں
ہمیں بیٹھنا جوتیوں میں گوارا

زیارت عطا ہو معافی خطا ہو
کرم بے بہا ہو کہ دل پارہ پارہ

مرا عشق اولادِ حیدر کی ناؤ
مرا ناخدا ہے رسالتؐ کا نعرہ

نظامیؔ پہ رحمت کہ اشکوں میں سنت
ادا عابدیؒ کربلا استعارہ

Marfat.com

# مجھے بھی ہو عطا طوقِ غلامی

مجھے بھی ہو عطا طوقِ غلامیِ یارسول اللہ
ردِ رحمت مرادِ بردوامی یارسول اللہ

دوارہ ہو نظارہ ہو نگاہوں کا سہارا ہو
کہ جس در پر کریں قدسی سلامی یارسول اللہ

ستوں تیری شریعت کے عروجِ آدمیت کے
ہوئے میخوار چاروں یارؓ حامی یارسول اللہ

کہ جیسے آسماں جھک کر زمیں کو چوم لے ویسے
نگاہوں سے میں چوموں نامِ نامی یارسول اللہ

وہاں پہ اسمِ احمدؐ ہے یہاں جسم محمدؐ ہے
نرالا تو ترا اسم گرامی یارسول اللہ

مرے حرفِ پریشاں کو دعا دیں رائیگاں نہ ہو
کہ میں سعدیؒ نہ رومیؒ ہوں نہ جامی یارسول اللہ

عطا ہو وصل کا وہ جام دل سیراب جو کر دے
نگاہِ تشنہ لب طالب نظامی یارسول اللہ

Marfat.com

# گرفتہ عشق میں ہر ذی نفس ہے

گرفتہ عشق میں ہر ذی نفس ہے یارسول اللہ
اسیروں کو تبرک یہ قفس ہے یارسول اللہ

اشارہ جان بخشی کا بلالؓ پاک حبشیؓ کا
رہائی تا غلامی تیرا بس ہے یارسول اللہ

خزانوں کے وہ مالک ہیں کہ سلطانِ ممالک ہیں
وہی جو عشق میں. تیرے لٹے ہیں یارسول اللہ

امر ہے عشق میں میثم جو مر کے زندہ ہے سو ہم
تلاشِ ذات میں اپنی جٹے ہیں یارسول اللہ

نہ سکہ مال نہ ٹکڑی نہ بٹی یارسول اللہ
نہ میں یوسفؑ نہ مرا دام اٹی یارسول اللہ

111561

Marfat.com

تھی پہلو عمل سے میں نظامی ہوں ازل سے میں
بندھی ہے عشق کی آنکھوں پہ پٹی یارسول اللہ

مسلماں کوفی و شامی نہ کافر یارسول اللہ
مدینہ و نجف کا ہوں مسافر یارسول اللہ

مٹا ہوں نہ مٹیں گے میرے آنسو سنت عابدؑ
خزانہ درد کا رکھتا ہوں وافر یارسول اللہ

Marfat.com

# دن پڑھتے ہیں نعتیں تیری

دن پڑھتے ہیں نعتیں تیری
عین عبادت راتیں تیری

عرش منوّر کی چلمن سے
اہلِ دلِ پر گھاتیں تیری

شجر حجر اور ہم جیسے بھی
بت کرتے ہیں باتیں تیری

محو سخن رب تنہا لیکن
حسنؓ حسینؓ ہیں ذاتیں تیری

روضہ جالی بوسہ پرور
لمس ہے یا خیراتیں تیری

رحمت وقت نظامیؔ امت
پر آقاؐ برساتیں تیری

Marfat.com

# عطا ہو وصل کہ عجلت میں دم ہے یارسول اللہ

عطا ہو وصل کہ عجلت میں دم ہے یارسول اللہ
دل لبسمل جدائی آنکھ نم ہے یارسول اللہ

میں دیکھوں سبز گنبد گنبد خضریٰ مجھے دیکھے
ضمیرِ زندگی تیرا حرم ہے یارسول اللہ

سعادت اور پائیں وصل کی میں ہجر کو جھیلوں
نظرانداز ہونے کا بھی غم ہے یارسول اللہ

مدینے سے اگر آئے نظامی لوٹ کر جائے
مسلسل آرزوئے محترم ہے یارسول اللہ

نظر روضے کی متوالی کہ لب چومیں تیری جالی
جبیں کی آرزو تیرا قدم ہے یارسول اللہ

Marfat.com

# شہد سے بڑھ کے تیری گفتگو ہے

شہد سے بڑھ کے تیری گفتگو ہے یارسول اللہ
خدا آئینہ رو ہے اور تو ہے یارسول اللہ

یہاں بھی تو وہاں بھی تو مگر روضہ تیرا دیکھوں
اگرچہ نور تیرا چار سو ہے یارسول اللہ

تری رحمت کا مینہ برسے نہ ساون کو زمیں ترسے
کہ ہر قطرے میں قلزم جو بجُو ہے یارسول اللہ

ترے جیسا نہیں دیکھا کہیں روح الامیںؑ نے بھی
مکینِ لامکاں نے بھی فلک نے بھی زِمیں نے بھی

کیا ہر قلب کو روشن گیا جب عرش پہ محسنؔ
ہٹائی طور کی چلمن جبینِ نازنیں نے بھی

Marfat.com

# ہو پوری وصل کی میری کمی اب

ہو پوری وصل کی میری کمی اب یارسول اللہ
عطا صدقہ عباسِؒ کاظمی اب یارسول اللہ

پیوں زم زم جیوں ہر دم کرم کر دم کہے ہر دم
نکل کے میری آنکھوں سے نمی اب یارسول اللہ

ڈھلی ہے یاد قربت میں بنی ہے نعت فرصت میں
فغاں تخلیق کر کے ہی تھمی اب یارسول اللہ

درودوں کے تحائف ہیں یہی میرے وظائف ہیں
تیری تعریف سے ہے ہمدمی اب یارسول اللہ

پڑھا کلمہ ترِی مٹھی میں تیرا سنگ ریزوں نے
دوعالم کو اطاعت لازمی اب یارسول اللہ

ترے سردار عالم کا نظامؔی نعت گو شاعر
کروں عرض سخن ارشادمی اب یارسول اللہ

Marfat.com

# موسیٰ کا پاک کا نظارہ ہے سرورؐ کا نام سہارا ہے

موسیٰ کا پاک کا نظارہ ہے سرورؐ کا نام سہارا ہے
ہم ہیں سیماب ترے ساقیؐ کوثر کا جام ہمارا ہے

محمودؐ ہے سب کا سرمایہ قرآن میں رب نے فرمایا
جو شافعِ محشر پر آیا احمدؐ کے دل پہ اتارا ہے

پیکر بینا وہ آئینہ کعبہ قوسین بھی تھا ہی نا
اظہر نورِ مظہر مسئلہ بشریت کا حل سارا ہے

بحرِ رحمت نورِ عرش نکتہ محور قدسی فرشی
صفاتِ خدا یا نُورِ ہدیٰ باہم یہ خزانہ سارا ہے

کہتا ہوں نظامی نعت نبیؐ متوجہ ہو گر ذات نبیؐ
دیکھو تو طوافِ خضریٰ میں مصروف زمانہ سارا ہے

ولیل کی زلفوں والے سے ملنے کا بہانہ سارا ہے

Marfat.com

# خواب میں دیکھ لوں

والی دوجہاں کر بہانہ کہ جاں جائے نہ رائیگاں خواب میں دیکھ لوں
صدقہ حسنینؓ کا غوثِ ثقلینؒ کا شکلِ اکبرؓ ترے باب میں دیکھ لوں
فرد ہوں انجمن نہ قبیلہ ہوں میں ڈھونڈتا وصل کا کوئی حیلہ ہوں میں
سنت عابدیؒ تیرا روضہ کبھی چشم پرآب کے آب میں دیکھ لوں
ہجر جاں برلباں جانے سے پہلے ہاں میں تجھے قلب سیماب میں دیکھ لوں

ابر جاں ہر برس کی طرح نہ ترس کھائیں گے وہ ترس وصل کو نہ ترس
بھر ہی دیں گے خوشی سے رسولؐ خدا دامنِ زندگی جیب ہو کہ پرس

عرض منظور ہو دوری ہر دور ہو سامنے روح پرور تیرا نور ہو
کر کرم کہ کہے زیر تعمیر دل سنگ درخشت جاں بندہ مزدور ہو

نعت مجھ سے سنیں دور خامی کریں آرزو دل میں لاکھوں نظامی کریں
دیں زیارت نگاہوں کو خیرات میں ہم سے آقا کبھی ہم کلامی کریں

Marfat.com

## کرم تاجدارِ حرم ہو کہ ایسا مدینہ بُلائے

کرم تاجدارِ حرم ہو کہ ایسا مدینہ بُلائے
مدِینے کے زائر مجھے آ کہیں جا مدینہ بُلائے

کریں میرے آقاؐ مری آس پوری
بجز آلؑ کے نہ کروں جی حضوری

مجھے دیکھ کر رہگزر مسکرائے مدینہ بلائے
ہوئے مولا غربت میں اپنے پرائے مدینہ بُلائے

Marfat.com

حضورِ محبت نیاز آنسوؤں کی کٹے بازوؤں کی
درِیارَ تیرے غرض مند آئے مدینہ بلائے

لپٹنے تری پاک دھرتی سے مولا تری ذات اولیٰ
کہ مجھ سے بھی پہلے چلے میرے سائے مدینہ بلائے

ریاض وحنانہ ستونوں کو چوموں نفل پڑھ کے جھوموں
ترے در کی جالی گلے سے لگائے مدینہ بلائے

کریں میرے ساتھی نظر سے اشارے سنا پیارے پیارے
جو اشعار نعتوں کے تم ساتھ لائے مدینہ بلائے

کبھی میرے آقاؐ مجھے یاد کرلیں تو میلاد کر لیں
نظامی خدا بات میری بنائے مدینہ بلائے

Marfat.com

# سراج منیرا مدینے کا والی

سراج منیرا مدینے کا والی　　مری چشم تر ہے خوشی کی سوالی
زمانے کے مالی تری ڈالی ڈالی　　تری آلؑ نے جو لہو دے کے پالی
ترا یہ مدینہ بہشتی سفینہ　　بہا کربلا میں لہو کا پسینہ
غموں میں مسرت ہے یادِ مدینہ　　تبسم ہے گل کا یا بادِ مدینہ
ترے در کی جالی کو مہتاب چومے　　لبِ آرزو دل نظر خواب چومے
درودوں کا پھل ہے سلام ازل ہے　　سخنؔ پہ ملی آج دادِ مدینہ
تو مہتاب ہاشم بنا نور آدم　　رگ و پئے میں تیرا رہے عشق تا دم
ترا روضہ چشم تصور میں دیکھوں　　تری نعت لکھنا مقدر میں دیکھوں
حضور محبت میں ہوں دست بستہ　　قدم چومتا، گر ترا ہوتا رستہ
الم نشرح سینا ترا پاک جینا　　گدا گر ہے خوشبو سخی ہے پسینہ
نہیں کوئی تجھ سا اے ماہِ مدینہ　　کرم ہو یتیموں پہ شاہؐ مدینہ
کرو ختم دوری کہ ہو چاہ پوری　　نظامی مسافر تری راہ نوری

Marfat.com

# دردا پنے کہوں لگ کے جالی سے میں

دردا پنے کہوں لگ کے جالی سے میں ۔ مانگتا ہی رہوں لگ کے جالی سے میں
فکر خیرات ہو نت نئی نعت ہو ۔ تیرے میلاد میں آل کی بات ہو
راہ میں دیدہ و دل بچھاؤں ترے ۔ واری جاؤں ترے گیت گاؤں ترے
واہ تیری سنوں لگ کے جالی سے میں
آنکھ کاسہ مِرا دل پیاسا مرا ۔ بھر گیا دل غموں سے نواسہ ترا
یا نبی روتا ہوں لگ کے جالی سے میں
لا مکاں کے مکیں عرش تلوہ نشیں ۔ سنگ در خم جبیں چاند زیرِ نگیں
تیرا ہی دم بھروں لگ کے جالی سے میں
حاجیوں کا سفر من میں مدو جزر ۔ چاند سے دور آبِ بحر کس قدر
قرب حاصل کروں لگ کے جالی سے میں
بارش نور ہے جلوہ گر طور ہے ۔ ہر گنہہ گار رحمت کا مشکور ہے
بے عمل ہوں ڈروں لگ کے جالی سے میں
قاصدِ مصطفیٰؐ خط نہ پڑھ کے تھکوں ۔ جاگی قسمت کہ اب نیند میں نہ کھپوں
تیری مالا جپوں لگ کے جالی سے میں

Marfat.com

# رب کا ہے تو پیارا

رب کا ہے تو پیارا سو نام سے پکارا
شاہ و گدا نے مانگا ہے اسم کا سہارا
اے صاحبِ غریباں میری سنو خدارا
خم ہے جبین قسمت چمکائے در ستارہ

شمس الضحیٰ کا چہرہ نور ہدیٰ کا چہرہ
یٰسین ہے طٰہٰ آئینہ کہے آہا
تو ہے چراغ روشن طارق گواہ شاہا

مختارِ کل پیا تو سردارِ انبیاء تو
بخشش میں امتوں کی امید کا دیا تو

اونچا مقام تیرا کوثر ہے جام تیرا
میں بھی مدینے جاؤں نعتیں تجھے سناؤں
دوری نہیں گوارا میری سنو خدارا

Marfat.com

# سماں ہے عید میلاد النبیؐ کا

سماں ہے عید میلاد النبیؐ کا
یہی حل ہے میری تشنہ لبی کا
بلند و پست ہے یکساں
ہوائے مست ہے رقصاں
لگے خوشیوں کے ہیں میلے
فضا میں نور کے ریلے

مہرباں ہے خدا منگتو
کہ جو مانگے وہی لے لے
تجھے ہر رنگ میں دیکھوں
امن میں جنگ میں دیکھوں
ترا منگتا اجالا ہے
تو ایسے نور والا ہے
امام انبیاء ہے تو
ترا رتبہ نرالا ہے
دل بلبل ہے نغمہ زن
خزاں نا آشنا گل بن

Marfat.com

پتہ پتہ ہنسے گل میں خوشبو بسے
جسم ابلیس کو رسن رمضاں کسے

صل علیٰ کے نعرے خلقت لگا رہی ہے
سویا ہوا مقدر قسمت جگا رہی ہے

ہستی تری نرالی اے دو جہاں کے والی
احمدؐ کا روزِ محشر امت بنی سوالی

دل آہنگ میں دیکھوں دھڑکتے چنگ میں دیکھوں

الگ تیری ہستی وجد کیف مستی
مرے من میں تیرے خیالوں کی بستی

وہ کھولے اگر لب کرے دل شکر لب
رگ و پئے میں تو ہے کہ دل باوضو ہے
لبا لب نظر سے مرا ہر سبُو ہے

Marfat.com

# جشنِ عید میلاد مناؤ

جشنِ عید میلاد مناؤ — صل علیٰ کے سہرے گاؤ
محبوبؐ رب آیا آؤ
کہہ دے نبیؐ سا اور نہ کوئی — عہد نبیؐ سا دور نہ کوئی
ہم جیسوں کو سینے لگایا — شاہ و گدا کا مان بڑھایا
ابرِ رحمت چھایا آؤ — محبوبؐ رب آیا آؤ
نور نبیؐ آدمؑ سے پہلے — اول ہے خاتم سے پہلے
گرد طوافی محور گھومیں — قدسی روضہ جالی چومیں
ماہ و نجم میں تیری دھومیں — شمس کہے قدموں میں ہوں میں
مومن کا سرمایہ آؤ — محبوبؐ رب آیا آؤ
نورِ نبیؐ آدمؑ سے پہلے — اول ہے خاتم سے پہلے
آقاؐ تیرا قطب ستارہ — جبرائیل کے دم سے پہلے
آیا قطب ستارہ آؤ — محبوبؐ رب آیا آؤ
جانِ نظر متبسم رونے — غم کو مسرت بخشی تو نے
دو عالم کے شاہا تیرے — شاہی لگی قدموں کو چھونے
غیروں سے بھی شفقت برتی — غربت جس کا دم ہے بھرتی
عبداللہؓ کا جایا آؤ — محبوبؐ رب آیا آؤ
لے کے نظامی جھولی خالی — شاہ کھڑے ہیں بن کے سوالی
شاہ و گدا پہ رحمت کرتا — آیا دو عالم کا والیؐ

Marfat.com

## صل علیٰ کے سہرے گاؤ جشن عید میلاد مناؤ

صل علیٰ کے سہرے گاؤ جشن عید میلاد مناؤ
کملی والا آیا آؤ جشن مناؤ

بارہ ربیع الاول کا دن خوشیوں والا
عبدالمطلب کے گھر آیا نور اُجالا

ماہ منوّر نبی سرورؐ جس کے در سے
مانگنے آیا صدیوں پہلے طور اُجالا

مشتِ نبی میں کلمہ پڑھنے والے پتھر
کرنے والا دل کی ظلمت دور اُجالا

Marfat.com

آتش کدہ بھی سرد ہے کسریٰ بھی گرد ہے
ضربِ ظہورِ مصطفیٰ حیران کرد ہے

عرش فرش پہ جبرائیلؑ نے جھنڈے بانٹے
سارا سال خدا نے جگ میں بیٹے بانٹے

دی انبیاء نے آمنہ بی بی کو مبارک
حوروں نے کہا بھیجا ہمیں اللہ تبارک

جھکے ہیں ادب سے شجر بھی حجر بھی
تو آئینہ نورِ خدا بھی بشر بھی

نظامیؔ ترا وصل کی بھیک مانگے
یہاں بھی وہاں بھی اِدھر بھی اُدھر بھی

Marfat.com

# نورِ باہم جدا عرش پر مصطفیٰؐ

نورِ باہم جدا عرش پر مصطفیٰؐ
منتظر ہے خدا عرش پر مصطفیٰؐ
بھیجا جبریلؑ کو نورِ قندیل کو
لب ہے کافور کا نیند میں چھو کے پا
جا کے انؐ کو جگا یہ خداؑ نے کہا
منتظر ہے خدا عرش پر مصطفیٰؐ

دیکھ رب کی لگن مصطفیٰؐ کی پھبن
نوشہ براق پر سدرہ مشتاق ہے
نور محو سفر ساتھ میں طاق ہے
قربت مصطفیٰؐ رشک عشاق ہے

سدرہ سے مصطفیٰؐ جانب عرش آ
ساتھ نعلین کے عرش پر رکھ کے پا
آئینہ رو کہے آئینہ آئینہ
کعبہ قوسین بھی محو حمد و ثناء

رحمت دو جہاں بخشا امت کو ہاں
شافعی حشر سے عہد ہے جاوداں
باطن و ظاہری اول و آخری
میر مجلس ہے شمع ہے تو بے دھواں
اقصیٰ ہے محو صد احترام نبیؐ
مقتدی انبیاء تو امام نبیؐ

Marfat.com

# کبھی وہ دن بھی آئے گا

کبھی وہ دن بھی آئے گا مدینے میں بھی جاؤں گا
درِ سرکار پہ جا کے خوشی میں بھی مناؤں گا

میرے بھی نام آئے گا کوئی نامہ مدینے سے
میں نامہ بر سے لے کے وہ جہاں بھر کو دکھاؤں گا

عجم کر رشک جھومیں گے کہ عارض اشک چومیں گے
سنہری نوری جالی سے میں جب آنکھیں لگاؤں گا

جہاں دل بات کرتے ہوں کہ آنسو نعت کہتے ہوں
وہاں کیسے زباں سے میں انہیں نعتیں سناؤں گا

کہیں چشم زدن کا فاصلہ نہ بیچ میں آئے
پس جالی ترے روضے سے نہ نظریں ہٹاؤں گا

نہیں تابِ سخن میری اگر بہ جنبش ابرو
نظامی حال پوچھا تو انہیں کیسے بتاؤں گا

Marfat.com

# مدینے کے والی مری جان تیری

مدینے کے والی مری جان تیری　　تمام انبیاء میں الگ شان تیری

تری نذر اہلِ حرم نعت کرتے　　تھکیں نہ کبھی ہم تری بات کرتے
درودوں کی نعمت رواں ابر رحمت　　گزر جائے نہ یاد برسات کرتے
محبت چڑھے آقا پروان تیری　　تمام انبیاء میں الگ شان تیری

مرا اسم شیریں ہے وردِ محمدؐ　　طوافِ محبت ہے گردِ محمدؐ
فراق نبیؐ میں خدا شکلِ اکبرؓ　　حسینؓ ابن حیدرؓ کو پھر دے محمدؐ
ثناء آقا کرتا ہے قرآن تیری　　تمام انبیاء میں الگ شان تیری

چھٹے ابر غم کے ترے دم قدم سے　　ملی ہر مسرت ترے ہی کرم سے
ترے ہی اجالے مرے کملی والے　　کہ وابستہ صبح ہے تیرے حرم سے
سفر ابن آدم کا پہچان تیری　　کہ مرہون منت ہے انسان تیری

تیرا نور آدم کی پیشانی میں ہے　　ہوا حکم سجدہ مہربانی میں ہے
کرم ہو یتیموں کے والی کرم ہو　　کہ ہر آج مسکیں پریشانی میں ہے
کہ امت رعایا ہے سلطان تیری　　تمام انبیاء میں الگ شان تیری

Marfat.com

# نبیوں کے سلطانؐ کے صدقے

نبیوں کے سلطانؐ کے صدقے　　امت پر احسان کے صدقے
عرش معلیٰ جانے والے　　تیری اونچی شان کے صدقے
کاسہ لیس مقدر بھر دے　　آل کا صدقہ جان در دے

وار رہا ہے کب سے آنسو　　دل کو اجرِ چشم تر دے
جاؤں تیرے دان کے صدقے　　امت پر احسان کے صدقے

موسیٰ غش میں طور سراپا　　تو آئینہ نور سراپا
تیرا ہی عالم میں جلوہ　　ہائے قرب و دور سراپا

Marfat.com

قندیل ایمان کے صدقے　　نبیوں کے سلطان کے صدقے
حق گو حق خوانِ حق قرآں　　چپ ہے حسب سابق قرآں
پا کے شہادت کرتا تلاوت　　نوکِ سناں پہ ناطق قرآں
قرآں جانِ جان کے صدقے　　نبیوں کے سلطانؐ کے صدقے

نبیؐ بھی بھیجیں سلام جس پر　　درود رب کا کلام جس پر
یہ آ رہا ہے وہ جا رہا ہے　　خدا کا قاصد غلام جس پر
اہل درد زبان کے صدقے　　نبیوں کے سلطان کے صدقے

رحم و کرم کی بارش ہم پر　　برسے مسرت اہل غم پر
خود کو بہشتی کہہ سکتے ہیں　　شافعیٔ عالم تیرے دم پر
امت پر احسان کے صدقے　　نبیوں کے سلطانؐ کے صدقے
قبر منور ہو جائے گی　　جب آئیں گے آقاؐ میرے
میرا ہے یہ میرا نظامی　　فرمائیں گے آقاؐ میرے
آقاؐ کے فرمان کے صدقے　　نبیوں کے سلطانؐ کے صدقے

Marfat.com

# نظامی سبز گنبد کے نظارے یاد آتے ہیں

نظامی سبز گنبد کے نظارے یاد آتے ہیں
جہانِ بے توازن کے سہارے یاد آتے ہیں

سمندر نور کا جلوؤں کے دھارے یاد آتے ہیں
دلوں کے آنسوؤں میں ڈھلتے پارے یاد آتے ہیں

سنیں آقاؐ مری بولی بھریں ہر نین کی جھولی
مہر بہ لب ادب کے سب قرینے یاد آتے ہیں

کریں ہر آرزو پوری مٹے فرقت میں ہر دوری
ترے انوار کی بارش مہینے یاد آتے ہیں

علاجِ دُوری کرتے ہیں سلامی نُوری کرتے ہیں
دیارِ نور کی منزل سفینے یاد آتے ہیں

ترے دربار میں جا کر مرادیں پوری کرتے ہیں
تحائف جو دیئے میرے نبیؐ نے یاد آتے ہیں

Marfat.com

# نظارے سبز گنبد کے

نظارے سبز گنبد کے منارے سبز گنبد کے
اتر آتے ہیں آنکھوں میں ستارے سبز گنبد کے
صدف دے جائیں گے موتی یہ دھارے سبز گنبد کے

کہیں عرضی پسِ جالی سوالی سبز گنبد کے
ملے صدقہ محمدؐ کا ائے والی سبز گنبد کے

مٹے فرقت ملے قربت مکینِ سبز گنبد سے
سنیں احمدؐ ملیں بے حد خزینے سبز گنبد سے
دلوں کے ہو گئے روشن مدینے سبز گنبد سے

تو سُلطاں میں رعایا ہوں ترے روضے پہ آیا ہوں
سلگتا یاد میں تیری چراغ درد لایا ہوں

نوازش وصل کی کر دے فراقی جھولیاں بھر دے

ابھرتے ڈوبتے عاشق کنارے سبز گنبد کے
نظامی کو ملیں پھر سے نظارے سبز گنبد کے

Marfat.com

# خدا کے سارے خزانے تیرے

خدا کے سارے خزانے تیرے
امامؑ تیرے زمانے تیرے
حبیبؐ سرور جہان پرور
جبین و در آستانے تیرے

دراز زلفوں میں بل رہے ہیں
ترے ہی ٹکڑوں پہ پل رہے ہیں
بس اک جھلک مصطفیٰؐ خدارا
دلوں کے پارے مچل رہے ہیں

Marfat.com

مقام محمودؐ پر کھڑا ہے
خدا کے قرآن میں پڑھا ہے
چراغ سورج کہ جبل رحمت
پہ آج شمس الضحیٰ چڑھا ہے

ہر سو رحمت کے سائے ہیں
رحمتِ عالم جو آئے ہیں
قبر میں احمدؐ جب آئیں گے
صل علیٰ پڑھتا پائیں گے

میرا نظامیؔ دیوانہ ہے
رحمتِ عالم فرمائیں گے

Marfat.com

# مُزمّلِ بے شمار تیری

مُزمّلِ بے شمار تیری بہار پرور بہار تیری
امام نبیوںؐ کے مقتدی ہے قطار اندر قطار تیری
ضیائے رخ پہ دراز گیسو بنائے لیل و نہار تیری

نبیؐ کی مسجد کا مٹی گارا نظامی جسمِ طہور ہوتا
میں چومتا لمس جان پرور سراپا کیف و سرُور ہوتا
مری بھی مجبوری دور ہوتی مجھے بھی فیضان نور ہوتا
بُلاتے آقاؐ مجھے مدینہ مہرباں ربِ غفور ہوتا
غریب ہو یا کہ بخت شاہی ملی ہے خیرات بارگاہی

Marfat.com

# طیبہ میں بلایا آقاؐ نے

طیبہ میں بلایا آقاؐ نے قربت میں بٹھایا آقاؐ نے
محبوبؐ کرم دیدار حرم حج بھی کروایا آقاؐ نے

طیبہ کی طرف چلیے مہکے ہوئے رستے ہیں
موسم ہے زیارت کا گل دیکھ کے ہنستے ہیں

طیبہ کا سفینہ ہے ہر اشک نگینہ ہے
دھڑکن ہے قصیدہ گو دل نعت کا سینہ ہے
میں راہ میں دل پہنچا پہلے سے مدینہ ہے
آنکھوں میں پسِ جالی جلووں کا خزینہ ہے

انساں نوری ناری اک جم غفیراں ہے
شاہوں کا ترے در پر انداز فقیراں ہے

ہر بارِ ندامت کو رحمت سے ہٹایا ہے
آقاؐ نے نظاؔمی کو سینے سے لگایا ہے

Marfat.com

# مدینے کے راہی مجھے دے دعا ہی

مدینے کے راہی مجھے دے دعا ہی
دل مضطرب کے ہیں آنسو گواہی

درِ سنگ پر آس ہے کہ جتاء ہے
کہوں کیا جو، اب حال تیرے بنا ہے
نہیں ہے افاقہ سنیں میرے آقاؐ
جدائی کے دن شب ستارہ گنا ہے
نظامی کرے کیا مری بے نواہی
مدینے کے راہی مجھے دے دعا ہی

گریباں جنوں کا جگر بے رفو ہے
ابھی چشم ارماں کا خالی سبو ہے
صبا چومتی در نمازی گل تر
درِ مصطفیٰؐ پہ سوالی وضو ہے
سنیں وہ خدارا کوئی واسطہ ہی
مدینہ ہے منزل ملے راستہ ہی

مری کیا خطا ہے جو فرقت عطا ہے
علاج تمنا مجھے کیا پتہ ہے
یہ برساتی آنسو کرم مانگتا ہے
حرم سے حرم کا حرم مانگتا ہے
نہیں کوئی چارہ ترے ماسواہی
دل مضطرب کی ہے آنسو گواہی

مری آنکھ تسبیح کرتی رہے گی
ستاروں سے آنگن کو بھرتی رہے گی
رواں ابرِ رحمت کو اذنِ کرم دے
کہاں تک ترستی یہ دھرتی رہے گی
ہوا جرم ثابت نہ مجرم بنا ہی
کرم کر گئی رحمتِ بے پناہی
مری چاہتِ دید پوری ہوئی ہے
ہلالِ نظر عید پوری ہوئی ہے

Marfat.com

# سر یاد کرے در یاد کرے

سر یاد کرے در یاد کرے آقاؐ چشمِ تر یاد کرے
خاکِ طیبہ جالی چوموں دہلیز قدم والی چوموں
بڑھتا جائے دل کا گھاؤ گرداب میں ہوں آقاؐ آؤ
ناؤ کا مقدر یاد کرے
آقاؐ تیرا روضہ دیکھوں طیبہ گنبد خضریٰ دیکھوں
سرکارؐ کو بے نَد یاد کرے
قصیدوں پہ طعنے عقیدوں پہ طعنے
ملے ہیں بہت سے گِلے ہیں بہت سے
اسی آس پر ہوں بہار نظر ہوں
مدینے کے راہی ترا ہم سفر ہوں
ترے آستاں پر کئی ہو کے آئے
لگے پاؤں چھونے مرے رو کے سائے
رہِ شام عابدؒ اسیراں کا سگ ہوں
نظامی ہوں اولادِ میراں کا سگ ہوں

Marfat.com

# سلام اُن سے کہنا ارے جانے والے

سلام اُن سے کہنا ارے جانے والے ۔ مِرا خالی دامن بھرے جانے والے
انہیں جا کے کہنا ترا جو بھی ہے نا کرے آہ وزاری کرے، جانے والے

کرم بارگاہی بنا آب ماہی کرے چارہ گر بے قراری کا چارہ
بدن سوختہ ہے جگر کوفتہ ہے لڑی آنسوؤں کی ہے دل پارہ پارہ
غموں کا مداوہ نظامی بُلاوہ مرا کون ہے اب تمہارے علاوہ
دکھائے جھلک وہ زمیں تا فلک وہ کھلاؤں مٹھائی ہو جن یا ملک وہ

Marfat.com

# عاصیو نہ کرو غم گسار آ گیا

عاصیو نہ کرو غم گسار آ گیا     مصطفیٰؐ بن کے جانِ بہار آ گیا
جس کے آنے سے آتش کدے بُجھ گئے     بے قراروں کے دل کو قرار آ گیا

عیدِ میلاد ہے ہر کوئی شاد ہے     وہ بھی خوش جو ابھی بعد در بعد ہے
سر پہ تاج شفاعت ہمارے ہے     ظلمتوں میں صباحت ہمارے لیے
قلب سیماب راحت ہمارے لیے     مخزنِ نور ساعت ہمارے لیے
کرتا ہر سو کرم تاجدار آ گیا     عاصیو نہ کرو غم گسار آ گیا

یہ جو قرآن ہے رب کا فرمان ہے     سب کا مختار کل میرا ذیشان ہے
دوزخی جنتی کفر و ایمان ہے     اور حب علیؓ اس کی میزان ہے

اونچا شملہ نبوت کا سر پہ ترے     لے کے امت نبیؐ آئے در پہ ترے
رحم کا سائباں حشر کا ہے سماں     آ شفیعِ زماں منتظر ہے جہاں
کرنے رحمت بحر بے کنار آ گیا     مصطفیٰؐ بن کے جانِ بہار آ گیا

Marfat.com

# اسماعیلی لہو ابراہیمی دعا

اسماعیلی لہو ابراہیمی دعا
والئ دو جہاں کوئی تجھ سا کہاں
تو قدم رنجہ عرش علا پہ ہوا
تو وہ مہمان جس کا خدا میزباں
مرتضیٰ احمدِ مجتبیٰ مصطفیٰؐ
تو ہے سلطان سلطانوں کا جانِ جاں

قلبِ محزون کو تو نے مسکان دی
بے سہاروں یتیموں کو پہچان دی
تو نے طبقات کو مسترد کر دیا
ڈال مردہ تمدن میں پھر جان دی

تو ہے بانی نظامِ مساوات کا
شکریہ دست بستہ عنایات کا

آپؐ نے ہر خطا سے کیا درگزر
ہے عطا آپؐ کی منزل و رہگزر

لاج رکھنا مری آپؐ پر مان ہے
جلسہ نوری علم عشق قربان ہے
تیرے میلاد میں عالم شاد میں
دل کی دھڑکن قصیدۂ ذیشان ہے

روضہ جانِ حرم ہے ترا ساقیاؐ
منظرِ محترم ہے تیرا ساقیا
تن پہ احرام ہے وصل کا جام ہے
ہر بشر پہ کرم ہے تیرا ساقیاؐ

Marfat.com

# ارضِ حجاز کے

ارضِ حجاز کے راہیو زائرو
نکتہ پرور نبیؐ کے حسیں دائرو

کہنا ان کے تئیں در کو ترسے جبیں
مجھ سے صَرفِ نظر کیا میں ان کا نہیں
مستحق ہوں مجھے وصل کی بھیک دے
جلوہ گاہِ نظر دور و نزدیک دے

مادرِ کہکشاں چشم لبریز ہے
آہِ فرقت ابھی صبر آمیز ہے

محوِ فریاد ہوں غم گسارِ ازل
ہجر میں زندگی انتظارِ اجل

سب کے رُوحِ رواں تو کہاں میں کہاں
تیرے مرہون ہے ہر جبیں آستاں
میں نظامی تیرا زور ہے کیا مِرا
آرزو ہے کہوں حالِ دل مصطفیٰؐ

Marfat.com

# نُورِ عرشِ عُلا رازِ مخفی کُھلا

نُورِ عرشِ عُلا رازِ مخفی کُھلا
نُور انوار کے آئینے میں دُھلا

حُسنِ تخلیق پر اپنی تفریق پر
خالقِ دو جہاں ہو کے مسحور ہاں

پر توے جاوداں جائے قربانِ جاں
نوریوں نے کہا خالقِ بے بہا

آدمی نہ بنا شرؔ تکبرؔ انا
جلدبازی میں گویا گیا ہے جنا

Marfat.com

امن سے بے بہر جنگ سے آشنا
آپ اپنے لیے خود ہے دارِفنا

تم نہیں جانتے سن کے رب نے کہا
میں محمدؐ کو بھیجوں گا بعد انبیاء

سامنے جس کے سورج لگے گا دیا

قدسیو مومنو رب کا فرمان ہے
کرنا خود پہ درودوں کا احسان ہے
پڑھتا رب بھی درودوں کو ہر آن ہے
صدقے محبوبؐ بخشوں گا فرمان ہے

Marfat.com

بخشش اُمت کو سجدہ رات دن
شافعیء محشر خدا راضی ہوا
خوف کیا منکر نکیروں کا مجھے
نعت سے نورِ ہدیٰ راضی ہوا

## چوم آنکھوں سے اسمِ احمدؐ

چوم آنکھوں سے اسمِ احمدؐ
گر ہو نہ کرم تو پھر کہنا

پڑھ انؐ پہ درود پاک، ترا
رکھیں نہ بھرم تو پھر کہنا

پڑھ کلمہ سچے دل سے ملے
نہ باغِ ارم تو پھر کہنا

Marfat.com

تو رابعہ بصری بن تو سہی
ڈھونڈے نہ حرم تو پھر کہنا

کرم ہو گا پل نہ سفینے میں گزرے
اگر ماہِ رمضاں مدینے میں گزرے

صبا نے پسینے کی خیرات مانگی
مہکتے ہوئے جو پسینے میں گزرے

قطب غوث ابدال آنکھوں میں آنسو
لیے یاد آقاؐ کی سینے میں گزرے

نظامؔی اگر میرا ساقیؐ ہو آقاؐ
مری زندگی ساری پینے میں گزرے

Marfat.com

## کبھی رد کرے نبیؐ نہ

کبھی رد کرے نبیؐ نہ مری آرزو مدینہ
ساقی ترے کرم سے رہوں تشنہ لب کبھی نہ
مہکیں ہوائیں چھو کے آقاؐ ترا پسینہ
بہنے سے آنکھ میری فرقت میں رہ سکی نہ

## نظر ایاز کرتی ہے

نظر ایاز کرتی ہے غلامی ناز کرتی ہے
تری رحمت گناہوں کو نظر انداز کرتی ہے
ادا انجامِ جامیؒ کی مجھے آغاز کرتی ہے

Marfat.com

## دھڑکتی یادیں

دھڑکتی یادیں مجھے رُلا دیں
کسے کہوں میں اُنہیں بُلا دیں
بلائیں آقاؐ تو غم بُھلا دیں
سناؤں نعتیں جو در کھلا دیں
عطائی مصرعہ نپا تُلا دیں

## جاگے نصیب میرے

جاگے نصیب میرے آقاؐ قریب میرے
انعام مرض آیا گھر میں طبیب میرے
سن کر اذانِ رحمت برسات لگی ہونے
قاصد خوشی سے دل میں ہے نعت لگی رونے

Marfat.com

# رسائی ان تک نصیب کی ہے

رسائی ان تک نصیب کی ہے عطا یہ میرے حبیبؐ کی ہے
سفر کا مژدہ سنا ہے جب سے عجیب حالت غریب کی ہے
مریضِ فرقت علاج قربت یہ نبض دستِ طبیبؐ کی ہے
اثر رہے گا ساعتوں پہ زباں جو میرے خطیبؐ کی ہے
جہادِ اکبر نفس سے لڑنا توقع فتحِ قریب کی ہے
کسی نے پوچھا نظامی چٹھی کہا دیارِ حبیبؐ کی ہے

# کرم کی دھرتی حرم کی دھرتی

کرم کی دھرتی حرم کی دھرتی جہاں پہ ڈوبا نصیب ابھرے
عجب ہے بحرِ کریم جس میں سفینہ بن کے غریب ابھرے

لئے دل میں فرمان رب بڑھ رہی ہے حرم کو جبینِ ادب بڑھ رہی ہے
کبھی صبر غالب مقامِ کرم پر کبھی کشمکش میں طلب بڑھ رہی ہے

خوشی پروتا ہی جا رہا ہوں قریب ہوتا ہی جا رہا ہوں
مسامِ جاں میں درود پڑھتا ادب سموتا ہی جا رہا ہوں

Marfat.com

## غمِ فرقت کا کافور رہوا

غم فرقت کا کافور ہوا دم قربت کا مسرور ہوا
آنگن کا مقدر جاگ اٹھا روشن جو چراغِ نور ہوا
سرکارؐ نے کی حاجت پوری طیبہ کا سفر منظور ہوا

## وصال ہوں کہ فراق رنگ ہوں

وصال ہوں کہ فراق رنگ ہوں کہوں ابھی کیا کہ آپ دنگ ہوں
نظامی سے بے نیاز نہ ہو جو سنگ تیرے میں ان کے سنگ ہوں

## عاشق دارِ دستور چڑھے

عاشق دارِ دستور چڑھے سولی پہ کئی منصورؒ چڑھے
تو دستِ زلیخا تو یوسفؑ ہتھے تیرے مجبور چڑھے

## تلوؤں سے لبِ کافور نے پی

تلوؤں سے لبِ کافور نے پی چلمن سے کلیمؑ طور نے پی
آہوں کی صراحی سے ڈھلتی شب نے یوم عاشور نے پی
پیتا ہوں نظامی جس در سے شمسؒ بلھےؒ منصورؒ نے پی

Marfat.com

## خدا ہی تعریف جاں کرے گا

خدا ہی تعریف جاں کرے گا بجز خدا جو بیاں کرے گا
گمان ہو گا گماں کرے گا شعور نذرِ زباں کرے گا
محیط وہم و گماں کا بولو احاطہ کیسے گماں کرے گا
نکل کے شمع کی روشنی سے اجالا کیسے دھواں کرے گا

## جو خود ہے محتاج بحر و خور وہ

جو خود ہے محتاج بحر و خور وہ سخن کیا ابر رواں کرے گا
وہاں سے آگے جہانِ عظمت شرح تو جا کے جہاں کرے گا
کرم نظامی پہ انبیاء سا میں شمسِ عالمؐ ترا دیا سا

Marfat.com

## نظر پہ ظاہر ہے حال تیرا

نظر پہ ظاہر ہے حال تیرا چھپا ہے باطن کمال تیرا
طویل نسلوں کے سلسلے کو رہا مکمل خیال تیرا
ہوا نہ شعر و سخن میں پورا کسی سے باب جمال تیرا
مثال کیا دوں کہ ہے خدا کا جو آئینہ بے مثال تیرا
بروز محشر خدا ہی جانے یہ حشر ہے یا جلال تیرا
نظامی آقا کا معجزہ ہے ہوا نہ بیکا جو بال تیرا

شرح نبیؐ کی ہے کس کے بس میں نہ آب و گل میں نہ ذی نفس میں
ازل سے لے کے بروز محشر نہ اِس برس میں نہ اُس برس میں

## خدا ہے راز قدیم تیرا

خدا ہے راز قدیم تیرا الگ مقام علیمؑ تیرا
قسم خدا کی مقامِ و رتبے میں معترف ہے کلیمؑ تیرا
خدا مہرباں نظامی تجھ پہ نبیؐ رؤف و رحیم تیرا

## الف سے میم ہونا تھا

الف سے میم ہونا تھا اسے تقسیم ہونا تھا
حسینؑ ابن علیؑ اکبرؑ جگر دو نیم ہونا تھا
مقدم نور سے آدمؑ رہِ تعظیم ہونا تھا

Marfat.com

## لذت آشنا کر نہ ڈالے فنا

لذت آشنا کر نہ ڈالے فنا
یاد میں ہر گھڑی محو حمد و ثناء
مضطرب کہکشاں
نم کا تارہ ہوں میں
ہجر میں دل ہے یا
پارہ پارہ ہوں میں

## آنسوؤں میں چھپے دل کے حالات ہیں

آنسوؤں میں چھپے دل کے حالات ہیں
جانتے وہ مرے سب خیالات ہیں
لے جا دشت حرم بادِ موج کرم
صدیوں سے منتظر میرے ذرات ہیں

## انبیاءؑ میں الگ پور کے رنگ ہیں

انبیاءؑ میں الگ پور کے رنگ ہیں
شجر طیبہ کہیں طور کے رنگ ہیں
تابش مصطفیٰؐ آئینے میں خدا
کعبہ قوسین میں نور کے رنگ ہیں
چشمِ افکار کے زاویے دنگ ہیں

Marfat.com

## نظروں سے گرے کو تھام علیؑ

نظروں سے گرے کو تھام علیؑ
ہر مشکل کا حل نام علیؑ

دل بندے کا نگری اس کی
گلیوں میں بلند و بام علیؑ

بنتا ہے ولی صد حرفِ جلی
مانے جو ترے احکام علیؑ

Marfat.com

لبریز کلی ہے خوشبو سے
چھو کر بادِ احرام علیؑ

دیتا ہے نظامؔی حل کر کے
ہر مشکل میں انعام علی

تیرا ہی کرم مولودِ حرم
شمعِ روشن الہام علیؑ

برکت سے تری وردِ حیدرؑ
دشمن ہو مرا ناکامؔ علیؑ

فریاد رساں آنسو رقصاں
سُن میرا بھی پیغام علیؑ

نعرہ زن خون نظامؔی کا
بخشے نسلوں کو جام علیؑ

Marfat.com

# آئینہ رو برو درمیانِ خدا

آئینہ رو برو درمیانِ خدا
عرش پر جلوہ گر کعبہ قوسین تو

آ مدد کو مری میرے مولا علیؑ
شوہرِ فاطمہؑ پدر حسنینؑ تو

تو ہے مشکل کشا مشکلوں میں ہوں میں
راہِ پرخار پا آبلوں میں ہوں میں
گردشوں کے کئی مرحلوں میں ہوں میں

کس سے مانگوں کرم دل نے بولا علیؑ
آ مدد کو مری میرے مولا علیؑ

فقر ، فخرِ نبیؐ تو نبیؐ کا وصیؑ
سجتا تاج ولایت ہے سر پہ تیرے

تو ہے شاہِ نجفؑ جاؤں میں کس طرف

Marfat.com

سوچ کی کونج لائی ہے در پہ تیرے
وقت شہباز ہے میں ممولا علیؑ

آمدد کو مری میرے مولا علیؑ
فاتح خیبری قوت حیدریؑ

تو ہے حاجت روا میرے شیر خدا
مشکلیں دور کر میرے مُشکل کُشا

ہے نبیؐ پاک کا یہ مقولہ علیؑ
آ مدد کو مری میرے مولا علیؑ

تو کرم اللہ وجہہ ہے دست خدا
اہتمامِ جہاں بندوبستِ خدا

صدقہء پنجتنی کر مجھے بھی غنی
سگ گلی کا قلندرؒ ہے مستِ خُدا

Marfat.com

گردِ افلاس کا ہوں بگولہ علیؓ
تیرا گرویدہ ہوں غم میں تردیدہ ہوں

عظمت مرتضیٰؓ تیرا فہمیدہ ہوں
میں قصیدہ ہوں آلِ نبیؐ پاک کا

تیری اولاد کا عشق بولا علیؓ
آمد کو مری میرے مولا علیؓ

خوف منکر نکیروںؑ کا جاتا رہے
لکھ نظامی کفن پر گدائے علیؓ

آب و گل سے ہوں میں تیرا دل سے ہوں میں
قلبِ تاریک میں آ ضیائے علیؓ

جانِ نجم سحر ٹال مجھ سے قہر
تو بحر میں لہر تو ہے اولیٰ علیؓ
آمد کو مری میرے مولا علیؓ

Marfat.com

# تو سخی تو غنی لقب و القاب تو

تو سخی تو غنی لقب و القاب تو
علمِ شہر نبیؐ شہر کا باب تو
میرے مشکل کشا خوب تیری ادا
اپنی سرکارؐ میں وقف آداب تو
گھر خدا کے ولادت ہوئی ہے تری
گھر خدا کے شہادت ہوئی ہے تری

جو نبیؐ کو ملا ارمغانِ خدا
وہ نبیؐ سے ملا درمیانِ خدا
جوشِ کردار بھی تو ستر پوش بھی
بت شکن چومتا ہر قدم دوش بھی
سننا کہنا عبادت ہے نام علیؑ
دیکھتے رہنا چہرے کو خاموش بھی

عبادت کرا دینے والی محبت
علیؑ پاک کی ہے نرالی محبت
سخی ہے علیؑ تو سوالی محبت
نہیں ہونے دیتی ملالی محبت
کروں یاد خیبر شکن کی شجاعت
عطا ہو مجھے لازوالی محبت

کہتا ہے نبیؐ مولا
میں جس کا علیؑ مولا
گھر آئیں نظامیؔ کے
تو مہکے گلی مولا

Marfat.com

## نام لیوا علیؑ کا ولی ہے سنو

نام لیوا علیؑ کا ولی ہے سنو
جس کا احمدؐ ہے مولا علیؑ ہے سنو
وہ ہے مشکل کشا جس کے اذکار سے
ہر نگر دل معطر گلی ہے سنو
دولتِ عشق حاصل کرو منکرو
بات کرتا نظامی بھلی ہے سنو

دل ہے ظلمت کدہ ہو عطا روشنی
مرتضٰی احمدؐ مجتبیٰؑ روشنی
تیرگی شام کی شکل الہام کی
چشمِ عشاق مُشکل کشا روشنی
حشر کے دن نظامی پہ سایہ کرے
ذکرِ مولا علیؑ مرتضٰی روشنی

## یاد حیدر کو میرے نبیؐ نے کیا

یاد حیدرؑ کو میرے نبیؐ نے کیا
ذکرِ حیدر قلندر ولی نے کیا
آستان و جبیں مل کے ذکر علیؑ
شہر گاؤں نگر ہر گلی نے کیا
قلم و قرطاس حرفِ جلی نے کیا
مطمئیں قلب نے بے کلی نے کیا
مکتبِ عشق میں عالمِ زرق میں
تذکرہ خود علیؑ کا علیؑ نے کیا

Marfat.com

# در شان پاک بی بی پاک سیدہ فاطمۃ الزہرہؑ

تو مصطفیٰؐ کا پھول ہے نبیؐ کا ہر اصول ہے
تو فاطمہؑ بتولؑ ہے تو بنتِ رسولؐ ہے

سورج حیاء کرے ترا اے سیدہ اے طاہرہؑ
سجدہ ہے رات بھر ترا اے سیدہ اے عابدہؑ

رکھا خدا نے نام ہے بیٹیؑ اسیر شام ہے
حسنینؑ گل زینبؑ کلی شوہر ترا حیدر علیؑ
غم کربلا کی ڈھول ہے تو بنتِ رسولؐ ہے
روح الامیں نوکر ترا سب ساقیء کوثر ترا
حکمِ نبیؐ سے دوزخی دیدہ کرے جو تر ترا

آپؑ خاتون جنت ہیں سردار ہیں
بنتِ مصطفیٰؐ جانِ سرکارؐ ہیں

کعبہ توسین کا صدقہ حسنینؑ کا طیبہ طاہرہ بنتِ مصطفیٰؐ
تیری اولاد میں ہے غنی در غنی اور محتاج میں جان پر ہے بنی
ہے مری التجا بنتِ مصطفیٰؐ اونچا ابدال سے ہر سگِ پنجتنی

Marfat.com

## نبی کا نور عین ہے

نبیؐ کا نور عین ہے
تو مادرِ حسینؑ ہے

تو شانِ بے مثال ہے
عروجِ لازوال ہے

تیرا مقام آشنا
اللہ ہے یا رسولؐ ہے

تو فاطمہؑ بتول ہے
تو بنت رسولؐ ہے

زینبؑ علیؑ حسنؑ نبیؐ
شبیرؑ و فاطمہؑ سبھی

رُوحِ وجودِ پاک ہیں
یعنی درودِ پاک ہیں

سیدہ زاہدہ فاطمہؑ شان میں
لوحِ محفوظ میں پاک قرآن میں

Marfat.com

# پاک خاوند علی بیٹی زینب کلی

پاک خاوند علی بیٹی زینب کلی
پھول حسنین پسرانِ حیدر علی

جاؤں قُربان احمدﷺ کی تفصیل پر
حُسنِ تکمیل پر نورِ قندیل پر

ظلم کا خاتمہ نام ہے فاطمہ
تو ہے مخدوم خاتون ہر خادمہ

نام رب نے دیا سید الانبیاء
بولے روح الامینؑ تیرا ثانی نہیں

ہر طرف سے مبارک کی آئی صدا
مرحبا مصطفیٰؐ مرحبا مصطفیٰؐ

Marfat.com

# امام عالی مقام حسینؓ

امام عالی مقام تیرا سناں پہ زندہ کلام تیرا
لبوں پہ آہیں نگاہ میں نم دلوں میں ہے احترام تیرا
درود ہے یا خدا نے بھیجا حضور تیرے سلام تیرا
ترے ہی دم سے بچا ہوا ہے زمینِ حق پہ نظام تیرا
کربلا مقتل و رَسن ہے دار ہے
جھوٹ کے سامنے سچ کا کردار ہے
کفر خوار و زبوں ظلم ہے سرنگوں
سر پہ مظلوم کے عرش دَستار ہے
نسل در نسل مہکے گی انسانیت
خونِ حق سے اُگا شجرِ ایثار ہے
چشمِ تر ہے فلک خون ہے کہ شفق
دوش پر لاش اکبرؓ کی سرکارؓ ہے
رہنا ثابت قدم دورِ مشقِ ستم
اے نظامی ترا رب مددگار ہے

Marfat.com

درشانِ امام عالی مقام

## حضرت امام حسین علیہ السلام

ذکرِ حسینؑ سن لے — آنکھوں سے چین بُن لے
بغضِ حسینؑ نہ کر — تنقیدِ بین نہ کر
دل حق شناس کر لے — احمدؐ کا پاس کر لے
انصاف کا ترازو — غازی کے تول بازو
اصغرؑ کے حلق میں ہے — تیرِ ستم ترازو
نوکِ سناں پہ سر ہے — پھر شام کا سفر ہے
دارومدار دِیں کا — مولا حسینؑ پر ہے

Marfat.com

کوفی ہے تو نہ شامی چل راہِ مستقیمی
آنسو ترا نظامی پُرسہ دُرِ یتیمی
اے کربلا کے والی غم تیرا بے مثالی
آنسو خراجِ تحسین کردار ، لازوالی
ہر بے وطن کا میرے کرب و بلا وطن ہے
بانی ہے روحِ دیں کا تُو روح کا بدن ہے
جھولی میں بنِ حسنؑ ہے قاسمؑ کا ٹکڑے تن ہے
عالم کا بین سن کے میرا اداس من ہے
شیرِ خدا کا جایا جاں دے کے دیں بچایا
بھولے نہ حشر تک جو نام ایسا ہے کمایا
سبز قبا حسنؑ کی میت پہ تیر برسے
قربان میں نظامی طوقِ اسیر پر سے

Marfat.com

# حضرت سید سخی عباس حسین کاظمی الفاطمی

طواف کرنے جہان آیا جہانِ دل کو قرار آیا
یگانہ ہستی کے در پہ مجھ سا سوالی ہے بے شمار آیا

کر کرم جانِ حرم ابن مولودؑ ہے تو
نور آدم میں ترا بامِ محمود ہے تو
راحتِ دل کا سبب من میں موجود ہے تو
شمعِ بے دُود ہے تو

یار ہو کہ عدو گھات ہے چار سو شاطر زندگی مات ہے چار سو
کثرت و وحدتِ ذات ہے چار سو صُورتِ منقبت نعت ہے چار سو
تیرے مرہون ہے سلسلہ مہدیہ ہادیا کھول کر رازِ دل کہہ دیا
جب بھی مانگا نظامی سخی نے مجھے تحفہ خیرات کا تہہ در تہہ دیا

☆..........☆☆..........☆

Marfat.com

# حضرت سید عباس حُسین کاظمی الفاطمیؒ

چراغ در یتیم ہے تو عظیم تر سے عظیم ہے تو
جبین آدم میں نور تیرا ضیائے طور کلیم ہے تو

☆..........☆☆..........☆

صراط ہر مستقیم میں تو گلوں میں بادِ نسیم میں تو
مقیمِ دل کے مقیم میں تو جنوں میں عقلِ سلیم میں تو
نظامی کے التماس میں تو پریشاں خلقت کی آس میں تو
بقول اقبالؒ منتظر ہے مجاز کے اس لباس میں تو
بنام عباسؒ جام ساقی نظر سے گرتے کو تھام ساقی
بدل مقدر وگرنہ ہو گا ستارہ گردش کے نام ساقی
کہے نظامی بغیر تیرے
اداس لب دل کلام ساقی

Marfat.com

# سہرا داتا علی ہجویریؒ

داتا کے در پہ آنا جھولی کا پھیل جانا
کرتے ہوئے سخاوت داتاؒ کا مسکرانا
ممکن نہیں بتانا کہتا ہے یہ دِوانہ
عالم ترے کرم کا در پہ جبین خم کا
دیکھا ہے فیضِ عالم ہر تارکین غم کا
چوکھٹ پہ آشیانہ ممکن نہیں بتانا
مولا علیؑ کا صدقہ بخشو نبیؐ کا صدقہ
شہدائے کربلا کی تشنہ لبی کا صدقہ

Marfat.com

داتاؒ تیرا خزانہ دو ہاتھ سے لٹانا
ممکن نہیں بتانا

صدقہ معینؒ کا دے قطبؒ و فریدؒ کا دے
خسروؒ نظامؒ صابرؒ انعام دید کا دے
ہر عرس پہ بلانا داتا کرم کمانا
داتا کے در کا کھانا لازم ہے گیت گانا
بھوکوں کو مفلسوں کو وافر ہے آب و دانہ
مانگے نظامیؔ تیرا داتا نظر یگانہ
کیف و سرور دل کا ممکن نہیں بتانا

Marfat.com

# بابا فرید الدین مسعود گنج شکرؒ

بامِ عروج پر ہے ذرہ قدم کا تیرے
تو وہ غنیٰ غنی ہے محتاج دم کا تیرے
بھرتا ہے خود میں بجلی لوٹا حرم کا تیرے
آیا ہوں پینے بابا چشمہ کرم کا تیرے
رحمت کا جہاں چشتی تو پیرِ مغاں چشتی
تھک جائے نظر نوری روضہ ہے وہاں چشتی

☆..........☆☆..........☆

# فرید کا زر خرید ہوں میں

غلامِ بابا فرید ہوں میں فرید کا زر خرید ہوں میں
بھروں گا جھولی طفیلِ صابرؒ ابھی تو در پہ مزید ہوں میں
نظامؒ کا دے فریدؒ صدقہ سوالی جائے نثار تیرے
بلند و بالا مقام پر تُو ہوئے کرم بے شمار تیرے

Marfat.com

حضور اقدس میں آ رہے ہیں یتیم و مسکین کوئی بیوہ
کسی نے پوچھا بے کون ہے تُو کہا میں بابا کا نام لیوا

غموں کے ماروں کی لاج رکھنا فریدی نعروں کی لاج رکھنا
نظر کا کاسہ کرم سے بھرنا گرے ستاروں کی لاج رکھنا

لگاتا ہوں میں صدا فریدی کہے زمانہ گدا فریدی

قطب پیر مانگیں ترے در سے بابا کہاں تک مری چشم تر برسے بابا
معافی خطا پر عطا پہ عطا کر کرم تو نہیں دل اگر ترسے بابا
قدم بوس قدسی نیازِ سلامی جھکیں صابری آ کے در پہ نظامی

قطب الدین کا پیارا تو ہے حق کا خاص نظارہ تو ہے
دکھیاروں کا چارہ تو ہے چشم نبیؐ کا تارہ تو ہے

Marfat.com

# ماں کی شان

حضور اقدس صحابی آیا
عجب مرادِ نصابی لایا

دہلیز جنت کو آقا بوسہ کرنا چاہوں
اس جامِ ارمان کو اپنے پورا کرنا چاہوں

بات بنائیں میری آقا من سے بوجھ اتاریں
آگ بجھے ہونٹوں کی میرے دل میں جھرنا چاہوں

بے شک دیکھوں نہ میں جنت پر خواہش ہے میری
چوموں میں دہلیزِ جنت ہو نہ اس میں دیری

ماں کے قدموں میں ہے جنت پاک نبیؐ فرمایا
گھر گھر میں دہلیز جنت جنت کا سرمایہ

Marfat.com

کملی والے نے فرمایا چھو لے ماں کے پاؤں
ماں کی دعا جنت کی ہوا ہے ماں جنت کی چھاؤں

کہنے لگا رو رو کے آقاؐ ماں زندہ اب کب ہے
میری طلب ہو کیسے پوری جان مری بر لب ہے

فرمایا آقاؐ نے میرے بھیجا یہ سمجھا کر
ماں اپنی کی قبر پہ جا کر چوم لے قدمِ مادر

آقاؐ کا فرمان نظامیؔ اف نہ کر ، کر سیوہ
باپو ماں کی خدمت کر کے کھا جنت کا میوہ

سدا باپ ہے نہ سدا ماں رہے گی
اگر اف کیا بے سکوں جاں رہے گی

قدم چومے ماں کے تو رحمت خدا کی
بنی دھوپ میں سائباں ہاں رہے گی

Marfat.com

# پیر سردار عالم شاہ کی نذر

پیر مرا لجپال نظامی
دیتا ہے غم ٹال نظامی
آئینہ رو یار کروں میں
تیرا ہی دیدار کروں میں
صحراؤں میں ساون برسے
خواہش یہ ہر بار کروں میں
سردار عالم پیر ہے میرا
دل زیرِ تعمیر ہے میرا
قرآنی چہرے کا کرنا
کام ہے کیا تفسیر ہے میرا
وصل کا ارماں دل کا درماں
بخش نہ فرقت یاس و حرماں
ہر جا ہر سو تیری خوشبو
گل پہ شبنم ہے یا آنسو
دل میرا ہے کوئے جاناں
ہے جس میں جلوہ فرما تو
مانگے جدت کیفِ یکساں
پیر منائے موجِ رقصاں

نظر کا جام دے ساقی
یہ گردش تھام دے ساقی
نبیؐ کا واسطہ دل کو
مرے آرام دے ساقی

رہو بے نگاہے
اگر وہ نہ چاہے
نظامی کا کعبہ
تری بارگاہے

Marfat.com

## مجھے گردِ راہ نہ کر کہ میں

مجھے گردِ راہ نہ کر کہ میں ترا آئینہ ترے روبرو
تو حرم کی جاں میں طواف میں رہا گھومتا تیرے چار سو

تیرے ہجر میں ہوں اداس میں شب غم سیاہ لباس میں
لب دل قرینِ قیاس میں تو ہی تو ہے میرے حواس میں
کہیں انتظارِ عروس ہے کہیں آہٹیں کہیں یاس ہے
کہے دل نظامی کا مصطفیٰ مرا چین تیرے ہی پاس ہے

## مریض دل کا ہے وید کاغذ

مریض دل کا ہے وید کاغذ نوائے عاجز سفید کاغذ
قدم ہر گلی کا تبسم کلی کا اگر آپؐ آئیں ذرا مسکرائیں
بہل جائے من آپؐ کی من چلی کا
گنہ گار زاہد قلندر ولی کا
قیام کی جا جبین چومے قدم کو چھو کے زمین جھومے
بہا کے آنسو فراق میں دل طفیل یادِ مکین جھومے

Marfat.com

# جہاں وسیع و عریض تنہا

جہاں وسیع و عریض تنہا
مکین دور و قریب تنہا
عزیز و احباب رشتے ٹوٹے

طبیب یکتا مریض تنہا
حبیب جانِ رقیب تنہا
نوردِ صحرا نصیب روٹھے

فراق میں ہوں خزاں رسیدہ
تہی عمل سے برا ازل سے
نظر نے پاکیزہ کر دیا ہے
کبھی آ مجاز کے روپ میں
کبھی کہہ سکوں کبھی سن سکوں
تجھے دل میں خشتِ خیال سے

ستارہ آنسو فغانِ دیدہ
نگاہ بدلے تو ایک پل سے
ایاغ یادوں کا بھر دیا ہے
اسی چھاؤں میں اسی دھوپ میں
ترا روپ آنکھ سے بُن سکوں
مجھے دے کمال کہ چُن سکوں

Marfat.com

## کرم تیرا سردارِ عالم کرم ہے

کرم تیرا سردار عالم کرم ہے
مرا خانہ کعبہ درِ محترم ہے

مرا حج یہاں بھی وہاں بھی یہاں بھی
خرد بھی جنوں بھی وہم بھی گماں بھی

ترا روپ سورج مرا سائباں بھی
اسی کا تسلسل ترا آستاں بھی

مرادوں کی ڈولی ترے ساتھ ہولی
بھرے آستاں پہ سوالی کی جھولی

Marfat.com

درِ یار ہے پانچ سو ساٹھ میرا
کہ سردار عالم سے ہے ٹھاٹھ میرا

ترے آستاں پہ ہوئی خم جبیں ہے
جزا حجِ اکبر سے کم تو نہیں ہے

الگ ہے تو سردار عالم الگ ہے
نظامی تیرے آستانے کا سگ ہے

ثمر امیرِ حسینؓ کا ہے
اسد ضیاء نام چین کا ہے
رقصاں ہے تیرے در پہ موج رواں مسرت
دیکھا عروج غم کا دیکھی جواں مسرت
جائے نہ در سے خالی تیرا کوئی سوالی
کرتا ہوں پیش عرضی جو آنسوؤں نے پا لی

Marfat.com

# پیرومرشد الحاج سیّد سردار عالم شاہ گیلانی چشتی نظامی

مئے کدہ پیر کا میں گدا پیر کا
مہرباں پیر کا یہ جہاں پیر کا
منزل و رہگزر اپنا بیگانہ ہر
خندہ پیشانی پر قہقہہ چشمِ تر
چومتا ہے جبیں آستاں پیر کا
ہر نفس مطمئن ارمغاں پیر کا
تیری محتاج ہے شمع تقدیر کی
دے نظامؔی کو بھی خیر تاثیر کی
آئینہ رو سخی میں گدا تو سخی

Marfat.com

مئے کدہ پیر کا میں گدا پیر کا
جام و مینا کو ہے آسرا پیر کا
خواب کو ہو عطا رنگ تعبیر کا
جگنوؤں کی طرح میں دیا پیر کا
واسطہ دے مجھے ساقیا پیر کا
انجمن انجمن فرد ہے پیر کا
داغ فرقت نہیں درد ہے پیر کا
تھامنا درد کو کام ہے پیر کا
آسرا عشق میں نام ہے پیر کا
دل حرم پیر کا ہے کرم پیر کا
فیض جانِ حرم محترم پیر کا
عرس سردار کا سال ہے پیر کا
مال میرا نہیں مال ہے پیر کا
دور و نزدیک ہے روشنی پیر کی
مانگ کر جا چکی زادِ راہ تیرگی

Marfat.com

# شجرہ شریف گیلانیہ

خالقِ دو جہاں اپنی تعریف میں کر مجھے سرخرو شجرِ تالیف میں
سجدہ طاری کروں حمدِ باری کروں
تیرے محبوبؐ کی تابع داری کروں

یا محمدؐ درودِ خدا پاک ہے نورِ باہم جدا مصطفیٰ ﷺ پاک ہے
عرش زیرِ قدم شاہ لولاکؐ ہے چومتا نقشِ پا عالمِ خاک ہے

مصطفیٰؐ کا علیؑ پاک داماد ہے مصطفیٰ ﷺ کا مگر یہ بھی ارشاد ہے
جس کا مولا ہوں میں اس کا مولا علیؑ قوتِ مرتضیٰ قابلِ داد ہے

نانا حسنینؑ کا سید الانبیاء سید الانبیاء کا نواسہ حسنؑ
منتشر نہ ہوئی قوم جس کے سبب امتِ مسلمہ کا اثاثہ حسنؑ

حسنؑ کا وارث حسنؑ مثنیٰ ہے روح دیں کا بدن مثنیٰ
مہک رہا ہے علیؑ کے بن میں حسنؑ کا گلشن چمن مثنیٰ

پیر عبداللہ محض کرم ہو فکر معاشی خوف نہ غم ہو
ہر سو رنگ و نور کے میلے پاک بہاروں کا موسم ہو

Marfat.com

سید پاک موسیٰ الجون دو عالم تیرے ممنون
جوشِ رحمت میں آئے تیری نسلِ پاک کا خون

شاہ عبداللہ ماؤ حضرت موسیٰ ثانی بخش مسرت
ذکر خیر سے خیرو برکت عشق نظامی وردِ کثرت

صدقے محمد روحیؒ جاؤں لے در سے خوشبو ہی جاؤں
ممکن ہے تو چشمِ تصور مثلِ صبا در چھو ہی جاؤں

یحییٰ زاہدؒ شان میں واحد تُو ، حدِ امکان میں تاحد
میں تیری عظمت کے صدقے اللہ ہے قرآن میں شاہد

سید عبداللہ الجیلیؒ فیض عطا ہو رب کے بیلی
الجھا ہوں میں دامِ خرد میں سلجھاؤں کیا عشق پہیلی

یا ابوالصالح جنگیؒ پاک محی الدینؒ ہے سنگی
کرتا ہے فریاد نظامی دور کریں ہر میری تنگی

یا میراں عبدالقادرؒ جی حکم کریں کوئی صادر جی
کر لیں اب افطاری روزہ کہتا ہے شکمِ مادر جی

Marfat.com

یا عبدالرزاق عطا ہو جلوۂ براق عطا ہو
عرش معلیٰ جاتے دیکھوں گر چشم آفاق عطا ہو

ابو صالح نصرؒ والے کھڑے ہیں دل کے متوالے
ہٹا دے مکڑیوں جیسے پریشانی کے سب جالے

شمس الدین پسر یٰسین رہ و منزل چراغِ دیں
خدا میری سنے صدقے دعائیں آپ کے آمیں

احمد شاہ سرکار نظر ہو مانوں بیڑہ پار اگر ہو
عرض نظامی کی آنکھوں میں گنبد خضریٰ کا منظر ہو

سید عبدالقادرؒ ثانی بخش نظر سے جام ربانی
بھر دے میری آس کا کاسہ کر دے فاقہ بات پرانی

یا عبدالرحمٰنؒ سہارے مانگ رہے ہیں باہوؒ سارے
ہم پر بھی فیضانِ ثانی ہم بھی ہیں حالات کے مارے

حضرت سید پیر حبیبؒ پیر رجبؒ جی آپ طبیب
پیر عبداللہ شاہ نجیبؒ فریادی ہے در پہ غریب

Marfat.com

پیر محمد شاہؒ سرکار کر میری پرواہ سرکار

میں کولہو کا بیل عطا ہو منزل خود آگاہ سرکار
اللہ بخشؒ کی شان نرالی دیتا ہے خیرات مثالی
جھولی در پہ تان سوالی کر پورے ارمان سوالی

حضرت سید پیر کریمؒ کر دو قسمت میں ترمیم
صدقہ مولا پاک رحیم بخشو گل کو بادِ نسیم

حضرت سید شاہ حضورؒ منزل ہے نہ راہ حضور
سن لیں میری آہ حضور فیض ہو عالی جاہ حضور

نور بخشؒ جی بخشو نور میں ہوں فاقہ کش مزدور
بدلو قسمت کا دستور تنگی کر دو ساری دور

سید شاہ زمانؒ خزینہ قطب زمانی نور نگینہ
روشن کر دیں میرا سینہ دیکھوں میں گھر بیٹھ مدینہ

دولت شاہؒ بے دولت ہوں اے درگاہ بے دولت ہوں
بخش مجھے بھی دولتِ دل عالی جاہ بے دولت ہوں

Marfat.com

پیر معظمؒ دور کرے غم گل مانگے سرکار تبسم
دیکھوں پھر سے گنبد خضریٰ ہجر کا پتھر بھاری بھر کم

حضرت سید عالم شاہؒ عالم نہ ہو بے پرواہ
عشق نظامی کہتا ہے تو منزل میں تیری راہ

پیر امیر حسینؒ نظر سے بھرنے والا، جھولی ترسے
میں بھی پاک مدینے جاؤں تیری سب پہ رحمت برسے

سردار عالمؒ پیر گیلانی دے صدقہ شاہ جیلانیؒ
چہرہ انور روپ نورانی موسم سرما دھوپ سہانی

پیر اسد حسنین پہ واری سر پہ دستارِ سرداری
پیر ضیاء حسنینؒ کی بانٹے بھیک دلوں کو چین کی بانٹے

نظامی عبدالحمید تیرا فرید تیرا وحید تیرا
نوید تیرا سعید تیرا کرم ہو بابا فریدؒ تیرا

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# نور دے رنگ


عبدالحمید نظامی

www.nizamipharma.com


ویندے گئے نیں نبی تے مرسل آپو اپنے پور دے رنگ

کِسراں عشق وکھائے دوروں جوسن رب غفور دے رنگ

اکو جھلکیں طور سی سڑیا ویکھ اوہدے دستور دے رنگ

سوہنے آپ نظامی ویکھے عرش تے جا کے نور دے رنگ


ناشر

اکبر بک سیلرز

زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور



Marfat.com

سبھے حق لکھاری دے


ناں کتاب ـــــــــــــــ نور دے رنگ

شاعر ـــــــــــــــ عبدالحمید نظامی

تیسرا ایڈیشن ـــــــــــــــ 01-11-2011

ٹائیٹل 0321-0300-4824580 فرزند علی طاہر

ہدیہ ـــــــــــــــ

الحاج حکیم محمد ابراہیم ـ حاجن کریم بی بی

تھاں بھائی پھیرو، پھول نگر ضلع قصور

ترتیب و تزئین حکیم محمد وحید الحسن چشتی محمد فرید الحسن نظامی

ڈاکٹر محمد سعید الحسن نظامی ـ محمد نوید الحسن نظامی

ناشر
اکبر بُک سیلرز
زبیدہ سنٹر
40 اُردو بازار
لاہور


Marfat.com

# انتساب

اوس ویلے دے ناں جدوں مینوں طیبہ پاک دی حاضری دا سدّ ا آیا

---

میں اپنی ایہہ کتاب ''نور دے رنگ'' اپنے

پیر ومرشد الحاج

## سید سردار عالم شاہ گیلانی

چشتی نظامی رحمۃ اللہ علیہ

تے اوہناں دے سپتر اں

## سید اسد الحسنین گیلانی ایم اے ایل ایل بی

## سید ضیاء الحسن گیلانی ایم اے ایل ایل بی

ہوراں دی خدمت وچ انتہائی عقیدت تے محبت نال پیش کرناں

ے جے منظور کرن سرکار

Marfat.com

## جناں دی نظر کرم نے مینوں عاصی توں نظامیؔ بنایا

اپنی شاعری نظم تے غزل توں شروع کیتی۔ بیلی سجن غزلاں تے نظماں سن دے تے واہ واہ کر کے مینوں پھلا دیندے۔

میرے مرشد کامل پیر طریقت آقا و مولا الحاج سید سردار عالم شاہ گیلانی (جناں دی نظر کرم نے مینوں عاصی توں نظامیؔ بنایا) نے فرمایا سرکار دو عالم ﷺ دی نعت لکھیا کرتے اوہناں نوں سنایا کرجے اوہناں ولوں اک حرف دی وی منظوری ہو گئی تے گل بن جائے گی۔ اودوں توں میں نعت لکھن لگ پیا۔ نعت دی طرز مینوں میرے ماموں صوفی ولی محمد دیندے سن تے میں لکھدا ساں

۱۔ تیرے در دی کراں میں وی غلامی یا رسول اللہ

۲۔ سدلئو مدینے آقا حیلہ کوئی بنا کے

نعتاں لکھیاں تے مینوں انج لگا جویں آپ سرکار ﷺ نے مدینے پاک دی حاضری لئی سد لیا اے

بس فیر کیہ سی

ے قسم رب دی مینوں نہیں پتا لگا میرا حیلا وسیلا عجیب ہویا۔

جدوں آقا ﷺ دی بارگاہ وچ پہنچے۔

Marfat.com

ے سڑے ہجر دے سینے ٹھارے مدینے

سرکار دے در دی حاضری توں بعد نعتاں لکھن دی چسی جہی پے گئی

ے اودوں اک عجب جہی لذت نظامؔی دے ملے دل نوں

ے تیری شاناں چ جد میں شعر جوڑاں یا رسول اللہؐ

کہے نظامؔی نظم سوہنے دی ے ساہ ساہ دے وچ سو سو واری تے ہن

ایس سلسلے وچ میرے مرشد پاک دا میرے تے بڑا کرم تے خاص نظرِ عنایت ہوئی۔ مرشد پاک دی شان وچ میں جو لکھیا اوہ دوسری کتاب ''مرشد دے سنگ'' وچ پیش کراں گا۔

میرے قبلہ وکعبہ والد صاحب الحاج حاجی حکیم محمد ابراہیمؒ تے والدہ صاحبہ وی میریاں نعتاں سن کے شاباش دیندے تے فیر میرے حق دعاواں وی کردے۔ میرے اُتے میرے رب کریم دا بڑا فضل تے کرم اے کیوں جے میرے مگر میرے بزرگاں دیاں دعاواں نیں تے ایہناں دعاواں دے صدقے ای اللہ کریم ایتھے تے اوتھے اپنا خاص فضل وکرم فرمان آمین (تسیں وی ایہ کتاب پڑھ کے میرے حق دعاواں کرو۔ تاں جے میری بخشش دا سامان بن جائے آمین ثم آمین)

طالب دعا: عبدالحمید نظامی

Marfat.com

## روحانی پندھ

نعت گوئی ایسی صنفِ سخن اے جس لئی بندے دے اندروں بجھ وجنی ضروری اے سرورِ کونین خاتم المرسلین ﷺ لئی لفظ لکھنا چھوٹی گل نہیں تے نہ ہی کوئی عام تخلیق کار وچ اینی سکت ہوندی اے کہ ٹھکواتے رجواں ہدیہ عقیدت پیش کر سکے ایہہ تے قدرت ولوں بخشی گئی اک صفت ہندی اے

نعت زور لا کے لکھنا کوئی روحانی، قلبی تے ذہنی تجربہ نہیں اصل گل اے ہے کہ تہاڈا روم روم محبت نبوی ﷺ وچ سرشار ہووے تے عقیدت دے جذبات بے انت بے کراں ہو کے جاری ہون

ایہہ وصف عبدالحمید نظامی ہوراں وچ اے اوہناں دی نعت رواں، بے ساختہ، دُھر اندروں نکلی اے تے ایہہ اک ڈھوہنگا روحانی پندھ اے اوہناں دے لفظ وچ طاقت اے ایسے لئی پنجابی ادب کا مان ودیا اے

**فخر زمان**

چیئرمین ورلڈ پنجابی کانگریس پاکستان

Marfat.com

# عقیدت دے پھُل ''نور دے رنگ''

پنجابی نعت دے مطالعے توں ایہہ حقیقت چانن بھرے دن دی طرح ظاہر ہوندی اے ایس زبان وچ عشق رسول دا اک ٹھاٹھاں ماردا ہویا سمندر موجود اے۔ پنجاب دی مٹی وچ محبت دا جہڑا بے پناہ عنصر موجود اے ایس نے جدوں شاعری وچ ظہور کیتا تاں نعت و مدحت دے اوہ پھُل بوٹے کھلارے جس دی خوشبو نال پورا جگ روشن ہو گیا۔

حضور ﷺ نوں عقیدت دے پھُل پیش کرن والیاں وچ اک ناں عبدالحمید نظامی دا وی اے جس نے ''نور دے رنگ'' کھلارے نیں۔ ایس نے اپنی شاعری راہیں عبدالحمید عاصی توں عبدالحمید نظامی تک دا طویل سفر طے کر کے پنجابی نعتاں دا گلدستہ پیش کیتا اے۔ عبدالحمید نظامی عاشق رسول اے، ایس عشق دا اظہار اوہدی ہر نعت وچ جھلک دا اے۔

آپ دا اسم ''محمد'' اے۔ جس دا مطلب اے جہدی مسلسل وجہ حمد و ستائش ہووے۔ ایسا کہڑا بشر اے جہڑا آپ دی حمد و ستائش نہ کردا ہووے۔ نظامی تاں ہے ای ''حمید'' اے، ایہہ کیویں پچھے رہ سکدا اے

انسانیت آپ ﷺ دے ذکر خیر نال رنگ نُور دے چانن حاصل کردی رہوے گی

تنویر ظہور

ایڈیٹر سہ ماہی ''سانجھاں'' لاہور

Marfat.com

# حضور پرنور ﷺ دے عشق دی مہک

## استاد الشعراء قبلہ محترم حافظ محمد حسین حافظ صاحب

''نور دے رنگ'' حمید نظامیؔ ہوراں ولوں پہلا نعتیہ مجموعہ اے تے ایہ نعتیہ شاہکار پیش کر کے حضورؐ دے دیوانیاں تے مستانیاں تے بہت وڈا احسان کیتا اے

نظامیؔ ہوراں دی فنی اُڈان دنیا نالوں کجھ ہٹ کے وے ایہناں اپنے کلام نوں عقیدت بھرے لفظاں دا ایسا جاما پوایا اے جنہوں گھٹ پڑھیا لکھیا وی آسانی نال سمجھ لیندا اے۔ لفظ لفظ وچوں حضور پرنور ﷺ دے عشق دی مہک اٹھدی اے۔ شعر شعر چوں ہجر دی اگ وچ سڑن والیاں دے سینیوں سیک نکلدا اے۔ مجموعی طور تے نظامیؔ ہوراں دیاں ساریاں ای نعتاں سرکار مدینہ دی بارگاہ دے اندر صداواں تے التجاواں کرن دا ذریعا نیں پوری شاعری نظامی ہوراں دے کمال دی مونہہ بولدی تصویر اے میری دلی دعا اے کہ ایہ نعتیہ شاعری نظامیؔ ہوراں دی بخشش دے نال نال شہرت دا وی وسیلا بنے

آمین ثم آمین

حافظ محمد حسین حافظ

حافظ اکیڈمی ناظم آباد فیصل آباد

Marfat.com

# نظم قدیم اور نظم جدید

عبدالحمید نظامؔی کی ہمہ جہت شخصیت اور اُن کے نعتیہ مجموعہ ''نور دے رنگ'' کے بارے میں کچھ کہنے سے قبل اس حقیقت کا اظہار یقیناً اہم ہوگا کہ وہ اردو زبان سے پنجابی یا پنجابی سے اردو تک اور غزل سے نعت یا نعت سے غزل تک کس طرح سے آئے۔ البتہ امر واقعہ یہ ہے کہ حمید نظامؔی بنیادی طور پر پنجابی کے شاعر ہیں انہوں نے اپنے نعتیہ مجموعے کا نام پنجابی زبان میں ''نور دے رنگ'' رکھا ہے۔

اپنی شاعرانہ صلاحیت کی بنا پر انہوں نے اپنے اس مجموعے میں بجا طور پر قابل رشک اردو نعتیں بھی شامل کی ہیں۔ اُن کے کلام کے مطالعہ سے یہ واضح ہوتا ہے کہ پنجابی زبان کی شاعری پر اِن کی گرفت زیادہ مضبوط ہے پنجابی شاعری کے میدان میں انہوں نے ثابت کیا ہے وہ پنجابی ادب وزبان واقعی شاعر ہیں۔ شاعری میں اُن کا اپنا ایک رنگ ہے اس فن میں انہوں اپنے کلام میں تصوّف اور معرفت کو زیادہ اہمیت دی ہے۔ قاری کو دربارِ رسالت ﷺ میں پہنچانے کی کوشش کی ہے پڑھنے اور سننے والا اپنے آپ کو مقرّب اور حضوری میں سمجھتا ہے۔ جس طرح قوس قزح اپنی بکھری ہوئی رنگارنگ شعاؤں کے ساتھ ایک وحدت، ایک اکائی بنائی ہے یہی کیفیت نور کی کرنوں میں بھی محسوس کی جاسکتی ہے اس استدلال کے جواز میں اپنی نعت کا ایک شعر پیش کرتا ہوں

Marfat.com

اتنے پھیلے ہوئے رنگوں مین جدا رنگ تیرا
نقش قرآن کی سورۃ تیری سیرت سے ہوئی

مجموعہ کلام ''نور دے رنگ'' کا عنوان جمال رسالت کے شایان شان ہے اور اپنے کلام میں یہ رنگ پیش کرنے کی کوشش کی ہے کہ۔

بعد از خدا بزرگ قصہ توئی مختصر

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شاعر حمید نظامی نظم قدیم اور نظم جدید کے فن سے پوری طرح آشنا ہے اور یہ کہنا بھی بجا ہوگا کہ شاعر کو فن عروج پر مکمل عبور حاصل ہے شاعری کے اسرار و رموز شاعرانہ جذبات خواہ اردو زبان ہو یا پنجابی الفاظ کی تراکیب ضرب الامثال محاورات مرکبات وزن پر لانا بھی جانتا ہے ۔نورث وسلاست اور روانی قافیہ آرائی اور ردائف بندی کی تراکیب کے اعتبار سے ان کا کلام منفرد اور باوقار ہے۔ شاعر موصوف کے لیے دعا ہے کہ حضور ﷺ کی نعت گوئی کے صدقے ان پر ہزار ہا رحمتوں کا نزول ہو۔ اور نبی پاک ﷺ کی عطا ہو اور اللہ تعالیٰ اس والہانہ محبت اور مودّت میں اضافہ فرمائے شاعری کے فن میں روز افزوں مہارت اور شہرت عطا فرمائے

آمین ثم آمین

اسرار زیدی

۵-دھنی رام روڈ نئی انار کلی لاہور ۲۰۰۱-۰۸-۲۸

Marfat.com

## روشنیاں آدمی دے اندر وجد کر دیاں نیں

کہڑا شاعر اے جہنے نعت نہیں لکھی ۔ کئی شاعراں نے نعت لکھن توں بعد غزل چھڈ دتی حفیظ تائب اس دی وڈی مثال اے ۔ حمید نظامی فطری طور تے نعت گو شاعر اے ۔ کئیاں نعتاں تے انج لگدا اے جویں نعت تے غزل دیاں سرحداں مل گئیاں ہون ۔ اوہ گداز تے کیفیت والے آدمی نیں ۔ عشق تے عشق رسول وچ فرق نہیں کردے ۔

اوہناں دے شعری مجموعے دا ناں ''نور دے رنگ'' اے ۔ لوکیں سمجھدے نیں کہ نور دا رنگ اک اے پر حمید نظامی دی شاعری نے دسیا اے کہ نور دے کئی رنگ ہن ۔ ہر رنگ اک نور تے نور ہر رنگ وچ اے ۔ اوہدی شاعری دل دے ایہناں رنگاں نال سجی ہوئی ہے ۔ جہنوں پڑھ کے روشنیاں آدمی دے اندر وجد کر دیاں نیں ۔ اک دیہاتی علاقے بھائی پھیرو دا ایہ شاعر شہراں والیاں توں اگے لنگھ گیا اے ۔

**ڈاکٹر محمد اجمل نیازی** (کالم نگار روزنامہ 'نوائے وقت' لاہور)

---

## پچھلے شاعراں دی یاد

''نور دے رنگ'' نظراں چوں گزری حمید نظامی نے اُچیاں سُچیاں تے سَچیاں سوچاں نوں شعراں وچ ڈھال وکھایا اے جویں چودھویں رات دے چن دا چانن کِھلر جاندا اے ۔ واہ جی واہ حمید نظامی دے شعر پڑھ کہ پچھلے شاعراں دی یاد تازا ہوگئی اے

استادالشعراء **الحاج صوفی اصغر علی اصغر** اڈا مریدوالا ضلع فیصل آباد

Marfat.com

# حُسن ترتیب


| | رنگ و نور | نور دے رنگ | | رنگ و نور | نور دے رنگ |
|---|---|---|---|---|---|
| ہووے مہربانی ذوالجلال | 9 | 115 | سوہنی جالی کول بیٹھ کے | 33 | 145 |
| بلغ العلےٰ بکمالہ | 11 | 117 | تیرے جیہا رب نوں پیارا نہیں | 34 | 147 |
| نظم سوہنے دی | 13 | 119 | عید میلاد دا نظارا | 35 | 149 |
| نعتاں تیریاں | 15 | 121 | رب دا پیارا اَج آ گیا | 37 | 152 |
| نظارے مدینے | 18 | 123 | آ جا عرش تے سوہنیا | 40 | 154 |
| سرکارؐ دی رحمت ہے | 20 | 125 | کدی اوہ دن وی آوے گا | 41 | 156 |
| سرکار نرالے نیں | 17 | 126 | چل ٹر شہر مدینے | 42 | 157 |
| کراں میں وی غلامی | 21 | 128 | آ گئے نبیاں دے سلطان | 43 | 159 |
| عشق دے پنجرے تڑپیے | 22 | 130 | نظارے مینوں یاد آوندے | 45 | 161 |
| واہ آقا تیریاں باتاں | 24 | 132 | حبیبا تیری شان ورگا | 47 | 163 |
| بلالئو طیبہ وچ مینوں | 25 | 133 | کملی والیا | 49 | 165 |
| آمد سرکار دوجہاں ﷺ | 38 | 134 | سدیا مدینے آقا کرم کما کے | 50 | 166 |
| شہد نالوں وی تیرا نام مٹھا | 26 | 136 | جدوں لوک آقا تیرے | 51 | 168 |
| تیریاں ہر دم نیں لوڑاں | 27 | 137 | رو رو فریاد کردی | 52 | 170 |
| نور دا پاک نظارا اے | 28 | 138 | جدوں کوئی عاشق مدینے نوں | 53 | 172 |
| سد لئو مدینے آقا | 29 | 139 | دنیا تے آیا نہیں | 54 | 174 |
| مدینے وچوں آن چٹھیاں | 30 | 141 | ساڈیاں وی مک جان دوریاں | 55 | 176 |
| ویکھاں میں وی مدینہ | 32 | 143 | کُنتُ کنزاً سی مخفی رب سوہنا | 57 | 178 |
| | | | بڑا آکھیا نوریاں | 57 | 178 |


Marfat.com

# حُسن ترتیب


| | رنگ و نور | نور دے رنگ | | رنگ و نور | نور دے رنگ |
|---|---|---|---|---|---|
| رب آکھے فرشتیو | 57 | 178 | سول عشق دی لگی جے وچ سینے | 64 | 184 |
| سر سجدیوں چکّن تے دن چڑھدا | 59 | 179 | ساقی پینی ایں مئے ضرور تیتھوں | 64 | 184 |
| ناں چم کے سوہنے دا لا اکھیں | 60 | 179 | کملی والے محمد ﷺ دا ذکر | 65 | 185 |
| آون والا اے ماہ رمضان | 60 | 179 | کملی والے دی صفت سبحان اللہ | 65 | 185 |
| صرف رب نوں پتا سی | | 180 | اللہ پاک نے راز وی دان کیتے | 66 | 185 |
| طیبہ پاک وچوں آکے | | 180 | میں رہوں گا منتظر اُس شام کا | | 186 |
| نور دے رنگ | 67 | 180 | مدینے پاک جانے کی لگی ہے | | 188 |
| بڑا شوق دل وچ تیرا گھر ویکھاں | | 181 | دل جھوم اُٹھا میرا | | 190 |
| کملی والیا کرم دی نظر کردے | | 181 | روضے پہ تیرے آقا | | 192 |
| سینے میرے چ ٹھک ٹھک رہے | 62 | 181 | کبھی وہ دن بھی آئے گا | | 193 |
| سُتے لیکھ ازل دے جاگ اُٹھے | 63 | 182 | ہر وقت خیالوں میں | | 194 |
| مینوں ناز اے اپنے لیکھ اُتے | 63 | 182 | حق علیؑ علیؑ | 68 | 195 |
| جہدے شہر دی خاک شفا دیندی | 53 | 182 | ادرکنی یا علیؑ جی | 70 | 197 |
| کرماں والی اوہ تھاں سبحان اللہ | 64 | 183 | مشکل کشا مولا علیؑ | 73 | 199 |
| کملی والے دے بوہے | | 183 | ولی علی نوں کہنا تے اک پاسے | 74 | 201 |
| سینا سڑدا رہیا جو ہجر اندر | 64 | 183 | مولا علیؑ دا کرن لئی ذکر مولا | 74 | 201 |
| سانوں اپنی سمجھ نہیں اج لگی | 64 | 184 | ذکر علی دا اے سوہنے نبی کیتا | 74 | 201 |


Marfat.com

# حُسن ترتیب


| | رنگ و نور | نور دے رنگ | | رنگ و نور | نور دے رنگ |
|---|---|---|---|---|---|
| بی بی پاک سیدہ فاطمہ الزہرہ | 75 | 202 | حضرت امیر خسروؒ کے حضور | | 213 |
| بی بی فاطمہ دی شان پاک | 76 | 204 | شاہ عباسؓ دے حضور | 81 | 215 |
| بی بی سیدہ زاہدہ فاطمہؓ دا شان | 76 | 204 | ماں دی شان | 87 | 217 |
| بی بی پاک دی شان سبحان اللہ | 76 | 204 | سدا نہیں رہندے ماں باپ سرتے | 88 | 218 |
| امام عالی مقام امام حسین | 78 | 205 | پیر لج پال دلدار ہونا چاہی دا | 89 | 219 |
| سلام بحضور امام عالی مقامؑ | 79 | 206 | چٹھیاں کاغذاں اُتے | 90 | 220 |
| امام عالیمقام حضرت امام حُسینؑ | 80 | 207 | ہن میرے اُتے کرم کما | 92 | 222 |
| کربل اندر حق دیاں | 80 | 207 | میرے پیر دا کھلا میخانا | 94 | 224 |
| داتا علی ہجویریؒ | 83 | 208 | شجرہ شریف گیلانیہ | 96 | 226 |
| حق فرید میرے باوا فرید | 85 | 210 | | | |


## جن دوستوں نے کتاب چھاپنے کی ترغیب دی

ارشاد احمد بھٹی - رانا جہانداد خاں باغ - شیخ مشتاق احمد راول

حاجی عبدالرزاق خان زادہ - سائیں محمد طفیل - حاجی غلام یٰسین لوہے والے

حاجی محمد یٰسین بورے والا - سیّد باقر حسین - سیّد جعفر حسین پتوکی - فضل الٰہی

حاجی غلام یٰسین لاہور - کاشف سلیم مانگا

شفیق کامران چونیاں

Marfat.com

## ہووے مہربانی ذوالجلال تیری

حمد لکھاں کیہ جلّ جلال تیری
اُچی سُچی اے ذات کمال تیری

ہے کمال نوں انت زوال سنیا
ہستی قادرا لازوال تیری

بنا تیرے محبوب توں ہور کوئی
جھل سکیا نہیں کوئی جھال تیری

شاہ رگ دے نیڑے توں وسنائیں
جگ باہر پیا کردا بھال تیرے

Marfat.com

نالے سوہنے دے ہتھ نیں ہتھ تیرے
نالے مثل تے نہیں مثال تیری

روزی وچ پاتال وی دئی جاویں
عجب مالکا پالنی پال تیری

جے چاہوے تے موت دے مونہہ وچوں
رحمت لیندی اے جھٹ نکال تیری

حکم چلدا پانیاں وچ تیرا
ہر اک شے دے اُتے سنبھال تیری

نت کرے نظامؔی وی شکر تیرا
ہووے مہربانی ذوالجلال تیری

Marfat.com

# بلغ العلےٰ بکمالہ

بلغ العلےٰ بکمالہ
کشف الدجےٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ
صلّوا علیہ وآلہ

دل کردا ایس مہینے میں
ٹر جاواں پاک مدینے میں
لا لا کے جالی سینے میں
بھراں جھولی نال خزینے میں

بلغ العلےٰ بکمالہ
کشف الدجےٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ
صلّوا علیہ وآلہ

آقاؐ در تے مینوں بلاؤنا جی
میں تے مٹھڑا کرم کماؤنا جی
ہتھ جالی نال لواؤنا جی
مُکھ نوری آپ وکھاؤنا جی

Marfat.com

بلغ العلےٰ بکمالہ
کشف الدُجےٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ
صلُّوا علیہ وآلہ

آقا سن لئو ہاڑے پاواں میں
تیرے روضے تے کدی آواں میں
بنا دید نہ مرجاواں میں
دکھ دل دے کھول سناواں میں

بلغ العلےٰ بکمالہ
کشف الدُجےٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ
صلُّوا علیہ وآلہ

آقا آواں تیری سلامی نوں
لئو قبول میری غلامی نوں
کرو دور مری ہر خامی نوں
گل لا لئو اپنے نظامی نوں

بلغ العلےٰ بکمالہ
کشف الدُجےٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ
صلُّوا علیہ وآلہ

Marfat.com

# نظم سوہنے دی

جس تے نظر کرم سوہنے دی
اُس نے سجائی بزم سوہنے دی

وچ عرب دے دھماں پیاں
کیتی صفت عجم سوہنے دی

خلقت رب دیاں قسماں چاوے
چاندا اے رب قسم سوہنے دی

اوگن ہاراں دی بخشش لئی
اکھ رہندی اے نم سوہنے دی

Marfat.com

گلھاں سُن کے دین دعاواں
عادت خوب نرم سوہنے دی

جو عرشاں تے مولا چاہوے
لکھدی عین قلم سوہنے دی

روضے پاک تے جا کے ویکھو
وسدا شان حرم سوہنے دی

بدوواں تائیں تخت بٹھایا
نظر ہوئی جس دم سوہنے دی

ساہ ساہ دے وچ سو سو واری
کہے نظامیؔ نظم سوہنے دی

Marfat.com

## نعتاں تیریاں

جد پڑھناں واں نعتاں تیریاں
ہون کرم دیاں جھاتاں تیریاں

یاداں اتھرو تے ہٹکورے
میرے لئی سوغاتاں تیریاں

اوّل آخر ظاہر باطن
واہ واہ ذات صفاتاں تیریاں

Marfat.com

آپ بنا کے صدقے ہو کے
رب آکھے کیا باتاں تیریاں

ٹور بلالؓ دی عرش تے سن لئی
جگ توں ودھ سماعتاں تیریاں

سوہنیا! ساڈی بخشش دے لئی
رو رو لنگھیاں راتاں تیریاں

دل نوں وکھری لذت ملدی
سن کے گلاں باتاں تیریاں

ملے سرور نظامی تائیں
جد کردا اے باتاں تیریاں

Marfat.com

## نظارے مدینے

کیہ دساں کیہ ویکھے نظارے مدینے
مقدّر دے چمکے ستارے مدینے

ذرے بنا کے خدا نے نورانی
فلک توں اتارے ستارے مدینے

لکھدا اے کاتب تقدیر ایتھے
میں ویکھے عرش دے مینارے مدینے

گنہگار لبھن گے عشق نبی دے
جو موتی خدا نے کھلارے مدینے

Marfat.com

میرے آقا دیندے نیں خیرات سبھ نوں
جدوں وی نیں جاندے وچارے مدینے

سکوں والی دولت ملی عاشقاں نوں
سڑے ہجر دے سینے ٹھارے مدینے

محبت تھیں آقاؐ جی سینے نیں لاوندے
جدوں جاندے نیں بے سہارے مدینے

پنجتن دے صدقے کرم کر دے مولا
دئیے حاضری اسیں سارے مدینے

عمراں دے دکھ درد بھُلّے نظامیؔ
جدوں پہنچے درداں دے مارے مدینے

Marfat.com

# سرکارؐ دی رحمت ہے

سرکارؐ دی رحمت ہے اس عالم سارے تے
شاہاں دی گدائی ہے آقاؐ دے دوارے تے

ڈبے ہوئے سورج نوں اُلٹا پرتایا اے
دو ٹوٹے چن ہویا آقا دے اشارے تے

ملدا جو فقیراں نوں اوہ گل تے وکھری اے
تھاں بھالدے ویکھے نیں شاہ اوس دوارے تے

دن رات تڑپدا ہاں روضے دی زیارت نوں
کر نظر کرم آقا ایس اوگن ہارے تے

آقاؐ دی نگاہ ہوگئی جے اوگن ہارے تے
میری ڈبی بیڑی وی لگ جاوٗ کنارے تے

رحمت دی نظامیؔ تے اک نظر کرو آقاؐ
جیندا ہاں میں دنیا تے اک تیرے سہارے تے

Marfat.com

# سرکار نوالے نیں

ہردور دے شاہاں توں سرکار نرالے نیں
نبیاں تے رسولاں دے سردار نرالے نیں

اُس ساقی کوثر دی جہناں تے نگاہ ہوئی
میخانہء وحدت دے میخوار نرالے نیں

منیا کہ ہے مکّے وچ رحمت تے بڑی اُسدی
پر روضہء انور دے انوار نرالے نیں

Marfat.com

سووار میں جندواراں اک شہر مدینے توں
جنت دیاں پھلاں توں اوہ خار نرالے نیں

سرکارِ مدینہ دے لگے نیں قدم جتھے
طیبہ دیاں گلیاں تے بازار نرالے نیں

وچ روضے دے لیٹے جو سرکار دے قدماں وچ
سرکار دوعالم دے اوہ یار نرالے نیں

دس مینوں نظامؔی توں کس گل دا اے غم تینوں
لجپال میرے آقا ﷺ غمخوار نرالے نیں

Marfat.com

# کراں میں وی غلامی

تیرے در دی کراں میں وی غلامی یارسول اللہ ﷺ
بڑی حسرت میرے دل دی دوامی یارسول اللہ ﷺ

میں ویکھاں اوہ دوارا وی نظارا وی سہارا وی
جتھے دیندے نیں قدسی وی سلامی یارسول اللہ ﷺ

صدق اُس وچ عدل اُس وچ حیا اُس وچ شجاعت وی
جہندے بن گئے نیں چارے یار حامی یارسول اللہ ﷺ

Marfat.com

جویں کوئی بھورا چمدا اے پھلاں نوں خوش ہو ہو کے
میں چماں اوویں تیرا نام نامی یارسول اللہ ﷺ

عرش اُتے جے احمد ہے فرش اُتے محمد ﷺ ہے
نرالا ہے تیرا اسم گرامی یارسول اللہ ﷺ

درد اپنا عطا کر دے خدا دے واسطے آقاؐ
نہ سعدی آں نہ رومی آں نہ جامی یارسول اللہ ﷺ

وصل دا جام بھر کے دے دیو اپنے پیاسے نوں
تیرے دیدار دا طالب نظامی یارسول اللہ ﷺ

Marfat.com

## عشق دے پنجرے تڑپیے

جو تیرے عشق دے پنجرے تڑپیے یا رسول اللہ
نہ دنیا تے کسے کولوں چھڑیے یا رسول اللہ

اوہ بخشے جان گے سارے تساں دے اک اشارے تے
حشر دے روز جو عاصی پھڑیے یا رسول اللہ

زمانے دی اوہ ہر نعمت تھیں مالا مال ہوندے نیں
تساں دے عشق وچ جہڑے لُٹیے یا رسول اللہ

اوہناں نے پالیا اے راز مر کے امر ہوون دا
جو تیرے عشق دے اندر کھڑیے یارسول اللہ

Marfat.com

مٹے جو عشق وچ تیرے رہے قائم اوہ دنیا تے
اوہناں دے نام جگ توں نہ مٹیچے یارسول اللہ

میں اس دنیا دی ہٹی وچ کیتی وکری گناہواں دی
نہ دو سکے وی عملاں دے وٹیچے یارسول اللہ

بڑے اوہ بھاگاں والے نیں جو اس واری وی جاون گے
جہناں دے ٹکٹ طیبہ دے کٹیچے یارسول اللہ

دہاڑے حشر دے اپنے نظامی دا بھرم رکھنا
ایہدے عملاں دے جد کھاتے پھٹیچے یارسول اللہ

Marfat.com

# واہ آقاؐ تیریاں باتاں

واہ آقاؐ تیریاں باتاں واہ آقاؐ تیریاں باتاں
باتاں کردے دن گزردے نالے گزرن راتاں

محفل میلاد تیری جہڑے کردے شوق تھیں
اوہناں تے ہو جان آقاؐ اج کرم دیاں جھاتاں

شجراں حجراں کلمہ پڑھیا آقا تیرے آون تے
نالے دتیاں سی گواہیاں بتاں لات مناتاں

شاناں دسیاں تیریاں رب نے بٹھا کے اپنے کول
جہڑے ویلے عرش اُتے ہوئیاں سی ملاقاتاں

سوہنا روضا سوہنی جالی ویکھی اے جس دن دی میں
وانگ جھلیاں کرناواں میں اوہو گلاں باتاں

ہر سمے ہر امتی رکھدا نظامیؔ تاہنگھ ایہ
حشر وچ سرکار پچھنا ساڈیاں وی واتاں

Marfat.com

# بلالئو طیبہ وچ مینوں

بلالئو طیبہ وچ مینوں وی جھٹ پٹ یارسول اللہ
جدائی وچ ایہ دل جاندا اے پھٹ پھٹ یارسول اللہ

میں ویکھاں سبز گنبد نوں میرے ولّے نگاہ ہووے
حیاتی دے ایہ ساہ جاندے نیں گھٹ گھٹ یارسول اللہ

میری واری نہیں آوندی مرے ساتھی ٹُرے جاندے
میں کتھوں تیک جھلاں، ہجر دی سٹ یارسول اللہ

کدوں آرام آوے گا کدوں روح نوں قرار آسی
مدینے دی لگی رہندی اے کھٹ کھٹ یارسول اللہ

تیرا روضہ جو تک آوے اوہدا لگدا نہیں دل کدھرے
اوہ کہندا اے میں فیر آواں فٹا فٹ یارسول اللہ

نظاؔمی تیریاں سدھراں تے اوس دن رنگ آونا ایں
جدوں چماں گا آ کے تیری چوکھٹ یارسول اللہ

Marfat.com

# آمد سرکارِ دوجہاں

صل علیٰ دے سہرے گاؤ دن سوہنا اج آیا
کملی والا دُنیا اُتے اج تشریف لیایا

باراں ربیع الاول یارو دن سوہنا اج چڑھیا
چار چفیرے دُھماں۔ پئیاں پتھراں کلمہ پڑھیا

عبدالمطلب دے گھر اندر آیا نبی سُہانا
لہندے چڑھدے دکھن پورب نور و نور زمانا

Marfat.com

کسریٰ دے اج کنگرے ڈگ پئے اگاں ٹھنڈیاں ہوئیاں
رب دی رحمت جنت وچوں جگ تھیں خشیاں ڈھوئیاں

جبرائیل نے عرش فرش تے تھاں تھاں لائے جھنڈے
سارا سال ای رب سوہنے نے جگ تے پتّر ونڈے

نبیاں آن مبارک دتی آمنہ بی بی تائیں
آپ نوں ویکھن جنتوں آئیاں حوراں چائیں چائیں

جھک گئے نال ادب تھیں یارو شجر حجر وی سارے
کملی والے آقا پاروں کیتے رب پسارے

منگدا اے خیرات وصل دی وارے عُمر تمامی
دم دم دے نال نعتاں پڑھدا اہر دم یار نظامیؔ

Marfat.com

# شہد نالوں وی تیرا نام مٹھا

شہد نالوں وی تیرا نام مٹھا یارسول اللہ
تیرے ورگا کوئی نہیں ہور ڈٹھا یارسول اللہ

میری واری وی آجا وے بڑا ہے شوق طیبہ دا
کرو منظور عرضاں دا ایہ چٹھا یارسول اللہ

تیری رحمت دا مینہ ورھدا اَے آقاؐ ساری دنیا تے
کدی پے جاوے میرے تے وی چھٹا یارسول اللہ

کیہا جبریلؑ نے آدمؑ توں لے کے دُنیا ویکھی اے
تیرے ورگا کتے سوہنا نہیں ڈٹھا یارسول اللہ

نظامیؔ مُکیا جگ توں کُفر تے شرک دا نھیرا
تے کھنڈیا آپ دا چانن ایہ چٹا یارسول اللہ

Marfat.com

# تیریاں ہر دم نیں لوڑاں

اسانوں تیریاں ہر دم نیں لوڑاں یارسول اللہ
مہاراں دل دیاں طیبہ نوں موڑاں یارسول اللہ

ہووے منظوری حج دی جے ،لواں کعبے دے میں پھیرے
میں پیواں جام زم زم دے کروڑاں یارسول اللہ

عقیدت دے چمن وچوں کرن لئی پیش آقاؐ نوں
میں پھل نعتاں دے ہر ویلے تروڑاں یارسول اللہ

تیرے روضے توں وارن لئی دروداں دے چمن وچوں
مہک کلیاں تے پھلاں دی نچوڑاں یا رسول اللہ

شہادت تیری دتی اے خدائی تے خدا نے وی
پڑھے کلمے تیرے پتھراں تے روڑاں یارسول ا للہ

اودوں اک عجب جہی لذت نظامیؔ دے ملے دل نوں
تری ثنا ناں چ جد سمیں شعر جوڑاں یارسول اللہ

Marfat.com

# نور دا پاک نظارا اے

اک وار جہنے وی ویکھ لیا اوہدے نور دا پاک نظارا اے
اوہنے جگ تے اپنی ہستی نوں کر چھڈیا پارہ پارا اے

ورفعنا لك ذكرك وی قرآن دے وچ فرما کے تے
اوہدا ذکر ہے اچا ساریاں توں کیتا رب نے خاص اشارا اے

بلوا کے لامکاں اندر جد ویکھیا۔ نور نے نور تائیں
اوتھے نور بشر دے جھگڑے دا حل ہویا مسئلا سارا اے

جگ جہدیاں نعتاں پڑھدا اے رب جہدیاں صفتاں کردا اے
میرا آقا کملی والا اوہ دو جگ دا راج دُلارا اے

اوہ سوہنا پاک مدینہ اے جو محور ساری دُنیا دا
رحمت دا اک سمندر اے اوہ نور دا اک مینارا اے

اک توں ای نظامی نہیں طالب اس آقا کملی والے دا
اُس سوہنیاں زلفاں والے دا مشتاق زمانہ سارا اے

Marfat.com

## سد لئو مدینے آقاؐ

سد لئو مدینے آقاؐ حیلا کوئی بنا کے
لیکھاں نوں جگا دوؑ میرے خاباں وچ آ کے

آساں میرے دل دیاں کر دیو پوریاں
صدقا نواسیاں دا کٹو مجبوریاں
ویکھ لواں میں وی کدی روضہ تیرا آ کے
سد لئو مدینے آقاؐ حیلا کوئی بنا کے

ہجراں چ جان میری لباں اُتے آئی اے
دل دیوے طیبہ ول جان دی دہائی اے
در تے بلاوؑ مینوں اوکڑاں مٹا کے
سد لئو مدینے آقاؐ حیلا کوئی بنا کے

Marfat.com

ہر سال جان دیاں کرداں تیاریاں
کھڑے ویلے آؤن گیاں گھڑیاں پیاریاں
جاواں گا مدینے جدوں خشیاں منا کے
سد لئو مدینے آقاؐ حیلا کوئی بنا کے

ہون جے نصیب چنگے دور ہون دوریاں
ہو جان میریاں وی ہن منظوریاں
کرم کماؤ آقاؐ جھاتی اک پا کے
سد لئو مدینے آقاؐ حیلا کوئی بنا کے

دور کر دیو میری ہر اک خامی نوں
در تے بلا لئو آقا اپنے نظامی نوں
نعتاں سناواں آقاؐ در تیرے آ کے
سد لئو مدینے آقاؐ حیلا کوئی بنا کے

Marfat.com

## مدینے وچوں آن چٹھیاں

مولا ساڈے تے وی کرم کما دے مدینے وچوں آن چٹھیاں
سوہنے روضے دے نظارے توں دکھا دے مدینے وچوں آن چٹھیاں

آساں دل دیاں مولا کر پوریاں
راہ چھڈ دین میرا مجبوریاں
طیبہ پاک والا سفر کرا دے مدینے وچوں آن چٹھیاں

مولا سن لے توں عرضاں ساڈیاں
تیری رضا اُتے عرضیاں ساڈیاں
ایہناں پلکاں تے تارے توں سجا دے مدینے وچوں آن چٹھیاں

Marfat.com

راہی بناں چھیتی اوہناں پاک راہواں دا
نہیوں ذرا اوی وساہ ایہناں ساہواں دا
میرے لیکھاں چ مدینہ توں لکھا دے مدینے وچوں آن چٹھیاں

پڑھاں نفل میں ریاض الجنہ
کدی چماں میں حنانہ والا چنا
نوری جالیاں دے پھیرے توں لوا دے مدینے وچوں آن چٹھیاں

بہ کے جالی کول کرن گے اشارے
مینوں آکھن گے ساتھی مرے سارے
سانوں سوہنے دی نعت سنا دے مدینے وچوں آن چٹھیاں

کدی آقا مینوں کر لین یاد جی
ہووے طیبہ وچ محفل میلاد جی
ربا! کم توں نظامی دا بنا دے مدینے وچوں آن چٹھیاں

Marfat.com

## ویکھاں میں وی مدینہ

ویکھاں میں وی مدینہ سوہنا سوہنا
مدینے دیا چن سوہنیا
تیرےکول آواں مک جاوے رونا
مدینے دیا چن سوہنیا

آقاؐ تیرا پاک مدینہ
خاص بہشتاں دا ہے زینہ
سوہنا روضہ ہے تر امن موہنا
مدینے دیا چن سوہنیا

پھل درود سلام دے لے کے
میں آقاؐ دے عشق چ بہ کے
اوتھے خشیاں دا ہار پرونا
مدینے دیا چن سوہنیا

Marfat.com

نالے روضہ ویکھی جاواں
نالے تیریاں نعتاں گاواں
کریں میرا منظور کھلونا
مدینے دیا چن سوہنیا

**الم نشرح** اے تیرا سینا
عطروں ودھ کے پاک پسینا
تیرے ورگا نہیں ہور کوئی ہونا
مدینے دیا چن سوہنیا

مک جاوے ہن آقاؐ دوری
ہو جاوے میری منظوری
کھوہ نیناں دا نظامیؔ نت جونا
مدینے دیا چن سوہنیا

Marfat.com

## سوہنی جالی کول بیٹھ کے

دکھ درد سناواں تینوں سارے سوہنی جالی کول بیٹھ کے
خیر منگاں آکے تیرے میں دوارے سوہنی جالی کول بیٹھ کے

نت دل چ خیال ایہو اوندا اے
کدوں سوہنا مینوں در تے بلاوندا اے
جاواں سوہنیاں میں تیرے وارے وارے سوہنی جالی کول بیٹھ کے

دل جھلا تہاڈی دید دا پیاسا اے
میرے ہتھ وچ پیار والا کاسا اے
آکے دکھڑے سناواں تینوں سارے سوہنی جالی کول بیٹھ کے

Marfat.com

انج لگدا اے روضے اُتے جا کے
اسیں آ گئے آں عرشِ اُولیٰ تے
نیویں دسدے نیں چن تے ستارے سوہنی جالی کول بیٹھ کے

حاجی لوگ جدوں کر دے تیاریاں
دل ساڈا وی اے مار دا اُڈاریاں
پر لگ جان آ جایئے سارے سوہنی جالی کول بیٹھ کے

جتھے نور دیاں ہندیاں نے بارشاں
جتھے عاصیاں لئی ہندیاں سفارشاں
جتھے عاصیاں دے ہُندے نیں گزارے سوہنی جالی کول بیٹھ کے

جدوں آکھے گا کوئی خط تیرا آیا اے
اے نظامی تینوں آقا ﷺ نے بلایا اے
سُتے لیکھ میرے جاگ پین سارے سوہنی جالی کول بیٹھ کے

Marfat.com

## تیرے جہیا رب نوں پیارا نہیں

دنیا تے تیرے جہیا رب نوں پیارا نہیں
تیرے باجھوں آقا سانوں کسے دا سہارا نہیں

شاہاں تے گداواں تائیں سینے لان والیا
ماڑیاں غریباں دا وی بھار چان والیا
تیرے باجھ چمکے مقداں دا تارا نہیں
دنیا تے تیرے جہیا رب نوں پیارا نہیں

Marfat.com

یٰسین طٰہٰ والے نوری مُکھ والیا
دیوا توں توحید والا جگ اُتے بالیا
تیرے باجھوں حق والا ڈٹھا لشکارا نہیں
دنیا تے تیرے جہیا رب نوں پیارا نہیں

رب نے بنایا تینوں کلی مختار اے
ساریاں رسولاں دا وی کیتا سردار اے
تیرے در نالوں اُچا کسے دا دوارا نہیں
دنیا تے تیرے جہیا رب نوں پیارا نہیں

سدو جے مدینے آکے حاضری لوالوے
نعتاں ایہ نظامی تیرے در تے سنالوے
قسم خدا دی مینوں دوری ایہ گوارا نہیں
دنیا تے تیرے جہیا رب نوں پیارا نہیں

Marfat.com

## عید میلاد دا نظارا

دلا عید میلاد دا نظارا لین دے
سانوں کالی کملی دی چھاں بہن دے

ہوئیاں مست ہواواں
نورو نور نیں فضاواں
لگے خشیاں دے میلے
جھاتی جس پاسے پاواں
ایسے رنگ وچ مینوں دل رنگ لین دے
دلا عید میلاد دا نظارا لین دے

تھاں تھاں کیتے اُجالے
ربّ نوری دیوے بالے
سارے نبیاں توں سوہنے
سارے جگ توں نرالے

Marfat.com

اوہدی شان والے گُن اج گالین دے
دلا عید میلاد دا نظارا لین دے

پتہ پتہ اج ہسے
گل دل والی دسے
جتھے ذکر اوہدا ہوئے
اوتھوں ابلیس نسے
سانوں نعرے رسالتؐ والے لالین دے
دلا عید میلاد دا نظارا لین دے

جہدی شان ہے نرالی
اج آ گیا اوہ والی
نبی بن کے کھلوتے
جہدے در دے سوالی
گل دل والی سوہنے نوں سنا لین دے
دلا عید میلاد دا نظارا لین دے

Marfat.com

سارے جگ کولوں سوہنا
اوہدے ورگا نہیں ہونا
میٹھا لگے شہد وانگوں
اوہدا ناں من موہنا
لُوں لُوں وچ اوہدے ناں نوں رچالین دے
دلا عید میلاد دا نظارا لین دے

اے حمید نظامیؔ
کر نبیؐ دی غلامی
رب حشر نوں بخشو
تیرے عیب تمامی
نام اوہدیاں غلاماں چ لکھا لین دے
دلا عید میلاد دا نظارا لین دے

Marfat.com

# رب دا پیارا اَج آ گیا

جشن عید میلاد مناؤ صلِ علیٰ دے سہرے گاؤ

مومنو۔۔رب دا پیارا اَج آ گیا

دنیا تے اج آیا اوہ سوہنا جہدے ورگا ہور نہیں ہونا

عاصیاں نوں جس گل نال لایا ماڑیاں دا جس مان ودھایا

مومنو۔۔بن کے سہارا اج آ گیا

لے کے زمیں توں عرشاں تائیں نوری پھردے چائیں چائیں

جس توں چمکن چن ستارے سورج نوروں لشکاں مارے

مومنو۔۔عرشاں دا تارا اج آ گیا

Marfat.com

باوا آدم توں وی پہلاں نور نبی دا کردا سیلاں
جس دم کملی والے دسیا نال خشی جبریل وی ہسیا
مومنو۔۔قطب ستارا اج آ گیا

روندیاں نوں جس دتے ہاسے شاہی جس دی ہر ہر پاسے
غیراں نوں جس کول بٹھایا ماڑیاں نوں جس سینے لایا
مومنو۔۔سبھ دا پیارا اج آ گیا

لے کے نظامی جھولی خالی شاہ وی کھڑے نیں بن کے سوالی
سوہنے سوہنے مکھڑے والا موڈھے لے کے کمبل کالا
مومنو۔۔جگ دا سہارا اج آ گیا

Marfat.com

# آجا عرش تے سوہنیا

تینوں آکھیا آپ ایہ رب وے آجا عرش تے سوہنیا
اَج آئی معراج دی شب وے آجا عرش تے سوہنیا

جا جبریلا چھیتی جا ویں جا کے نہ کنڈی کھڑکا ویں
سکھ یاراں جان دے ڈھب وے آجا عرش تے سوہنیا

کریں نظارہ دید دا جا کے قدماں دے وچ سیس نوا کے
چم تلیاں اکھیں جھب وے آجا عرش تے سوہنیا

Marfat.com

عرش فرش دا لاڑھا بنایا خود جبریلؑ براق بٹھایا
دل ہاریا ویکھ کے پھب وے آجا عرش تے سوہنیا

سدرا توں وی اگے آجا آکے اپنی دید کرا جا
آ عرشیں لا جا پب وے آجاعرش تے سوہنیا

سوہنیا ویکھ لے رحمت میری اوگن ہاری امت تیری
بخشاں گا تیرے سبب وے آجا عرش تے سوہنیا

رب نے اقصیٰ وچ بلوایا نبیاں دا امام بنا یا
پچھے نبی کھلوتے سبھ وے آجا عرش تے سوہنیاں

Marfat.com

# کدی اوہ دن وی آوے گا

کدی اوہ دن وی آوے گا مدینے میں وی جاواں گا
کرم سرکار ﷺ دا ہویا تے میں خشیاں مناواں گا

جدوں قاصد لیاوے گا کوئی چٹھی مدینے دی !
مینوں سوہنے نے سدیا اے میں خط سبھ نوں وکھاواں گا

خشی نال حال کیہ ہوسی جدوں ویکھاں گا روضے نوں
سنہری جالیاں نوری میں چُم اکھیاں نوں لاواں گا

ادب دے نال اک پاسے کھڑا ہوواں گا قدماں چ
تے ہنجھواں دی زبانی میں دلے دے دکھ سناواں گا

میں بہ جانا اے در اُتے ادب تھیں جالیاں لاگے
ایہناں اکھیاں نوں پل وی نہ روضے توں ہٹاواں گا

جدوں سرکار پچھن گے نظامی حال دس اپنا
اوہ تھاں نہیں کجھ وی بولن دی میں کیہ دساں دساواں گا

Marfat.com

# چل ٹر شہر مدینے

بطرز: چل اڑ جارے پنچھی

چل ٹر شہر مدینے جس تھاں سوہنا کملی والا
سارے نبیاں وچوں پایا جس نے شان نرالا

سوہنے نبی دیاں کریئے سجناں مٹھیاں باتاں
آ جارل کہ پڑھیئے اُس تے لکھ درود صلواتاں
عشق نبی ﷺ وچ اکھیاں وچوں ہوسن جد برساتاں
پیار کرن گے تینوں آقا تک کے تیرا حالا
چل ٹر شہر مدینے جس تھاں سوہنا کملی والا

Marfat.com

مٹھا مٹھا نام محمد ﷺ اپنا ورد بنا لے
پکا سچا عشق سوہنے دا لوں لوں وچ وسا لے
اوہدیاں وچ غلاماں سجنا ناواں توں لکھوا لے
جپیا کر ہر ویلے یارا اُس دے ناں دی مالا
چل ٹر شہر مدینے جس تھاں سوہنا کملی والا

سوہنا آیا دنیا اُتے ہو گیا نور سویرا
غم دے بدل چھٹ گئے تے ہن بخشیاں لایا ڈیرا
ظلمت مکی دنیا اُتوں ، جگیا چار چفیرا
کل عالم دی رحمت بن کے آیا نور اجالا
چل ٹر شہر مدینے جس تھاں سوہنا کملی والا

اوگن ہاراں سجدا کیتا رب دا شکر منایا
کمزوراں مسکیناں دے لئی کملی والا آیا
جشن میلاد نظامی کر لے سوہنا جگ تے آیا
مکی مدنی بن کے آیا امت دا رکھوالا

Marfat.com

## آ گئے نبیاں دے سلطان

آ گئے نبیاں دے سلطان
آ گئے نبیاں دے سلطان
دو جگ اندر رب نے کیتی جہدی اُچی شان
آ گئے نبیاں دے سلطان

ماڑیاں تائیں سینے لایا ، دکھیاراں دا درد ونڈایا
دشمن وی جے در تے آیا چادر ہیٹھ وچھان
آ گئے نبیاں دے سلطان

شاناں جہدیاں رب ودھائیاں ، جہدے نورتھیں سبھ رُشنائیاں
اللہ اللہ ایسا سوہنا آکھو سبھ سبحان
آ گئے نبیاں دے سلطان

Marfat.com

کون اوہدی تعریف کرے گا ، اوہدی شان چ شعر پڑھے گا
تھاں تھاں اوہدیاں صفتاں لکھیاں پڑھ کے ویکھ قرآن
آ گئے نبیاں دے سلطان

نبی وی جس نوں دین سلامی ، شاہ وی جس دی کرن غلامی
جبرائیل وی جس در دے ویکھے نیں دربان
آ گئے نبیاں دے سلطان

رحمت دی ہن ہووے بارش ، آقا ساڈی کرو سفارش
تک سرکار نوں اُمتی سارے کہن گے حشر میدان
آ گئے نبیاں دے سلطان

سوہنے وچ قبر دے آونا ، نظامی تائیں سینے لاونا
رکھ لین گے قبر دے اندر میرا مان تران
آ گئے نبیاں دے سلطان

Marfat.com

# نظارے مینوں یاد آوندے

سوہنا روضا تے نوری اوہ مینار
نظارے مینوں یاد آوندے
آقا سد لوو فیر اک وار
نظارے مینوں یاد آوندے

ہر پاسے جتھے ہے وے نور لاٹاں مار دا
جلوہ اے ہر تھاں تے میری سرکار دا
اوتھے نور دی اے سدا چمکار
نظارے مینوں یاد آوندے

جالی کول بیٹھ اساں عرضاں سناؤنیاں
ہجر دیاں ماریاں نیں سینے ٹھنڈاں پاؤنیاں
جتھے دلاں نوں وی آوندا اے قرار
نظارے مینوں یاد آوندے

Marfat.com

سن دے نیں آقاؐ جتھے سبھ دیاں بولیاں
در اُتے آیاں دیاں بھر دے نیں جھولیاں
میرے آقاؐ دا اوہ نوری دربار
نظارے مینوں یاد آوندے

روضے اُتے آون دیاں آساں ہون پوریاں
ساڈیاں وی آقا ہن مُک جان دُوریاں
جتھے ہر ویلے نور دی بہار
نظارے مینوں یاد آوندے

آؤ نسارے آقاؐ دیاں کریئے غلامیاں
کر دے نیں نوری جتھے آ کے سلامیاں
آوے در تے نظامی نت وار
نظارے مینوں یاد آوندے

Marfat.com

## حبیبا تیری شان ورگا

حبیبا تیری شان ورگا کوئی آیا نہ کسے وی زمانے
اللہ دی سونہہ اللہ پاک نے دتے تیرے ہتھ خزانے
زلفاں سوہنیاں کنڈل کنڈل
تاج طٰہٰ دا موڈھے کمبل
سوہنے وی تینوں ویکھ کہ ہوئے سوہنیا تیرے دیوانے
اج سوہنا تشریف لیایا
رحمتاں کیتا ہر سو سایا
توحید دے جھنڈے لگ گئے ڈھے پئے دنیا دے بت خانے

Marfat.com

نور دا چانن چار چُفیرے
جگ وچ خُشیاں لا لئے ڈیرے
دوزخاں نوں بند کر کے در جنتاں دے کھولے خدا نے
شان سوہنے دا رب نے ودھایا
وچ قرآن دے خود فرمایا
رحمتاں بنا کے سوہنیا تینوں گھلیا اے وچ جہانے
نور دے موتی رب نے وسائے
رحمتاں دے ہر پاسے سائے
ہتھ بنھ پڑھدے پئے سارے صل علیٰ دے ترانے
وچ قبر سرکار ﷺ نے آوَنا
اوتھے اساں میلاد مناوَنا
نعت سناوَنی سوہنیا اوتھے تیرے نظامی دیوانے

Marfat.com

# کملی والیا

کِنا سوہنا اللہ دا توں یار کملی والیا
بھاویں نبی لکھ کئی ہزار کملی والیا

سوہنیا جے ہوندا کدی تیرے سوہنے سمے وچ
ویہندا تیرے ویلے دی بہار کملی والیا

تیری کچی مسجد دا گارا میں وی ڈھووندا
بناؤندا نال لگ کے مینار کملی والیا

ڈھل جاندا دل اوتھے ہر گنہگار دا
رحمتاں دی پیندی اے پھُہار کملی والیا

راہ روک لیندیاں نیں سو مجبوریاں
ہر سال ہوناں واں تیار کملی والیا

سنو بے زر بے پر مجبور دی
روضے دے میں ویکھاں انوار کملی والیا

امیر تے غریب کیہ نظامیؔ بادشاہ وی
بیٹھے ویکھے جھولیاں کھلار کملی والیا

Marfat.com

## سدیا مدینے آقاؐ کرم کما کے

سدیا مدینے آقاؐ کرم کما کے
لیکھ جگائے تیرے کول بلا کے

کرم کمال ہویا ویلا سوہنا آیا اے
سوہنے محبوب تینوں ور تے بلایا اے
کیتا احسان سوہنے حج تے بلا کے

سوہنے دے دیس ول ہوئیاں نیں تیاریاں
طیبہ ول جان دیاں رُتاں آیاں پیاریاں
سنیاں دعاواں مولا جویں نیڑے آکے

بیٹھیں گا جہاز جدوں دل اوتھے ہوے گا
ہتھ بنھ در اُتے دل ہنجو رو وے گا
دکھڑے سناویں گا توں سوہنے کول جا کے

Marfat.com

دن اوہ سہانے ہونے راتاں سُکھ والیاں
نظراں تھیں چمیں گا توں روضے دیاں جالیاں
نورو نور ہونا سینہ جالی نال لا کے

لکھاں تے ہزاراں نوری آوندے صبح شام جی
ہتھ بنھ در اُتے پڑھدے سلام جی
وِرداں دے تحفے دیویں سیس نوں نوا کے

دس خاں نظامیؔ کویں آقاؐ کول جاوے گا
سرتوں گناہواں والے بھار کویں لاہویں گا
کر دینا معاف اوہناں سینے نال لا کے
(حاجی عبدالعزیز کی حج روانگی پر)

Marfat.com

## جدوں لوک آقا تیرے

جدوں لوک آقا تیرے روضے نوں جان
دل دے ارمان مینوں بڑا تڑپان

طیبہ دیاں آساں بنت لائی رکھناں
دل دے ہاڑے آقا نوں سنائی رکھناں
سوچاں چ دن رات میرے لنگھ جان
جدوں لوک آقا تیرے روضے نوں جان

جدوں طیبہ جان والا راہی ملدا
حال ہندا کیہ میں دساں ایس دلدا
آقا پورے کردیو دل دے ارمان
جدوں لوک آقا تیرے روضے نوں جان

Marfat.com

کہڑی گلوں آقا میں ہاں دور ہوگیا
حضور میرے کولوں کیہ قصور ہوگیا
چھم چھم نین میرے ہنجھو برسان
جدوں لوک آقا تیرے روضےنوں جان

جھلاں کویں سینے چ وچھوڑے دے تیر
اکھیاں چ میرے ہن رکدے نہیں نیر
سوہنیا بنا دے میرے آون دا سامان
جدوں لوک آقا تیرے روضے نوں جان

چاہوندا نظامیؔ آقاؐ دید ہو جائے
لکھاں عیداں نالوں ودھ عید ہو جائے
ہو جائے کرم تے نصیب کھل جان
جدوں لوک آقا تیرے روضے نوں جان

Marfat.com

# رو رو فریاد کردی

آقا سوہنیا توں در تے بلا لے

میں رو رو فریاد کردی میں رو رو فریاد کردی

تیرے سوہنیا مدینے وچ آ کے

میں خاک چھاں تیرے دردی میں خاک چھاں تیرے دردی

کراں کتھے فریاد کتھے جاواں میں

ہاڑے دل والے کس نوں سناواں میں

تیرے بناں نہیں کوئی آقا میرا دردی

میں رو رو فریاد کردی میں رو رو فریاد کردی

کدی ڈبدی تے ڈکو ڈولے کھاندی اے

گھم گھیریاں چ کدی پے جاندی اے

بیڑی میریاں نصیباں دی نہ تردی

میں رو رو فریاد کردی میں رو رو فریاد کردی

ویکھ آواں آقا روضا تیرا جا کے

کرم کرو مینوں در تے بلا کے

کوئی سُن دا نہیں گل بے زردی

Marfat.com

میں رو رو فریاد کردی میں رو رو فریاد کردی

جھلے لوک پئے نیں طعنے مینوں ماردے

توں پڑھناں ایں قصیدے سرکار دے

ایہو کھائی جاندی گل ہر ہر دی

میں رو رو فریاد کردی میں رو رو فریاد کردی

ایسے آس اُتے زندگی گزاراں میں

کدی طیبہ دیاں ویکھاں گا بہاراں میں

واری آوے گی کدی تے بے پردی

میں رو رو فریاد کردی میں رو رو فریاد کردی

دو دو وار کئی سال وچ جاوندے

زراں پراں والے خوشیاں مناوندے

تیری دید بنا آقاؐ جاواں مردی

میں رو رو فریاد کردی میں رو رو فریاد کردی

سگ بن کے گیلانی بوہے جا کے

نظامؔی قدماں چ سیس نوا کے

تیری آل دا میں پانی سدا بھر دی

میں رو رو فریاد کردی میں رو رو فریاد کردی

Marfat.com

## جدوں کوئی عاشق مدینے نوں جاوے

بڑا یاد آؤندا ،سوہنا اوہ روضا، جدوں کوئی عاشق مدینے نوں جاوے
ہو جان جیکر کرم دیاں نظراں مینوں بلاوا مدینے چوں آوے

آقاؐ جدائیاں ہن جھلیاں نہیں جاندیاں
یاداں مدینے دیاں بڑا تڑپاندیاں
ویکھ لوے حال میرا، آ کے لجپال میرا، تڑی نوں سینے نال لاوے
دن رات رونداں رہناں بہ کے میں نکرے
اوہدے بنا سنے کہڑا عاصیاں دے دکھڑے
دسے کوئی حال ساڈے، پلے دکھ ڈاہڈے ،ساڈا حال جا کے سناوے
جھلے وچھوڑا نہیوں جوصلہ نظامیؔ دا
طیبہ وچ وسدا اے راہنما تمامی دا
ونڈنے پتا سے نی میں ،ہسنے نیں ہاسے نی میں ،مدنی جے مکھڑا وکھاوے

Marfat.com

## نبی مختار آ گیا

بطرز: بوہے باریاں

غم خواریاں کرن لئی ساڈیاں رب دا اوہ یار آ گیا
اٹھو عاصیو! سوہنا ساڈے واسطے بن کے بہار آ گیا

باراں ربیع الاول دیہاڑا
آیا سوہنا بن کے لاڑھا
رکھ تاج شفاعتاں دا سر تے دین لئی دیدار آ گیا

میرے خزانے نیں تیرے خزانے
جگ تے لٹا بھاویں کسے وی بہانے
رب آکھیا اے وچ قرآن دے ایہ نبی مختار آ گیا

کنجیاں جنتی جیب چ پا لئے
دوزخ توں جہنوں مرضی بچا لئے
سرداریاں دی میرا آقا سر تے رکھ دستار آ گیا

حشر دیہاڑے خلقت روسی
ربِ جلال اگے کوئی نہ ہوسی
نبی کہن گے ، سوہنے نوں آوندا ویکھ کے ، اوہ ساڈا سردار آ گیا

اوگن ہاراں دا اوہ والی
نبی وی نظامی جس دے سوالی
اٹھو غم زدو! رونے ہن مک گئے ویکھو غمخوار آ گیا

Marfat.com

# دنیا تے آیا نہیں

بطرز: لبھ کے لیاواں کتھوں سوہنا تیرے نال دا

دنیا تے آیا نہیں کوئی نبی تیری شان دا
رب نے بنایا تینوں والی دوجہان دا

غریباں تے یتیماں نوں دلا سے دین والیا
جگ اُتے روندیاں نوں ہاسے دین والیا
تیرے بن کہڑا ایتھے دکھیاں نوں جان دا
دنیا تے آیا نہیں کوئی نبی تیری شان دا

آؤندیاں ای رب اگے کیتیاں دعاواں نیں
معاف کروائیاں تساں ساڈیاں خطاواں نیں
مان تساں رکھ لیا آقا ساڈے مان دا
دنیا تے آیا نہیں کوئی نبی تیری شان دا

آقا دے میلا دوالے جھنڈے رب لائے نیں
لے کے جلوس نوری دنیا تے آئے نیں
ہر کوئی قصیدہ گاوے آقا دی شان دا

Marfat.com

دنیا تے آیا نہیں کوئی نبی تیری شان دا

ہر پاسے آقاؐ تیرے ناں دےای نعرے نیں
پڑھدے درود تیری ذات اُتے سارے نیں
ہر کوئی من دا اے فیصلہ قرآن دا
دنیا تے آیا نہیں کوئی نبی تیری شان دا

کیف تے سرور ونڈے تساں دے میلاد نیں
اساں جہے عاصیاں دے ہو گئے دل شاد نیں
موقع ہتھ آیا دل اجڑے وسان دا
دنیا تے آیا نہیں کوئی نبی تیری شان دا

میرے اُتے کیڈا سوہنےؐ کرم کمایا اے
سوہنیاں توں سوہنا روضا سوہنےؐ نے وکھایا اے
کرم نظامیؔ تائیں نبیؐ سلطان دا
دنیا تے آیا نہیں کوئی نبی تیری شان دا

Marfat.com

# ساڈیاں وی مک جان دوریاں

طیبہ جاون والیا راہیا
آکھیں کملی والیا ماہیا ......سوہنیا

ساڈیاں وی مک جان دوریاں

ہتھ بنھ پہل سلام کہویں توں
فیر میرا پیغام دویں توں
جیکر آکھو میں وی آواں
دل دے دُکھڑے کھول سناواں......سوہنیا

جھوکاں وسائیاں جتھے نوریاں

اک واری آقا دید کرا جا
میں تڑی تے کرم کما جا
جیکر آ جاون سرکاراں
دل دے گلشن آون بہاراں......سوہنیا

مل جان مینوں منظوریاں

Marfat.com

ہر ویلے تیری آس ہے رہندی
جندڑی درد وچھوڑے سہندی
آقاؐ تیریاں وچ اڈیکاں
لنگھ دے جاندے وار تریکاں......سوہنیا
دل دیاں آساں نیں ادھوریاں

تیرے ورگا کدھرے ناہیں
ہجر چ رووواں مار کے آہیں
پھر کے ہور دوارے دیکھے
سخی جہان دے سارے ویکھے......سوہنیا
تیرے بن پیندیاں نہیں پوریاں

میں بے زر دا زور نہیں آقاؐ
تساں جہیا کوئی ہور نہیں آقاؐ
تیرے کول نظامیؔ آوے
دل دے دکھڑے کھول سناوے ......سوہنیا
مک جان سبھے مجبوریاں

(اپنے بڑے بھائی الحاج عبدالمجید اخترؒ دی حج روانگی تے لکھی گئی)

Marfat.com

## کُنّتُ کَنزاً سی مخفی رب سوہنا

کُنّتُ کَنزاً سی مخفی رب اوہنے چاہیا کوئی میرا وی نور ویکھے
ایسا وچ تصور شہکار بنیا خود مصوّر وی ہو مسحور ویکھے
اوس رب غفور نوں ویکھنا سی اوہدے ولّے پیا رب غفور ویکھے
ویکھ ویکھ کے ہو گیا آپ عاشق، رب اپنا نور ظہور ویکھے

## بڑا آکھیا نوریاں

بڑا آکھیا نوریاں ،رب سائیاں، کہڑی گلے انسان بناونا ایں
ایہنے وچ جہان فساد کر کے اک دوجے دا خون بہاونا ایں
رب آکھیا میں جو کرداں ہاں تہاڈی سوچ شعور نہیں آونا ایں
پہلوں گھل کے اپنے نبی سارے فیر سوہنا محمد ﷺ ویکھاونا ایں

## رب آکھے فرشتیو

رب آکھے فرشتیو! گل سن لئو نالے مومنو میرا فرمان سن لئو
میرے سوہنے تے رل درود پڑھیو اپنے آپ تے کرو احسان سن لئو
سوہنے نبی تے میں درود پڑھناں ورد کرداں ہاں ہر آن سن لئو
کملی والے دے صدقے بخش دیساں اپنے مولا دا خاص اعلان سن لئو

Marfat.com

## سر سجدیوں چکّن تے دن چڑھدا

سر سجدیوں چکّن تے دن چڑھدا سجدا امت لئی کرن تے رات ہووے
جویں توں راضی اوویں رب راضی ساڈے وٹّے کرم دی جھات ہووے
پڑھدا رہواں درود سلام آقا بھاویں موت تے بھاویں حیات ہووے
نظامیؔ منکر نکیر نے آکھنا کیہ جیکر ساہمنے نبی دی ذات ہووے

## ناں چم کے سوہنے دالا اکھیں

ناں چم کے سوہنے دا لا اکھیں تیریاں اکھاں نہ ٹھرن تے تاں آکھیں
اوہدی ذات تے پڑھ درود ہر دم آقا کرم نہ کرن تے تاں آکھیں
سچے دل تھیں کلمہ پڑھیں اوہدا تیرے کم نہ سرن تے تاں آکھیں
بیبا منگ سرکار دے در اُتوں آقا جھولی نہ بھرن تے تاں آکھیں

## آون والا اے ماہ رمضان

آون والا اے ماہ رمضان جیکر کرم کرن آقا طیبہ پاک لنگھے
اوہناں راہواں تے کراں ہمیش سجدے جہناں راہواں توں شاہ لولاک لنگھے
ولی قطب تے غوث ابدال سارے چمدے پاک مدینے دی خاک لنگھے
اوہناں منگی نظامیؔ نہیں شہنشاہی جہڑے آقا دے دروں جو چاک لنگھے

Marfat.com

## صرف رب نوں پتا سی

صرف رب نوں پتا سی جگ والا میلا کویں ایہ رب کریم کرنا
نور کر کے وکھرا اک پاسے جدوں تکنا الف نوں میم کرنا
ایسے نور نوں جگ تے ونڈنے لئی بت آدم دا فیر تعظیم کرنا
مولا پاک نے سلسلا نور والا آلِ نبی دے راہیں تقسیم کرنا

## طیبہ پاک وچوں آ کے

طیبہ پاک وچوں آ کے کیہ دساں کویں لنگھدے نیں دن رات میرے
کملی والے سرکار دی حاضری دے چین لین نہیں دیندے جذبات میرے
جدوں جان لئی میں تیار ہوناں ڈک لیندے نے مینوں حالات میرے
ہر ویلے نظامی دا جی کردا اُڈ کے پہنچن مدینے ذرات میرے

## نور دے رنگ

ویندے گئے نیں نبی تے مرسل آپو اپنے پور دے رنگ
کسراں عشق وکھائے دوروں جو سن رب غفور دے رنگ
اکو جھلکیں طور سی سڑیا ویکھ اوہدے دستور دے رنگ
سوہنے آپ نظامی ویکھے عرش تے جا کے نور دے رنگ

Marfat.com

## بڑا شوق دل وچ تیرا گھر ویکھاں

بڑا شوق دل وچ تیرا گھر ویکھاں ربا سوہنیا میری وی وار آجائے
تیری رحمت دا نہیں کوئی حد بنا سدنا چاہویں تے کل سنسار آجائے
ہرطرف رحمت واجاں مار دی اے جہنے ویکھنائے پروردگار آجائے
میرے اک نال مولا کیہ فرق پینا جیکر در تیرے اوگن ہار آجائے

## کملی والیا کرم دی نظر کر دے

کملی والیا کرم دی نظر کر دے عیباں نال بھرے ایس نظامی اُتے
مینوں حجاں نمازاں دا مان کوئی نہیں اک ناز اے تیری غلامی اُتے
اک وار سد لے فیر وچ قدماں　نظر پا نہ کسے وی خامی اُتے
کر سوہنیا کرم دی نظر ایسی نظر کیتی سی جویں توں جامی اُتے

## سینے میرے چ ٹھک ٹھک رہے

سینے میرے چ ٹھک ٹھک رہے کردی ہر ویلڑے سوہنیا یاد تیری
ہر پڑ چ یارسول اللہ ﷺ مینوں چاہی دی بس امداد تیری
نعتاں پڑھدا رہاں میں کول تیرے سجی رہوے ایہ محفل میلاد تیری
پیش کراں درود و سلام آقا ہووے نعت میری ملے داد تیری

Marfat.com

## ستے لیکھ ازل دے جاگ اُٹھے

ستے لیکھ ازل دے جاگ اُٹھے جہڑے ویلے سرکاروں پیام آیا
میں حیران ہویا بخت اپنے تے گنہگار لئی کیویں انعام آیا
اکھاں خوشی دے نال بھج گئیاں دل تے رحمت دی ہون برسات لگی
مینوں آکھیا قاصد نے جس ویلے تسدا حاضری دا تیرے نام آیا

## مینوں ناز اے اپنے لیکھ اُتے

مینوں ناز اے اپنے لیکھ اُتے طیبہ پاک دا سفر نصیب ہویا
قسم رب دی مینوں نہیں پتا لگا سارا حیلا وسیلا عجیب ہویا
مینوں میری سرکار نے سدیا اے تاہیوں جاونا درِ حبیب ہویا
وچ لسٹ دے اوہدا ای ناں آوندا اے اوہدے قرب دے جہڑا قریب ہویا

## جہدے شہر دی خاک شفا دیندی

جہدے شہر دی خاک شفا دیندی اُس کامل طبیب کول چلیا واں
جہدی وعظ حشر تک اثر کر گئی اوس سوہنے خطیب کول چلیا واں
نفس اپنے دے نال جہاد میرا میں فتح قریب کول چلیا واں
چٹھی آئی نظامیؔ سرکار ولوں تاہیوں سوہنے حبیب کول چلیا واں

Marfat.com

## کرماں والی اوہ تھاں سبحان اللہ

کرماں والی اوہ تھاں سبحان اللہ جی سدا ای جان دے لئی کردا اے
اپڑ جاندا اے رب دے گھر اوڑک کیتے رمی کردا کیتے سعی کردا ئے
بندا اپنا فرض ادا کردا !اے پر سب کجھ رب دے لئی کردا ئے
جہڑا وچ مدینے دے پہنچ جاندا سجدے شکر والے کئی کئی کردا ئے

## کملی والے دے بوہے تے جان والا

کملی والے دے بوہے تے جان والا ویلا جویں جویں نیڑے آرہیا اے
مدنی آقاؐ محمدؐ دا عشق میرے لوں لوں دے وچ سما رہیا اے
جیوں جیوں منزل نیڑے آرہی اے پنچھی دل میرا اُڈی جا رہیا اے
دنے رات پپیہا ایہ دل والا نغمے صلِ علیٰ دے گا رہیا اے

## سینا سڑدا رہیا جو ہجر اندر

سینا سڑدا رہیا جو ہجر اندر مدّت بعد اوہ اج کافور ہویا
پھل آساں دے دلڑی موہن لگے مکھ خشی دے نال مسرور ہویا
عشق سوہنے دا جدوں ظہور ہویا ویڑھا دل والا نور و نور ہویا
شاکر رہیا نظامیؔ جو ہر ویلے اوہو حاضری لئی منظور ہویا

Marfat.com

## سانوں اپنی سمجھ نہیں اجے لگی

سانوں اپنی سمجھ نہیں اجے لگی اسیں کسے نوں سمجھ کیہ سکنے آں
کہڑے رنگ چہ پھرنے آں پتا کوئی نہیں، سنگ والیاں دا سنگ رکھنے آں
کول شام دے ہوندی اے شام ساڈی، مزے ہجر فراق دے چکھنے آں
بے پرواہ نظامؔی دے نال لا کے اوہدے نازو انداز پئے تکنے آں

## سول عشق دی لگی جے وچ سینے

سول عشق دی لگی جے وچ سینے، سمجھیں عشق دی سولی وی چڑھیں گا توں
لوکاں ڈکنا ایں تے توں رکنا نہیں، اناالحق والا سبق پڑھیں گا توں
یوسف بن کے نسیں گا توں اگے پچھوں وانگ زلیخا وی پھڑیں گا توں
لوکاں پاگلا پاگلا آکھنا ایں دس نال کہدے کہدے لڑیں گا توں

## ساقی پینی ایں مئے ضرور تیتھوں

ساقی پینی ایں مئے ضرور تیتھوں جہڑے مٹ چوں شاہ منصور پیتی
شاہ شمس نے پوش لہا پیتی نچ نچ کے بلھےؒ قصور پیتی
کسے جھوک دی جھوک لٹا پیتی کسے جا کے تے اُتے طور پیتی
ایسا نشہ ہووے تیری نظر والا لوک کہن نظامؔی ضرور پیتی

Marfat.com

## کملی والے محمد ﷺ دا ذکر

کملی والے محمد ﷺ دا ذکر سوہنا حشر تیک بیان نہیں ہو سکدا
اوس سوہنے توں سوہنی میں نعت لکھاں توبا ایڈ گمان نہیں ہو سکدا
سونہہ رب دی آقاؐ دی شان ورگا کوئی ہور انسان نہیں ہو سکدا
سوہنے بنا نظامیؔ نجات والا کوئی پیدا سامان نہیں سکدا

## کملی والے دی صفت سبحان اللہ

کملی والے دی صفت سبحان اللہ کوئی ملک انسان نہیں کر سکدا
نبیاں مرسلاں چوں وڈی شان پائی اللہ اللہ بیان نہیں کرسکدا
بنا آقا توں ہووے گا ہور شافی توبا توبا گمان نہیں کر سکدا
جنا کرم نظامیؔ حضور ﷺ کیتا کوئی ہور سلطان نہیں کر سکدا

## اللہ پاک نے راز وی دان کیتے

اللہ پاک نے راز وی دان کیتے **وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ** کہہ کے
قسم رب دی ذرا نہیں بھیت دتا حضرت موسےٰ نوں پیارے کلیم کہہ کے
کسے ہور نوں رب کیہ بھیت دیندا **فَوقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ** کہہ کے
بھلا اوس دی صفت کیہ کرے کوئی جہنوں رب آکھے رؤف رحیم کہہ کے

Marfat.com

# میں رہوں گا منتظر اُس شام کا

ذکر کرتا ہوں میں اُنکے نام کا
کام میرا ہے یہی اک کام کا

مجھ پہ رکھتے ہیں نظر ہر حال میں
کیا پتہ ہے مجھ کو خاص و عام کا

شام آئیں گے وہ جس بھی شام کو
میں رہوں گا منتظر اُس شام کا

Marfat.com

اُن کے گن گاتا رہوں گا عمر بھر
صدقا کھاتا ہوں میں اُن کے نام کا

پھر رہا ہوں میں فضائے نور میں
پردہ جیسے ہو کوئی احرام کا

میں کھڑا تھا مرکزِ انوار پر
دام والا تھا کوئی بے دام کا

بارگاہ جان جاں تک لے گیا
کوئی راہی اُن کے نقش گام کا

وہ پلائیں گے نظامیؔ ہاتھ سے
کیف ہو گا حشر تک اُس جام کا

Marfat.com

# مدینے پاک جانے کی لگی ہے

مدینے پاک جانے کی لگی ہے
مبارک دوستو کیسی گھڑی ہے

وہاں رکتی نہیں باران رحمت
لگا رکھی خدا نے وہ جھڑی ہے

مدینے پاک کی ہر اک گلی سے
صدا صل علیٰ میں نے سنی ہے

Marfat.com

قدم دل سے اُٹھا کے اب چلو تم
ارے شہر نبی ﷺ کی یہ گلی ہے

لگا کر ہاتھ جالی کو میں چوموں
مجھے تو یہ سعادت بھی بڑی ہے

بنا دو میرا بھی طیبہ میں مسکن
یہ میری آرزو بس آخری ہے

لحد میں کون آیا ہے نظامؔی
کہ ہر سو روشنی ہی روشنی ہے

(مکہ پاک سے مدینہ منورہ روانگی پر لکھی گئی)

Marfat.com

## دل جھوم اُٹھا میرا

دل جھوم اُٹھا میرا سرکار ﷺ کے روضہ پر
جس وقت پڑھا سہرا سرکار ﷺ کے روضہ پر

جب چُومتی ہیں نظریں اُس گنبد خضریٰ کو
آتا ہے نظر چہرہ سرکار ﷺ کے روضہ پر

پڑھتی ہیں فضائیں بھی ہر وقت درود اُن پر
عشاق کا ہے ڈیرا سرکار ﷺ کے روضہ پر

Marfat.com

ہر مانگنے والے کو آقاؐ نے ہے فرمایا
سب کچھ ہی تو ہے تیرا سرکار ﷺ کے روضہ پر

آتے ہیں شہنشاہ بھی جس در پہ گدا بن کر
کاسہ بھی بھرے میرا سرکار ﷺ کے روضہ پر

واں باغ ارم بھی ہے واں حسن کے جلوے بھی
اور نور کا ہے گھیر سرکار ﷺ کے روضہ پر

جس طرف بھی دیکھو تم ہے بھیڑ غلاموں کی
امت کا رہے پھیرا سرکار ﷺ کے روضہ پر

کشکول لئے میں نے دیکھا ہے نظامیؔ کو
ہے ڈالے ہوئے ڈیرہ سرکار ﷺ کے روضہ پر

Marfat.com

# روضے پہ تیرے آقا

روضے پہ تیرے آقا ،کتنا سماں ہے پیارا
وہ دِلرُبا نظارہ ، دکھلا دو پھر خدارا

طیبہ کی وہ فضائیں ہر وقت یاد آئیں
اب بھولتا نہیں ہے وہ دل نشیں نظارا

ہاتھوں میں تھامے جالی لاکھوں کھڑے سوالی
ہم بیکسوں کا آقاؐ در پہ ترے ہے گزارا

سنتے ہو سبؐ کی بولی بھرتے ہو سب کی جھولی
سرکارؐ تیرے در کا منگتا جہان سارا

لیکر گناہ سر پر آئیں جو تیرے در پر
ان پر بھی چشمِ رحمت یہ ہے کرم تمہارا

اے پیکر عنائت ، ہو مجھ پہ چشمِ رحمت
اسی سال حاضری کا ہو جائے پھر اشارا

گر آپ کا کرم ہو پھر سامنے حرم ہو
پھر دیکھے لے نظامؔی روضہ وہ پیارا پیارا

Marfat.com

## کبھی وہ دن بھی آئے گا

کبھی وہ دن بھی آئے گا ہمیں آقاؐ بلائیں گے
کرم سرکار کا ہو گا مدینے ہم بھی جائیں گے

ادب سے ہاتھ باندھے ہم کھڑے ہونگے غلاموں میں
یہ نہ پوچھو جو مانگیں گے یہ نہ پوچھو جو پائیں گے

وہاں دریائے رحمت میں کریں گی جب وضو آنکھیں
خدا کے نور کی برکھا میں پھر ہم بھی نہائیں گے

نگاہوں میں سمولیں گے وہ منظر سارا روضے کا
وہیں سرکار سنتے ہیں وہاں ہم بھی سنائیں گے

کہاں دنیا میں ہے کوئی تمہارے بن نظامیؔ کا
کہیں گے پھر میرے آقا تجھے سینے لگائیں گے

Marfat.com

# ہر وقت خیالوں میں

ہر وقت خیالوں میں وہ میٹھا مدینہ ہے
سرکار کا روضہ ہی رحمت کا خزینہ ہے

فرمان خدا سن لو گر شوق ہے بخشش کا
سرکار کے در پہنچو، بخشش کا وہ زینہ ہے

سرکار کی فرقت میں دل میرا تڑپتا ہے
اس حال میں بتلاؤ جینا کوئی جینا ہے!

شیدائی جو اُن کا ہے اُسے لوگ یہ کیا سمجھیں
رکھتا ہے خبر سب کی وہ دانا و بینا ہے

منبر پہ بٹھا کے جو حسانؓ کو بخشا تھا
اُس جام کا اک قطرہ سرکار سے پینا ہے

یہ عنبر و کستوری یہ لالہ و گل سارے
ان سب سے معطر تو آقا ﷺ کا پسینہ ہے

جس دل میں محبت ہے سرکار دو عالم ﷺ کی
ایماں ہے نظامی کا وہ سینہ مدینہ ہے

Marfat.com

## حق علیؑ علیؑ

لے نام علی ہو جاوے گی
تیری بھلی بھلی حق علیؑ علیؑ

ہر ویلے ایہو کہندا رہو
توں گلی گلی حق علیؑ علیؑ

ایہ ذکر کریندے رات دنے
سب ولی جلی حق علیؑ علیؑ

تیرے عشق دی خشبو دیندی اے
ہر کلی کلی حق علیؑ علیؑ

تیرے ناں دے صدقے ہر مشکل
ہے ٹلی ٹلی' حق علیؑ علیؑ

Marfat.com

تیرے عشق دی شمع ہر سینے
ہے بلی بلی حق علیؓ علیؓ

تیرا ناں سن مشکل نس جاندی
ہے کھلی کھلی حق علیؓ علیؓ

ہن سن لو میریاں فریاداں
جند چلی چلی حق علیؓ علیؓ

لائے نعرا خون نظامی دا
حق علیؓ علیؓ حق علیؓ علیؓ

Marfat.com

# ادر کنی یا علیؓ جی

میری مدد نوں آؤ ادرکنی یا علیؓ جی
آ کے کرم کماؤ ادرکنی یا علیؓ جی

سر تے تساں دے سجدا ولیاں دا تاج سوہنا
مینوں وی خیر پاؤ ادرکنی یا علیؓ جی

ہو کے میں منگتا تیرا غیراں دے بوہے جاواں؟
رستے نجف دے پاؤ ادرکنی یا علیؓ جی

Marfat.com

حاجت روا تسیں او مشکل کشا تسیں او
مشکل میری مکاؤ اورکنی یا علیؑ جی

تری شان پاک عالی تری گل خدا نہ ٹالی
میرے تے جہات پاؤ اورکنی یا علیؑ جی

پنجتن دا صدقا شاہا سن لئو ایہ عرض میری
ہن سارے غم مکاؤ اورکنی یا علیؑ جی

تری شان دے قصیدے لکھ لکھ سناواں۔ آقاؐ!
میرے وی ویڑھے آؤ اورکنی یا علیؑ جی

مِرے کفن تے لکھیا نظامیؔ علی دا منگتا
منکر - نکیرو جاؤ اورکنی یا علیؑ جی

Marfat.com

## مشکل کشا مولا علی رضی اللہ عنہ

سخی وی غنی وی وصیء نبی وی مشکل کشا مولا علی باکمال اے
شہر علم دا ہے دروازا حیدرؓ ، زمانے تے جس دی نہ کوئی مثال اے
کعبے دے اندر ہوئی اے ولادت
تے مسجد دے اندر پائی شہادت
خدا دے ای گھر چ علی ہوئے پیدا ، خُدا دے ای گھر چ علی دا وصال اے
تحفہ سی ملیا نبی نوں خدا توں
علی نوں اوہ ملیا در مصطفےٰ توں

Marfat.com

سبھ دا علی نے کجیا اے پردا ، قلب علی نوں سبھ دا خیال اے

چہرا علی دا تکنا عبادت

اوہدا نام لینا تے سننا عبادت

علی دی محبت جس دل دے اندر ، زمانے تے ہونانہیں اُس نوں ملال اے

عظمت علی دی میں ویکھی نرالی

چمکدا اے سونا جویں وچ کٹھالی

خیبر دا فاتح ہے اسد اللہ حیدر ، جگ تے شجاعت جہدی لازوال اے

نظامیؔ علی دے نیں رتبے نرالے

من کنت مولا کیہا کملی والے

اوہدے پاک درتوں ہر چیز ملدی ، سائل نے کیتا جو وی سوال اے

Marfat.com

## ولی علیؓ نوں کہنا تے اک پاسے

ولی علی نوں کہنا تے اک پاسے دلوں منّن جو اوہناں نوں ولی کہناں
جہدا نبی مولا اوہدا علی مولا گل نبی دی میں گلی گلی کہناں
اوہدے ناں توں مشکلاں حل ہوون تاہیوں ہر ویلے علیؓ علیؓ کہناں
منکر ایویں نظامی نوں غلط سمجھن جہڑی گل کہناں اوہ میں بھلی کہناں

## مولا علیؓ دا کرن لئی ذکر مولا

مولا علیؓ دا کرن لئی ذکر مولا بھانڈے دل والے ساڈے قلعی کر دے
عشق علیؓ دا ساڈیاں دلاں اندر صدقا علیؓ دا ای بھلیو بھلی کردے
سچے عاشق اوہ مشکل کشا دے نیں ذکر علیؓ دا جو گلی گلی کردے
قبر وچوں نظامی جی حشر ویلے اسیں اٹھنا ایں علیؓ علیؓ کردے

## ذکر علیؓ دا اے سوہنے نبی کیتا

ذکر علیؓ دا اے سوہنے نبی کیتا نالے قطب قلندر تے ولی کردے
حب دار جہڑے مولا علیؓ دے نیں علیؓ علیؓ پھردے گلی گلی کردے
منگتے جہڑے وی علیؓ دی گلی دے نیں کسے اگے نہیں کدے وی تلی کردے
روز حشر دے پل صراط اتوں اسیں لنگھ جانا علیؓ علیؓ کردے

Marfat.com

## در شان بی بی پاک سیدہ فاطمہ الزہرہ رضی اللہ عنہ

جہدا سورج وی کردا حیا بیٹی اوہ رسول پاک دی اے
پوری رات جہدا اک سجدا بیٹی اوہ رسول پاک دی اے

لقب جہدا سیدہ تے زہرا عابدہ
بی بی پاک فاطمہ طیبہ طاہرہ
جہدا نام خود رب رکھیا بیٹی اوہ رسول پاک دی اے

Marfat.com

کملی والے آقا دی اکھ دے اوہ تارے نیں
حسنؓ تے حسینؓ بیٹے لاڈلے پیارے نیں
جہدا شوہر ہے مشکل کشا بیٹی اوہ رسول پاک دی اے

جہدے گھر جبریلؑ پیسدا اے چکیاں
کر کے عبادتاں اوہ کدی وی نہ تھکیاں
جہڑی جنتاں دی بنی وارثا بیٹی اوہ رسول پاک دی اے

نبی سوہنا علیؓ مولا ذات بی بی پاک دی
حسنؓ تے حسینؓ شان صاحب لولاک دی
پنجاں پاکاں وچ نام جس دا بیٹی اوہ رسول پاک دی اے

زہرہ دے در تے جو بہن والے کتے نیں
شاناں وچ غوثاں تے قطباں توں اُچے نیں
نظامیؔ کھاوندا اے جہدا صدقا بیٹی اوہ رسول پاک دی اے

Marfat.com

## بی بی فاطمہ دی شان پاک

بی بی فاطمہ دی شان پاک اندر لفظ اک وی بولنا بہت مشکل
پوری دنیا وچ اوہدی شان ساہویں کسے ہور نوں تولنا بہت مشکل
بی بی بھیت اک اللہ رسول دا اے اس بھیت نوں کھولنا بہت مشکل
دو جا ہور نظامیؔ کائنات اندر اوہناں جہیا کوئی ٹولنا بہت مشکل

## بی بی سیدہ زاہدہ فاطمہؓ دا شان

بی بی سیدہ زاہدہ فاطمہؓ دا شان لکھن لئی بیٹھا میں جیس ویلے
اوس ذات تے پہلے درود پڑھیا فیر حرفاں دے جوڑ توڑ میلے
کملی والا ﷺ اے باپ تے علیؓ شوہر جہدی گودی چہ حسنؓ حسینؓ کھیلے
ویکھو اوہدی اولاد نے وچ کربل امت واسطے دکھ تے درد جھیلے

## بی بی پاک دی شان سبحان اللہ

بی بی پاک دی شان سبحان اللہ نام فاطمہ رب نے گھلیا اے
بے مثل تے بے مثال سوہنا ناں سن جبریل وی ہلیا اے
دس آپ سرکار نوں ناں سوہنا لے عرش توں جھومدا چلیا اے
نظامیؔ لین مبارکاں ملک حوراں بوہا آن سرکار دا ملیا اے

Marfat.com

# امام عالی مقام امام حسین رضی اللہ عنہ

سچ وی نال خوشی دے ہسیا کربل وچ جد آئے حسینؓ
دُنیا اُتوں جھوٹھ دے ویکھو ناویں آپ مٹائے حسینؓ

باطل اگے سر نہیں جھکیا سچ دا شملا اچا رکھیا
اپنی جان وی دتی نالے ، بچڑے آپ کُہائے حسینؓ

حشر دے دن تک اوہناں وچوں مہکاں آوندیاں رہن گیاں
جراءت ہمت والے جگ تے جہڑے بوٹے لائے حسینؓ

دھرتی کنبی فلک نے ڈولے اس ویلے سی خون دے ہنجھو
لاش اکبر دی موڈھیاں اُتے چاکے جدوں لیائے حسینؓ

ثابت قدم نظامی رہنا ہر یزیدی دور دے اندر
ظلم دے اگے کدی نہ جھکنا سانوں سبق سکھائے حسینؓ

Marfat.com

# سلام بحضور امام عالی مقام رضی اللہ عنہ

السلام اے مصطفیٰ کے نور عین السلام اے فاطمہؓ کے دل کے چین

السلام اے پسر حیدر السلام السلام اے صبر پیکر السلام

السلام اے راکب دوشِ رسولؐ ہو سلامی اے امام ابنِ بتول

کربلا کی سب کہانی یاد ہے واری اکبر نے جوانی یاد ہے

ہو سلام عباس پیرے علمدار تیرے دل میں تھا شہادت کا خمار

میں ہوں اہلبیت کا ادنیٰ غلام سب شہیدوں کو نظامی کا سلام

Marfat.com

## در شان امام عالی مقام حضرت امام حُسین رضی اللہ عنہ

میرے آقا حسین دا ذکر سن کے ایویں کملیا متھڑے وٹ نہ پا
لیکے غم شبیر دی استری نوں وٹ دل دے کڈھ توں جھٹ نہ پا
لیکے ہتھ وچ ترازو انصاف والا تول پورا ای تول وٹے گھٹ نہ پا
وٹے وٹ نظامؔی توں جا ٹریا اپنے عشق دی راہ چ وٹ نہ پا

## کربل اندر حق دیاں

کربل اندر حق دیاں جھوکاں جہناں آپ وسائیاں نیں
اوہناں شیر جواناں ویکھو کیتیاں کیڈ کمائیاں نیں
لکھ لکھ وار سلام نظامؔی ، کردا اوہناں پاکاں نوں
ظلم دے تکھے تیراں اگے جہناں ہکّاں ڈاہیاں نیں

Marfat.com

## سہرا

## داتا علی ہجویری رضی اللہ عنہ

داتا پیا دے در تے آؤنا چنگا لگدا اے
آکے جھولی نوں پھیلاؤنا چنگا لگدا اے

غم بھل جاندے سبھ دنیا دے ، داتا پیا دے در تے آکے
چم کے چوکھٹ سینے لاؤنا چنگا لگدا اے

در تے آون والیاں تائیں داتا فیض کرم دا ونڈے
منگتیاں والا بھیس وٹاؤنا چنگا لگدا اے

Marfat.com

آون والے ہر منگتے نوں صدقا سوہنے پاک نبی دا
گنج بخش نوں گنج ورتاؤنا چنگا لگدا اے

صدقہ علیؑ دا کردیندے نے گھر پورا جے پال مرے
داتا نوں میرے درد ونڈاؤنا چنگا لگدا اے

کرن غلامی پاکپتن توں باوا گنج شکرؒ جی آئے
صدقہ قطب معین دا پاؤنا چنگا لگدا اے

داتا جی دے بوہے اُتوں جھولیاں بھر لئو خشیاں نال
گنج بخشؒ دا عرس مناؤنا چنگا لگدا اے

جہدا کھایئے اوہدا گایئے کہہ گئے لوک نظامیؔ نوں
داتا صاحب دا کھانا ، گاؤنا چنگا لگدا اے

Marfat.com

## بابا فرید الدین گنج شکر رضی اللہ عنہ

حق فرید میرے باوا فرید باوا فرید میرے باوا فرید حق فرید یا فرید

---

پیر میرے دے در تے ہر دم رحمت رب دی وسے
ویکھ کے روضہ نوری نوری دل خوشیاں تھیں ہسے
باوا دے قدمیں جینا ایں
ایتھوں عشق پیالہ پینا ایں
ہو وے وچ غلاماں ناں میرا
کم بن دا اے فِر تاں میرا
حق فرید میرے باوا فرید باوا فرید میرے باوا فرید حق فرید یا فرید
صابر پاک دا واسطہ جہڑا ایس دوارے پاوے
پیر نظام دے صدقے ایتھوں جھولیاں بھر لے جاوے

Marfat.com

نہ خالی سائل مڑدا اے
دل ٹُٹیا ہویا جڑدا اے
میں سچیاں گلاں کہناں واں
میں ناں مرشد دا لینا واں
حق فرید میرے باوا فرید باوا فرید میرے باوا فرید حق فرید یا فرید

---

لجاں شرماں والا مرشد سبھ دی لاج نبھاوے
نظر کرم دی جس تے پاوے سُتے لیکھ جگاوے
میرا مرشد کاسے بھردا اے
سب آساں پوریاں کردا اے
میں ایسے در توں منگدا ہاں
میں منگدا مول نہ سنگدا ہاں
حق فرید میرے باوا فرید باوا فرید میرے باوا فرید حق فرید یا فرید
تیرے در توں آ کے منگیا قطباں، پیراں، والیاں
میں وی تیرے در تے باوا آساں لے کھلیاں

Marfat.com

اکھیاں دے وچ اتھرو لے کے
تیریاں قدماں دے وچ بہہ کے
ایہ اپنی عرض سناواں جی
کرو میریاں معاف خطاواں جی
حق فرید میرے باوا فرید باوا فرید میرے باوا فرید حق فرید یا فرید

---

چُمدے چوکھٹ اولیا تیرڑی قدسی دین سلامی
تیرے در تے سیس نواندے صابری تے نظامی
توں قطبُ الدین دا پیارا ایں
توں حق دا خاص نظارا ایں
توں نبی دی اکھ دا تارا ایں
دکھیاں دے لئی سہارا ایں
حق فرید میرے باوا فرید باوا فرید میرے باوا فرید حق فرید یا فرید

Marfat.com

## حضرت امیر خسروؒ کے حضور

لاکھوں تجھے سلام حضرت امیر خسروؒ
اونچا تیرا مقام حضرت امیر خسروؒ

تھی زیست کے سفر میں ترے در کی حاضری
منظور ہو قیام حضرت امیر خسروؒ

جو بھی جنوں ملا جس مئے سے آپ کو
کردو عطا وہ جام حضرت امیر خسروؒ

وہ تھا تمہارا قلب رہا جلتا عشق میں
غلام زری نظام حضرت امیر خسروؒ

Marfat.com

کردی ہے جو ہدائت رہِ عشق میں زماں کو
وہ آپ کا ہے کام حضرت امیر خسروؒ

آخر پناہ ملی قدموں میں شیخ کے
تجھ کو ملا انعام حضرت امیر خسروؒ

حضرت نظام الدین پہ ،دل جاں کیا فدا
کی زندگی کی شام حضرت امیر خسروؒ

ہیں نظامؔی سبھ غلام خواجہ نظام کے
غلاموں کا تو امام حضرت امیر خسروؒ

Marfat.com

## شاہ عباسؒ دے حضور

ایتھے آیاں دل ٹھردا اے تاں پاؤنے آں پھیرے بابا
تیرے ورگا ہور نہ کوئی میرے وانگ بتھیرے بابا

بھیڑ پوے تے اسیں وی تیرے در تے بھجے آونے آں
کرم کماؤ کرم کماؤ میرے بابا میرے بابا

اپنے رنگ وچ رنگ کے سانوں عشق دے پینڈے پا دتا
دوئیں جہانیں ہوون تیرے رتبے ہور اُچیرے بابا

Marfat.com

اوس ویلے محسوس ایہہ کرناں میرے دل نوں راحت مل گئی
جد وی تیرا ورد پکا کے من دے منکے پھیرے بابا

مینوں گھر دیاں راکھیاں اُتے بھورا وی اتبار نہیں
کیہڑے ویلے گھر وچ آون بن کے آپ لیٹرے بابا

انج لگے جوں ساڈے دشمن ساڈے گھر وچ آگئے نیں
بُکل وچ لکولے سانوں ویری چار چوفیرے بابا

نظامی اُتے کرم کماؤ خیر وصل دا جھولی پاؤ
تیرے در تے آ بیٹھے آں بن کے منگتے تیرے بابا

Marfat.com

# ماں دی شان

کملی والے دی درگاہ وچ اک صحابی آیا
دنیا کولوں خاہش وکھری دل دے وچ لیایا
کہن لگا دہلیز جنت نوں بوسا دینا چاہناں
ایہ ارمان میں اپنے دلدا پورا کرنا چاہناں
گل بن جائے جے کر میری بھار ایہ میرا لہ جائے
فرحت مل جائے لوں لوں نوں تے ٹھنڈ کلیجے پے جائے
بیشک ویکھاں نہ میں جنت پر ایہ خاہش میری
چماں میں دہلیز جنت دی لگے نہ کوئی دیری
جنت دی دہلیز جے چمنی پاک نبی فرمایا
ماں دے پیراں نوں توں چُمیں جو جنتی سرمایا

Marfat.com

کملی والے آکھیا اُس نوں ماں دے پیریں پے جا
ماں اپنی دے پیریں پے کے مزے بہشتی لے جا
کہن لگا ماں میری آقاؐ ٹر گئی ایس جہانوں
طلب میری کنج پوری ہوسی رو رو کھوے زبانوں
دو جگ اندر رب تہاڈا کیتا شان اُچیرا
کملی والیا ایہ اک مسلا حل فرماؤ میرا
کہن لگے فیر میرے آقاؐ غم نہ کر توں ماسا
اپنی ماں دی قبر دا چم لے پیراں والا پاسا
آکھیا نبی ﷺ حمید نظامی ماپیاں دی کر سیوا
آقا دے فرمان مطابق کھاسیں جنتی میوا

## سدا نہیں رہندے ماں باپ سر تے

سدا نہیں رہندے ماں باپ سر تے ایہ گل جانے سارا جگ یارو
کسے موڑ تے جہنے نہیں اُف کیتی پتر ماپیاں دا اوہ سلگ یارو
رحمت رب دی اُوس دے نال رہندی ہوندی کدے وی نہیں الگ یارو
جہڑا ماں دے سر نوں کجدا اے سجے اُوس دے سر تے پگ یارو

Marfat.com

# پیر لج پال دلدار ہونا چاہی دا

پیر لج پال دلدار ہونا چاہی دا
اکھاں اگے پیر سردار ہونا چاہی دا

جتھے جتھے ویکھاں میں اوتھے دسیں توں
ہر ویلے سوہنیا دیدار ہونا چاہی دا

ایتھے تے اوتھے بس، مینوں خدادی سونہہ
تیرا ای سہارا سرکار ہونا چاہی دا

رب نہ کرے جے یار پیر کتے رس جائے
نچ کے مناون لئی تیار ہونا چاہی دا

نیناں والے جام تسیں سبھ نوں پلاؤندے او
ساڈے لئی وی کجھ تے خمار ہونا چاہی دا

اکھیونی ویکھو نہ جے نہیں سوہنیا چاہوندا
دلا تینوں اوہدا انتظار ہونا چاہی دا

پیر والے بوہے نوں نظامی کعبہ جان کے
تینوں حج واسطے تیار ہونا چاہی دا

Marfat.com

# چٹیاں کاغذاں اُتے

میں ادبوں ڈردی سوہنیا گل کردی نہیں اظہار کردی
چٹیاں کاغذاں اُتے میری قلم لکیراں مار دی

جے آویں میریا سوہنیا تے ہسن دل دیاں کلیاں
جے پیر دھریں گھر میرڑے تے چمکن دل دیاں گلیاں
جتھے آ کے بہنا توں سجناں اوہ تھاواں دل دیاں ولیاں
بن تیرے سوہنیا میریا تیری یاد پئی سینہ ٹھار دی

چھڈ گئے نیں مینوں سوہنیا ہن میرے انگ تے ساک
میں سُک سُک تیلا ہو گئی وچ تیرے ہجر فراق
میں کوجھی کملی گندڑی توں مینوں کیتا پاک
میں کر کر یاداں تیریاں پئی اپنا ویلا ساردی
چٹیاں کاغذاں اُتے میری قلم لکیراں ماردی

Marfat.com

کدی بھیس وٹا کے سوہنیا توں آجا میرے کول
میں بہ کے تیرے ساہمنے لاں اپنے دکھڑے پھول
مینوں ماڑی سمجھ کے سوہنیا ہن راہواں وچ نہ رول
میں تیرے اُتوں رانجھنا پئی تن من اپنا واردی

بن تیرے سنا ہو گیا میرے دل دا ویڑھا ویکھ
بن تیرے میرے سوہنیا نہیں مکدا جھیڑا ویکھ
ایس تتڑی دے ول ہادیا کدی مار کے گیڑا ویکھ
میری ہر شے تیری سوہنیا نہیں قیمت تیرے پیار دی

ہر ویلے راہواں تکنی آں کدی ویکھاں ڈھکے بوہے نوں
کدی جھا کا تیرا پیندا اے کدی تکاں چوڑے سوہے نوں
میں راتیں اُٹھ اُٹھ گیڑنی آں نت نیناں والے کھوہے نوں
ترے کملے یار نظامی نوں اک تانگھ تیرے دیدار دی

Marfat.com

## ہن میرے اُتے کرم کما

حضرت پیر سید سردار عالم شاہ گیلانی چشتی نظامی سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

ہن میرے اُتے کرم کما جی پیر سردار سوہنیا
تیری دید دوالا رہند انت چا جی پیر سردار سوہنیا

من دی مراد پاوندا جہڑا ایتھے اوندا اے
در اُتے آیاں تائیں سوہنا سینے لاندا اے
خالی جاوے نہ کوئی منگتا جی پیر سردار سوہنیا

Marfat.com

پیر دے در اُتے سر نوں جھکالیا
پنج سو سٹھ چک کعبہ میں بنا لیا
کیتا آن کے میں ایتھے سجدا جی پیر سردار سوہنیا

پھریا جہان تیرے ورگا نہ تکیا
ایتھے آ کے ہور پاسے جا نہ میں سکیا
بیٹھا در اُتے دھونی میں رُما جی پیر سردار سوہنیا

امیر حسینؒ سخی بوٹا سوہنا لایا اے
اسد تے ضیاء کیتا گوڑھا گوڑھا سایا اے
آ کے ہر کوئی موجاں ماندا جی پیر سردار سوہنیا

خالی کوئی جائے نہ سوالی دربار دا
تیرا ایہ نظامؔی پیرا عرضاں گزار دا
میرے دل دی مُراد پُجا جی پیر سردار سوہنیا

Marfat.com

## میرے پیر دا کھلا میخانا

میرے پیر دا کھلا میخانا  تُوں آ کے نظارا ویکھ لا
جہنوں جان دا اے سارا زمانا  تُوں آ کے نظارا ویکھ لا

میرا مرشد رستا وکھاوے
بھلے ہویاں نوں راہے پاوے
کیہ اپنا تے کیہ اے بیگانا  تُوں آ کے نظارا ویکھ لا

دکھ مک جاندا ہر دل دا
جد جام عشق دا ملدا
ہووے ہر کوئی ہس کے دیوانا  تُوں آ کے نظارا ویکھ لا

Marfat.com

میرا مرشد کرم جے کر دے
خالی کاسے دلاں دے بھر دے
نت نظراں دا مارے نشانا　تُوں آ کے نظارا ویکھ لا

میرے پیر دا لنگر جاری
فیض پاوندی اے خلقت ساری
اج پیراں دا عرس سالانا　تُوں آ کے نظارا ویکھ لا

ہر پاسے چانن نوروں
لوک آئے نیں دُوروں دُوروں
جویں شمع دے ول پروانا　تُوں آ کے نظارا ویکھ لا

اک وار نظامیؔ تُوں آ جا
مونہوں منگیاں مراداں پا جا
ایہو سخیاں دا در شاہانا　تُوں آ کے نظارا ویکھ لا

Marfat.com

# شجرہ شریف نسبی

حضرت پیر سید سردار عالم شاہ گیلانی چشتی نظامی سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

مولا سبھ تعریف اے تیری سبھ توں تیری شان اُچیری
حل کر دے توں مشکل میری دو عالم دا توں مختار
عشق دی نویوں نویں بہار

نام محمد دل نوں بھاوے رب وی جہدے گن پیا گاوے
دنیا جہدا صدقا کھاوے اوس دے صدقے سنو پکار
عشق دی نویوں نویں بہار

مولا علیؓ داماد نبیؐ دے مرشد نیں ہر ولی جلی دے
صدقے بوتراب سخیؓ دے میری وی سن عرض پکار
عشق دی نویوں نویں بہار

شہزادے حسنینؓ پیارے نانا جی دی اکھ دے تارے
دو جگ دے نیں راج دلارے صدقہ امام حسن سرکارؓ
عشق دی نویوں نویں بہار

Marfat.com

امام حسنؓ دے دل دا چنا نام نامی حسن مثنےٰ
سوہنیا سخیا تینوں مناں میرے وی ہن لے لئو سار
عشق دی نویوں نویں بہار

پیر عبداللہ محضؒ جی آئیو میں تتڑی تے کرم کمائیو
خیر غریب دی جھولی پائیو وسے سخیاں دا دربار
عشق دی نویوں نویں بہار

سید پاک موسےٰ الجون سکیا ہجر تیرے وچ خون
میلے دل نوں مار صبون لہہ جائے سارا گرد غبار
عشق دی نویوں نویں بہار

سوہنا شاہ عبداللہؒ ماؤ موسےٰ ثانیؒ کرم کماؤ
خیر وصل دا جھولی پاؤ میں طالب تے کرم گزار
عشق دی نویوں نویں بہار

محمد رُوحیؒ صدقے جاواں میرے حق وی کرو دعاواں
بخشے میریاں رب خطاواں میں ہاں ڈاہڈا اوگن ہار
عشق دی نویوں نویں بہار

Marfat.com

یحییٰ زاہدؒ تیریاں لوڑاں پے گئیاں نے مینوں سوڑاں
میریاں تیرے تیکر دوڑاں مینوں وی ہن لئو کھلہیار
عشق دی نویوں نویں بہار

سید عبداللہ الجیلیؒ سوہنا رب تساں دا بیلی
تہاڈے ساہویں رام پہیلی کرنی چاہوناں عرض گزار
عشق دی نویوں نویں بہار

ابوالصالحؒ جنگی سجن منگ خدا توں منگی سجن
محی الدینؒ نیں سنگی سجن ہوگئے ولیاں دے سردار
عشق دی نویوں نویں بہار

وچ بغدادے بیٹھا سوہنا اوہدے ورگا ہور نہیں ہونا
عبدالقادرؒ ناں من موہنا دل میرے نے لیا چتار
عشق دی نویوں نویں بہار

عبدرزاقؒ سنو ایہ عرضی چل جاندی اے تہاڈی مرضی
مکدی نہیں میری خود غرضی خود غرضی نوں سنگل مار
عشق دی نویوں نویں بہار

Marfat.com

ابوالصالح نصرؒ پیارے مینوں تہاڈے لکھ سہارے
لکھاں لائے تساں کنارے دیوو درداں توں چھٹکار
عشق دی نویوں نویں بہار

سید شمس الدینؒ جی آؤنا یٰسینؒ پتر نال لیاؤنا
تساں نوں اپنا درد سناؤنا میں مجبور ہاں تے لاچار
عشق دی نویوں نویں بہار

احمد شاہ نوں وا جاں ماراں شاہ جی آکے لے لئو ساراں
جند پرُتی اے وچ خاراں مینوں دکھڑے لکھ ہزار
عشق دی نویوں نویں بہار

سید عبد القادرؒ ثانی گڈی تہاڈی ادھ اسمانی
تہاڈے کولے اکھ ربانی کر دوَ نظر کرم اکوار
عشق دی نویوں نویں بہار

عبد الرحمٰنؒ دے رنگ نیارے باہوؒ ورگے پار اُتارے
ماٹی اپنے رنگ کھلارے کھوٹے کیتے توں سچیار
عشق دی نویوں نویں بہار

Marfat.com

حضرت سید پیر حبیبؒ ۔ پیر رجبؒ جی تسیں طبیب
پیر عبداللہ شاہ نجیب ۔ ِللہ میری سنو پکار
عشق دی نویوں نویں بہار

میرے پیر محمد شاہ جی کنڈے ڈکدے میری راہ جی
بے وس ہو کے نکلی ہاہ جی بن کے آ جاؤ غم خوار
عشق دی نویوں نویں بہار

الہ بخش دی شان نرالی چہدے در تے آن سوالی
بھر کے لے جان جھولی خالی آون بھاویں لکھ لکھ وار
عشق دی نویوں نویں بہار

حضرت سید پیر کریم ۔ سبھ کجھ دتا پاک رحیم
اپنے فیض چوں کر تقسیم دل تے پے جاوے چمکار
عشق دی نویوں نویں بہار

حضرت سیّد شاہ حضور نفس ہتھوں ہاں میں مجبور
تہاڈی دوری نہیں منظور رکھ لئو قدماں دے وچکار
عشق دی نویوں نویں بہار

Marfat.com

نور بخش جیؒ سنو ایہ بیتی غرضاں نے اکھ دل دی سیتی
کر دوؔ میری دور پلیتی اترے کفر دا سبھ زنگار
عشق دی نویوں نویں بہار

سید شاہ زمان خزینہ قطب زمان تے نور نگینہ
روشن کر دیو میرا سینہ میں ہاں عاصی اوگن ہار
عشق دی نویوں نویں بہار

دولت شاہ پیا دولت ونڈے گڈے دین نبی دے جھنڈے
بدبختاں دے کڈھے کنڈے لا کے کلمے دا اوزار
عشق دی نویوں نویں بہار

پیر معظمؒ! اونسیاں پاواں من دے ویڑھے کاگ اُڈاواں
سخر دوپہرے ڈھلیاں چھاواں بوٹے لا دیو سایا دار
عشق دی نویوں نویں بہار

حضرت سید عالم شاہؒ جی ہجراں کیتی جان سواہ جی
پاوٗ مینوں حق دے راہ جی اللہ مدد کرو سرکار
عشق دی نویوں نویں بہار

Marfat.com

پیر امیر حسین جی سائیاں ہتھ بنھ تہاڈے در تے آئیاں
دل میرے وچ آون سچائیاں صدقا پیر عالم سردار
عشق دی نویوں نویں بہار

سردار عالم سید گیلانی صورت جاپے عین نورانی
مینوں وی کوئی دیو نشانی دوہیں جہانیں رہوے پیار
عشق دی نویوں نویں بہار

اسد حسنین توں صدقے جاواں اوہدیاں لے لاں آپ بلاواں
پیر ضیاء دا لے لے ناواں پھر دی رہاں میں گلی بازار
عشق دی نویوں نویں بہار

حمید نظامی لکھیا شجرا دل دا شوق دنو دن سجرا
عشق دے پھلیں گندیا گجرا جے منظور کرن سرکار
عشق دی نویوں نویں بہار

Marfat.com

Marfat.com

## عبدالحمید نظامی
## کی دیگر تصنیفات

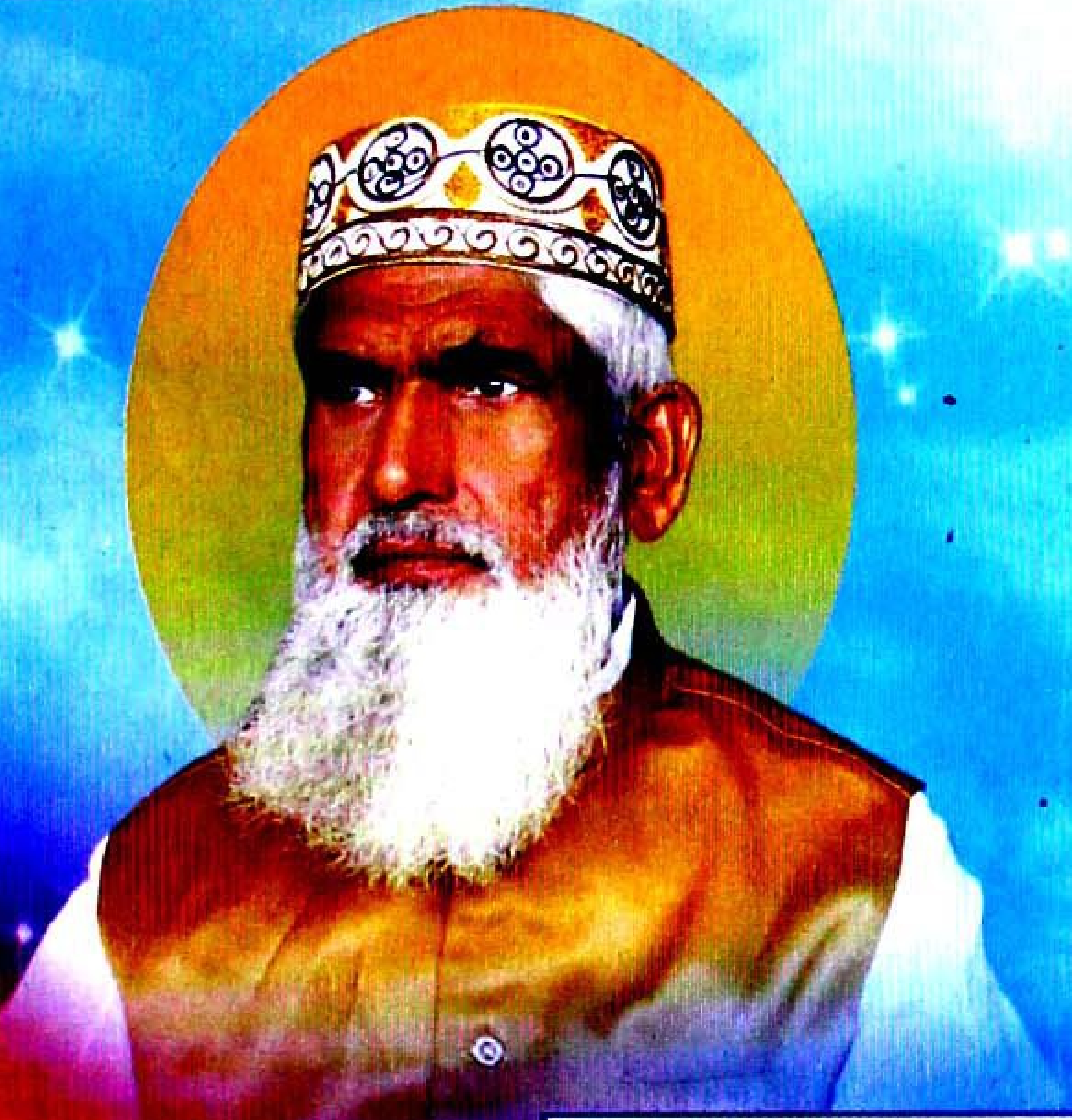

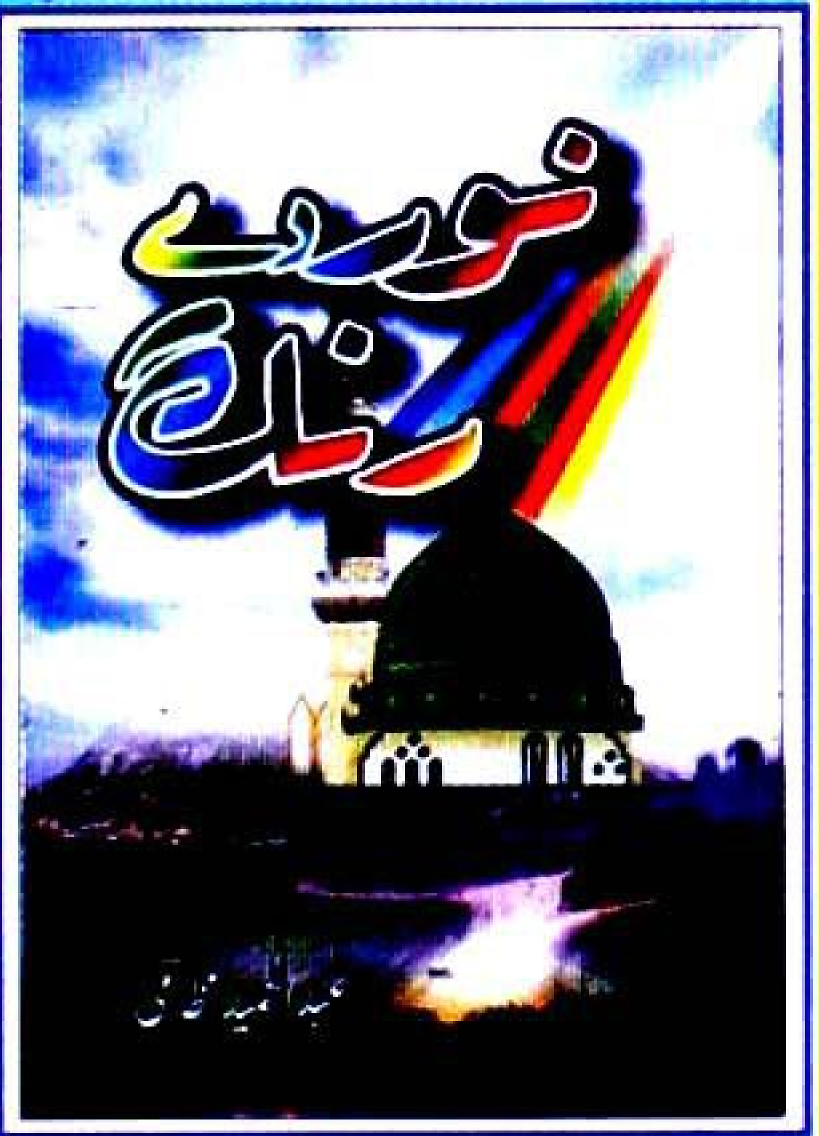


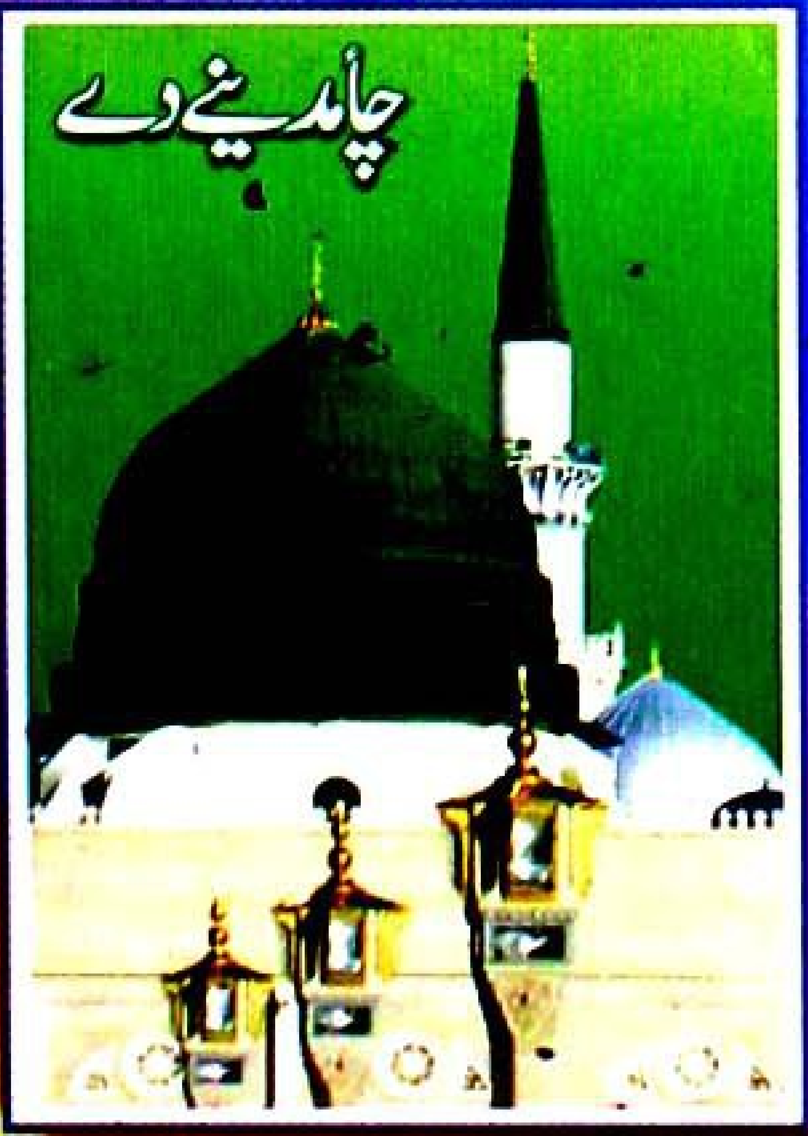


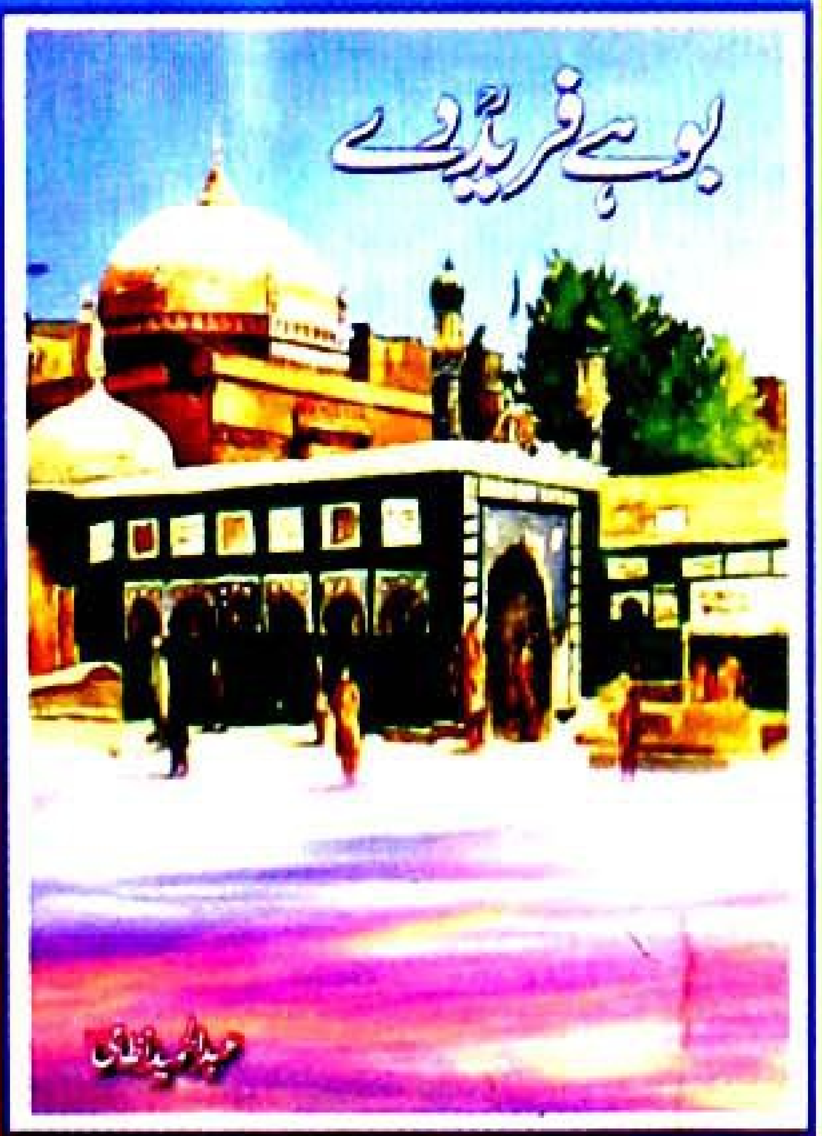

214

ناشر
اکبر بک سیلرز
زبیدہ سنٹر 40- اُردو بازار، لاہور
فون: 042-37352022

Marfat.com